حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: ہشتم

۲۱۸۷ سے ۲۳۱۵

[illegible] ریسرچ سینٹر

[illegible] (بھارت)

079-[illegible]

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: ہشتم

۲۱۸۷ سے ۲۳۱۵

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر

پیر محمد شاہ روڈ، پانکورناکہ، احمد آباد۔۳۸۰۰۰۱ (بھارت)

فون : 079-25351772، 079-25352838

سلسلۂ مطبوعات درگاہ شریف ۱۷

قیمت : ۲۰۰ روپے

سنِ اشاعت : ۲۰۰۵-۲۰۰۶

زیرِ اہتمام : سیکریٹری، حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر، احمد آباد۔۳۸۰۰۰۱

فون : 079-25351772

مطبع : ISB Digital ۲۷۹۳، شاہپور، احمد آباد۔

ملنے کے پتے :

- ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس. لال کنواں، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- موڈرن پبلشنگ ہاؤس. ۹، گولا مارکیٹ، دریا گنج، نئی دہلی۔۱۱۰۰۰۲
- کلیم بک ڈیپو. خاص بازار، تین دروازہ، احمد آباد۔۳۸۰۰۰۱
- آمرین بک ایجنسی. جمالپور، احمد آباد۔۳۸۰۰۰۱

فہرست کی جلد ہشتم (VIII) نیشنل آرکائیوز، گورنمنٹ آف انڈیا کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔

انتساب

وضاحتی فہرست کی

جلد ہشتم

عربی، فارسی اور اردو کے انشاء پرداز، ادیب، محقق اور مؤرخ

مولوی سید ابوظفر ندوی

(۱۸۸۹ء - ۱۹۵۸ء)

کو

بصد خلوص وادب معنون کی جاتی ہے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی رہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا
(اقبالؔ)

پیش لفظ

خیال تھا کہ فہرست سازی کا سلسلہ شاید ملتوی کرنا ہو کیوں کہ یکے بعد دیگرے گجرات کی عربی۔فارسی اسکالرشپ پردۂ خفا میں اوجھل ہوتی گئیں۔ مرحومین ڈاکٹر احمد حسین قریشی، ڈاکٹر ضیاء الدین دیسائی، ڈاکٹر اکبر علی ترمذی، ڈاکٹر سید عبد الرحیم، پروفیسر محمود حسین شیخ وغیرہ کے داغ مفارقت دے جانے کے بعد جن حوصلہ شکن حالات سے دوچار ہونے کا اتفاق ہوا وہ نا قابلِ بیان ہیں۔ اِس ضمن میں چند باصلاحیت حضرات سے رابطہ قائم کرنے کی برابر کوشش کی گئی، مگر کامیابی ہوتی ہوئی نظر نہ آئی، وقت گزرتا گیا لیکن خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا۔ ڈاکٹر حسن عباس کی مصروفیات مانع ہو گئیں لیکن اور بھی چند حضرات تھے جنھوں نے اپنی اپنی مجبوری کا عذر پیش کیا۔ بہر حال کافی غور وخوض اور فکر و تامل کے بعد یہ طے پایا کہ

نہ ہمسفر نہ کسی ہم نشیں سے نکلے گا
ہمارے پاؤں کا کانٹا ہمیں سے نکلے گا

چنانچہ پروفیسر محبوب حسین عباسی صاحب، پروفیسر نثار احمد انصاری صاحب اور مولوی آصف کو ساتھ لے کر بیٹھے۔ اپنی کوتاہیوں کے احساس کے ساتھ اپنی تمام وکمال صلاحیتوں کو بطورِ رختِ سفر زنبیل میں ڈالا اور فہرست سازی کے دشوار گزار راستے پر چل نکلے۔ آخر کام ہی تو کام کو سکھاتا ہے۔

ہم نے لائبریری کے مخطوطات کی جلد ہفتم کے آخر میں لکھا تھا کہ

''آج جب کہ ہم اور دیگر رفقائے کار استادِ گرامی ڈاکٹر دیسائی صاحب کی رہنمائی لطفِ سخن، دقتِ نظر اور محققانہ موشگافیوں سے محروم ہیں؛ فہرست سازی کے منصوبے کو آگے بڑھانا دشوار نظر آتا ہے، پھر بھی حق تعالیٰ سے امیدِ قوی ہے کہ وہ ہم جیسے ادبی اعتبار سے تہی دست اور بے سروسامان لوگوں کے لئے اِس کام کو تکمیل تک پہنچانے میں مدد کرے گا''

معلوم ہوتا ہے باری تعالٰی نے ہماری اِس دردبھری پکار کو سنا اور چندنا کافی مگر ضروری سوجھ بوجھ مجلس ادارت کے ساتھی رفقائے کار میں پیدا کردی۔ اور اِس مجلسِ ادارت نے اِس کام کا آغاز کردیا، ورنہ ایسا ممکن تھا کہ یہ پارینہ اور خستہ حال مخطوطات کے جواہر پارے آئے دن کے اِن سیلابی طوفانوں کا لقمۂ اجل بن چکے ہوتے۔

فہرست کی جلد ہفتم میں ۲۰۰۱ سے ۲۱۸۶ تک مخطوطات کی تفصیلات درج تھیں، جلد ہشتم میں حسبِ توفیق ۲۱۸۷ سے ۲۳۱۵ مخطوطات کے ترجمے اور تفصیلات پیش کی جارہی ہیں۔ مزید ان میں شامل مخطوطات کا انڈیکس (Index) بھی بزبان اردو اور انگریزی شامل کردیا گیا ہے۔ فہرست سازی کا کام جس لیاقت اور اہلیت کا متقاضی ہوا کرتا ہے، اس کا ہمیں بھی پورا احساس ہے لیکن کسی نہ کسی طرح یہ قیمتی سرمایہ جو ہماری قومی وراثت ہے اس کو ارباب کمال تک پہنچانا بھی از حد ضروری تھا۔ لہٰذا اِس ذمہ داری سے سبکدوش ہوتے ہوئے بڑی مسرت ہوتی ہے۔

فہرست کی اِس جلد ہشتم (۸) کی اشاعت کے لئے درگاہ شریف ٹرسٹ کے عمائدین کے علاوہ لائبریری محکمہ کے جناب یوسف بھائی ووہرا کہ جنھوں نے کیٹلاگ کا Index بزبانِ انگریزی تیار کیا اور شاہینہ قادری کہ جنھوں نے ترتیب وتدوین میں تعاون کیا، اُنکے ہم شکرگزار ہیں۔ مجلسِ ادارت کے بھی ہم خصوصی طور پر ممنون ہیں کہ جس نے اپنی کم مائیگی کے باوجود اِس سنگِ گراں کو اپنے ناخنوں سے کھرچ ڈالا۔

فہرست کی جلد ہشتم (۸) صاحبِ علم وفن حضرات کی پیش خدمت ہے۔ امید ہے اِس سے استفادہ کیا جائے گا۔ اِس سلسلے میں ہمیں آپ کے قیمتی آراء اور مشوروں کا انتظار رہے گا۔

پروفیسر محی الدین بمبئی والا

ڈائریکٹر

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری

اینڈ ریسرچ سینٹر، احمد آباد

حضرت پیر محمد شاہؒ درگاہ شریف کتب خانہ، احمد آباد

عربی، فارسی، اردو مخطوطات کی فہرست

جلد : ھشتم

2187 تا 2314

فہرست مخطوطات

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
	قرآن اور علم تجوید		
۱	قرآن مجید۔ پارہ۔۲		2187-A
۲	قرآن مجید۔ پارہ۔۳		2187-B
۳	قرآن مجید۔ پارہ۔۴		2187-C
۴	قرآن مجید۔ پارہ۔۵		2187-D
۵	قرآن مجید۔ پارہ۔۶		2187-E
۶	قرآن مجید۔ پارہ۔۷		2187-F
۷	قرآن مجید۔ پارہ۔۹		2187-G
۸	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۰		2187-H
۹	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۱		2187-I
۱۰	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۲		2187-J
۱۱	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۳		2187-K
۱۲	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۴		2187-L

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۳	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۵		2187-M
۱۴	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۶		2187-N
۱۵	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۷		2187-O
۱۶	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۸		2187-P
۱۷	قرآن مجید۔ پارہ۔۱۹		2187-Q
۱۸	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۰		2187-R
۱۹	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۱		2187-S
۲۰	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۲		2187-T
۲۱	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۳		2187-U
۲۲	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۴		2187-V
۲۳	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۵		2187-W
۲۴	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۶		2187-X
۲۵	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۷		2187-Y
۲۶	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۸		2187-Z
۲۷	قرآن مجید۔ پارہ۔۲۹		2187-Z-A
۲۸	قرآن مجید۔ پارہ اول		2188
۲۹	قرآن مجید -		2189
۳۰	قرآن مجید مع فارسی ترجمہ		2190
۳۱	مقدمۃ الجزری۔ (تجوید)	محمد بن محمد الجزری	2191
۳۲	رسالہ زینت القاری۔ (تجوید)	-	2261-C

حدیث

۳۳	صحیح بخاری	امام بخاری	2193
۳۴	مشکوۃ المصابیح	امام محمد خطیب تبریزی	2194

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۳۵	مشکوٰۃ المصابیح	امام محمد خطیب تبریزی	2195
۳۶	مشکوٰۃ المصابیح	امام محمد خطیب تبریزی	2196
۳۷	شرح مشکوٰۃ	-	2197
۳۸	شرح مسلم شریف	-	2198
۳۹	منہج العمال فی سنن الاقوال	شیخ علی متقی	2199
۴۰	مجہول الاسم	-	2200
۴۱	مقاصد الحسنہ فی کثیر من الاحادیث المشہورہ	شیخ ابو عبداللہ محمد السخاوی	2201
۴۲	مجموعۂ احادیث	-	2202
۴۳	مجہول الاسم	-	2203
۴۴	کتاب در علم حدیث	-	2204
۴۵	تہذیب التہذیب	شیخ ابن حجر عسقلانی	2205
۴۶	میزان الاعتدال فی نقد الرجال	حافظ ذہبی	2206

تفسیر

۴۷	تفسیر سپارۂ عم	مولانا عصام الدین	2207
۴۸	تفسیر سورۂ یوسف (ناقص)	-	2208
۴۹	تفسیر کبیر	امام رازی	2209
۵۰	حاشیہ علی البیضاوی	ابن شیخ	2210
۵۱	مجہول الاسم	-	2211
۵۲	مجہول الاسم	-	2212
۵۳	مجہول الاسم (فارسی)	-	2213
۵۴	مجہول الاسم (فارسی)	-	2214
۵۵	مجہول الاسم (فارسی)	-	2215

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر

سیرت

۵۶	مولد المصطفیٰ	الامام البرزہ	2216-B
۵۷	معراج نامہ	—	2217
۵۸	الشمائل المحمدیہ والمناقب الاحمدیہ		2218
۵۹	شرح الشمائل المحمدیہ والمناقب الاحمدیہ	عبدالرسول بن عبدالصمد	2219
۶۰	مجہول الاسم	-	2220
۶۱	مجہول الاسم	-	2221

تصوف

۶۲	مجہول الاسم	شیخ	2222
۶۳	شرح چہار برادران	عبدالواحد ابراھیم	2223-B
۶۴	انہج الاتم فی تبویب الحکم	شیخ علی متقی	2224-A
۶۵	مجہول الاسم (الحکم ؟)	شیخ ابی الفضل احمد الاسکندری	2224-B
۶۶	مجہول الاسم	قاسم نعمت اللہ (؟)	2225-A
۶۷	طبقات الصوفیہ	مولانا عبدالرحمٰن جامی	2225-B
۶۸	مجہول الاسم	-	2226
۶۹	سلسلۂ شطاریہ	روح اللہ عبدالنبی عثمانی	2227
۷۰	مجہول الاسم	-	2228
۷۱	مثنوی معنوی۔ دفتر اول	مولانا جلال الدین رومی	2229
۷۲	مثنوی معنوی۔ دفتر دوم	مولانا جلال الدین رومی	2230
۷۳	مثنوی معنوی۔ دفتر سوم	مولانا جلال الدین رومی	2231
۷۴	مثنوی معنوی۔ دفتر چہارم	مولانا جلال الدین رومی	2232
۷۵	مثنوی معنوی۔ دفتر پنجم	مولانا جلال الدین رومی	2233

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۷۶	مثنوی معنوی۔ دفتر ششم	مولانا جلال الدین رومی	2234
۷۷	رسالۂ مغربیہ یا الرسالۃ الاحمدیہ	حضرت شیخ احمد کھٹوؒ	2235-B

ادب

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۷۸	قصیدہ بردہ	امام محمد شرف الدین البوصیری	2236
۷۹	مجہول الاسم	-	2237
۸۰	انبہ نامی (فارسی)	میرزا سعید خان	2238-A
۸۱	قصیدہ در بیان عرس حضرت شاہ عالمؒ ودر اہتمام گنبد روضۂ حضرت شاہ عالمؒ (مفتی) یحییٰ		2238-B
۸۲	(۱) قطعہ در تاریخ بنای مسجد جامع حضرت سید غیاث الدین ثانی	(مفتی) یحییٰ	
	(۲) قطعہ در تاریخ حضرت بندگی سید السادات سید شاہ جی بن حضرت شاہ غیاث الدین بزرگ - (مفتی) یحییٰ		
	(۳) قطعہ فی صفت روضہ سلطان احمد شاہ و تاریخ عہدہ تولیت ملک شرف فرحت الملک - (مفتی) یحییٰ		
	(۴) قطعہ در بناء مسجد جامع حضرت شیخ محمد غوث - (مفتی) یحییٰ		2238-C
۸۳	غزلیات	یحییٰ	2238-D
۸۴	مفرح القلوب ترجمۂ چپ ون (کذا)	-	2239-A
۸۵	گلستان	شیخ سعدی	2239-B
۸۶	شرح گلستان	محمد نور اللہ احراری	2240
۸۷	چہل حکایات	مجہول الاسم	2241
۸۸	شرح مثنوی	مجہول الاسم	2242
۸۹	مجموعۂ مثنوی	مجہول الاسم	2243
۹۰	مجموعۂ قصائد فارسی	متفرق شعراء	2244-D

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۹۱	قصہ جمجمہ فارسی	مجہول الاسم	2245
۹۲	قصہ سیف الملوک و بدیع الجمال	مجہول الاسم	2246
۹۳	دیومالا	مجہول الاسم	2247
۹۴	رسالہ صلاح یا خیال فلاح	محمد فلاح صالح حسنی	2248
۹۵	قصہ بنومیاں (اردوی قدیم)	مجہول الاسم	2249
۹۶	کلام بلاق (گوجری اردو)	سید بلاقی	2250
۹۷	مجہول الاسم (اردوی قدیم)	صدیق	2251
۹۸	قصہ ایوب علیہ السلام (اردوی قدیم)	مجہول الاسم	2252
۹۹	مجموعہ گوجری کلام (بیاض)		2253
۱۰۰	امین شرفو (گوجری اردو)		2254
۱۰۱	مجہول الاسم (مدح اہل بیت) گوجری اردو		2255-A
۱۰۲	کلام رحمت	رحمت	2255-B
۱۰۳	غزل میاں نزھت	میاں نزھت	2258-C

فقہ

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۰۴	الرسالۃ الجامعہ والتذکرۃ النافعہ	حبیب احمد بن زین الحبشی باعلوی	2256
۱۰۵	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2257
۱۰۶	چالیس و چار مسائل (گوجری اردو)	رحمت اللہ	2258-A
۱۰۷	مجہول الاسم (فارسی)	مجہول الاسم	2259
۱۰۸	حاشیہ بر شرح وقایہ	شیخ الاسلام احمد تفتازانی	2260
۱۰۹	حدیقہ ھندی (احکام نماز) اردو	غلام حسن	2261-A
۱۱۰	حدیقہ ھندی (احکام صوم) اردو	غلام حسن	2261-B
۱۱۱	مجہول الاسم (اصول فقہ)	مجہول الاسم	2262
۱۱۲	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2263

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۱۳	چہل و چہار مسائل (فارسی)	صدیق شریف	2264
۱۱۴	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2265
۱۱۵	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2266
۱۱۶	ہدایۃ، شرح قدوری	ابوالحسن علی المرغینانی	2267
۱۱۷	علم الاشباہ والنظائر (فن الثالث)	مجہول الاسم	2268
۱۱۸	چہل و چہار مسائل (گوجری)	صبغت اللہ	2269
۱۱۹	منظومۃ الفرایض	مجہول الاسم	2244-A
۱۲۰	مجہول الاسم (علم الفرایض)	مجہول الاسم	2244-B
۱۲۱	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2244-C

پند و نصیحت

۱۲۲	سی صد کلمہ، حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ		2223-A
۱۲۳	تحفۃ الوزرا	-	2235-A
۱۲۴	ابیات طوطی نامہ (انتخاب)	ضیاء الدین نخشبی	2270
۱۲۵	قصہ مادر للو بھائی	مجہول الاسم	2271
۱۲۶	مدار القلوب	مجہول الاسم	2272
۱۲۷	مجہول الاسم	یتیم اللہ	2273
۱۲۸	جوامع الحکم	شیخ علی متقی	2274
۱۲۹	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2286

وظائف، دعائیں

۱۳۰	المسلک	مجہول الاسم	2216-A
۱۳۱	الورد المیمون	مجہول الاسم	2216-D
۱۳۲	حزب النشر المعروف	الخطیب عبداللہ	2216-E
۱۳۳	حزب البحر	مجہول الاسم	2216-F

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۳۴	حزب	مجہول الاسم	2216-G
۱۳۵	اسماء اہل بدر واسماء الاحدیین	مجہول الاسم	2275
۱۳۶	ھفت قفل وھیکل	مجہول الاسم	2276
۱۳۷	دعاء سُریانی	مجہول الاسم	2277
۱۳۸	دعاء ختم قرآن	مجہول الاسم	2278
۱۳۹	شمس المعارف ولطایف العوارف	مجہول الاسم	2279
۱۴۰	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2280
۱۴۱	سورۃ الفاتحہ ویٰسن مع الترتیب	مجہول الاسم	2281
۱۴۲	سورۂ واقعہ پڑھنے کا طریقہ	مجہول الاسم	2282
۱۴۳	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2283
۱۴۴	درود معظم	مجہول الاسم	2284
۱۴۵	درود	مجہول الاسم	2285
۱۴۶	صلوٰۃ وسلام ۔ درود	مجہول الاسم	2287
۱۴۷	مناجات (گوجری اردو)	شرؔفو	2288
۱۴۸	حزب البر	ابی الحسن الشاذلی	2224-C
۱۴۹	صلوٰۃ وسلام	مجہول الاسم	2258-B
۱۵۰	اسمِ مبارک سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ	مجہول الاسم	2258-D
۱۵۱	ترکیب سورۂ یٰسن خواندن	حکیم عبدالعزیز	2258-E

لغت

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۵۲	القاموس المحیط	علامہ مجد الدین فیروز آبادی	2289
۱۵۳	شرح القاموس المحیط	مولانا سلیمان کرد (؟)	2290
۱۵۴	کتاب التعاریف	سید شریف	2291
۱۵۵	مھذب المصادر فی علم اللغۃ	قاضی نعمت اللہ حاکم برودرہ	2292

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۵۶	برھان قاطع	برہان	2293
۱۵۷	آمدن نامہ	مجہول الاسم	2294
۱۵۸	اجے چندنامہ	اجے چند ٹھاکر	2295

صرف ونحو

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۵۹	صرف میر	میر سید شریف جرجانی	2296
۱۶۰	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2297
۱۶۱	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2298
۱۶۲	مایۂ عوامل	شیخ عبدالقادر جرجانی	2299

متفرقات

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۶۳	دلائل الخیرات وشوارق الانوار	ابو عبداللہ محمد الجزولی	2300
۱۶۴	خطبۂ جمعہ اور الوداع رمضان	مجہول الاسم	2192
۱۶۵	کلام رحمت (نعت ومنقبت)	رحمت	2301
۱۶۶	فضائل اہل بیت	مجہول الاسم	2302
۱۶۷	وقائع دارالامن بھرت پور	دھونکل سنکہ	2303-A
۱۶۸	انشاء نگاری	مجہول الاسم	2303-B
۱۶۹	رقعات	مجہول الاسم	2304
۱۷۰	رقعات	مجہول الاسم	2305
۱۷۱	رسالہ (ایمان واعمال)	مجہول الاسم	2306
۱۷۲	حدائق البہجۃ	عبدالغفور المدعو بالبصیر	2307
۱۷۳	قصیدۃ الامانی	شیخ سراج الدین علی الفرغانی	2308
۱۷۴	حاشیہ ملا عبداللہ یزدی بر حاشیہ مولازادہ	عبداللہ یزدی	2309
۱۷۵	شرح الشمسیہ المعروف بالقطبی	علامہ محمد قطب الدین تحتانی رازی	2310

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۷۶	مجہول الاسم (فلسفہ)	مجہول الاسم	2311
۱۷۷	فہارس ابواب ھدایۃ	ابوالحسن علی المرغینانی	2312
۱۷۸	رسالہ (سوانح)	غلام فرید ابن احمد السعید	2313
۱۷۹	رسالہ (سوانح)	مجہول الاسم	2314
۱۸۰	مجہول الاسم	ابی الحسن علی العطاس	2216-C
۱۸۱	مجہول الاسم	مجہول الاسم	2315

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: ہشتم

۲۱۸۷ سے ۲۳۱۵

نمبر : 2187-A

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-۲

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :- –

سائز............ :- 24x14 سطور ... :- ۷

اوراق .... :- ۳۷ کاتب .... :- ؟

تاریخِ کتابت.. :- ؟ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- قرآن مجید

آغاز............ :- سیقول السفهاء من الناس ماولّٰهم عن قبلتهم التی کانوا علیها...

اختتام .... :- ......ولکن الله ذو فضل علی العالمینo تلک........

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ کی اخیر کی ایک آیت نہیں ہے۔

نوٹ .... :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔ قرآن مجید کے تین پاروں (ایک، آٹھ اور تیس) کو چھوڑ کر باقی تمام پاروں پر مشتمل قرآن کا سیٹ ہے جو الگ الگ طور پر چرمی جلدوں میں مجلد ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ الگ الگ پاروں کو مجلد کر کے رکھنے اور ان کی تلاوت کرنے کا رواج یا طریقہ پہلے بھی رائج تھا۔

نمبر : 2187-B

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-۳

سائز............ :- 24.5x14 سطور ... :- ۷

اوراق .... :- ۳۸ کاتب .... :- ؟

تاریخِ کتابت.. :- ؟ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- قرآن مجید

آغاز............. :۔ تلک الرسل فضلنا بعضهم علی بعض م

اختتام .... :۔ اولئك لهم عذابٌ اليمٌ ومالهم من نّاصرين ٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-C

کتاب کا نام... :۔ **قرآن مجید: پارہ-۴**

سائز........... :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۸ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............. :۔ لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تُحِبُّونَ ٥

اختتام .... :۔ .... وان تجمعوا بين الاختينِ اِلّا ......

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ کی اخیر کی ایک آیت نہیں ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-D

کتاب کا نام... :۔ **قرآن مجید: پارہ-۵**

سائز........... :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۷ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............. :۔ والمحصناتُ من النساءِ اِلّا ماملکت ایمانکم ط

اختتام .... :۔ مايفعل الله بعذ ابکم.........

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ کی اخیر کی ایک آیت نہیں ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-E

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-٦

سائز............ :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ٧

اوراق............ :۔ ٣٦ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان............ :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............ :۔ لا یحب الله الجهر باالسوء من القولِ الّا من ظُلم ط

اختتام .... :۔ ولتجدن اقربهم ....

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ کی اخیر کی ایک آیت نہیں ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہیں۔

نمبر : 2187-F

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-٧

سائز............ :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ٧

اوراق............ :۔ ٩ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان............ :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............ :۔ الطوره عالم الغیب والشهادةط وهو الحکیم الخبیر o

اختتام .... :۔ ..... لم یؤمنوا به اول مرّةٍ وَنَذَرُهم فی طغیانهم یعمهون oتمت

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ نصف ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-G

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-٩

سائز............ :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۸ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............ :۔ قال الملأ الذین استکبروا من قومه لنخرجنك یا شُعیبُ

اختتام .... :۔ نعم المولی ونعم النصیر

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-H

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۰

سائز............ :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۶ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............ :۔ واعلموا انما غنمتم من شیئ ....

اختتام .... :۔ وطبع الله علی قلوبهم فهم لایعلمون ٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور آیات ''۴۳'' سے ''۴۸'' تک نہیں ہیں۔

نمبر : 2187-I

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۱

سائز............ :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۶ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ یعتذرون الیکم اذا رجعتم الیهم ط

اختتام .... :۔ انه علیمٌ بذات الصدور

حالت .... :۔ اوراق الگ ہوچکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-J

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۲

سائز.............. :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۴۰ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ ومامن دابة فی الارض الاعلی الله رزقها ....

اختتام .... :۔ وان الله لایهدی کید الخائنین٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہوچکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-K

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۳

سائز.............. :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۷ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان............. :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ وما ابریُ نفسی

اختتام .... :۔ سورة الحجر مکیة بسم الله الرحمن الرحیم ٥ الٓر (قف) تلك

آیات الکتاب وقرآن مبین ٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-L

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۴

سائز............ :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۷ کاتب ... :۔ ؟

تاریخِ کتابت.. :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............ :۔ ..... ماتسبق من امة اجلها ومایستأخرون

اختتام .... :۔ ان الله مع الذین اتّقوا والذین هم محسنون ٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور شروع کی چار آیتیں نہیں ہیں۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-M

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۵

سائز............ :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۴۰ کاتب ... :۔ ؟

تاریخِ کتابت.. :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز............ :۔ سورة بنی اسرائیل مکیة بسم الله الرحمن الرحیم ٥ سبحان
الذی اسرٰی بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

اختتام .... :۔ لقد جئت شیئاً نکرًا ٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-N

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-١٦

سائز............ :- 24.5x14 سطور ... :- ٧

اوراق .... :- ٤١ کاتب .... :- ؟

تاریخ کتابت.. :- ؟ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- قرآن مجید

آغاز............ :- قال الم اقل لك انك لن تستطيع معيى صبراً ٥

اختتام .... :- فستعلمون من اصحابُ الصراط السوی ومن اهتدی ٥

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :- متن کی چند آیات آخری ورق کے صفحہ-٢ پر دوبارہ تحریر ہوئی ہیں۔

نمبر : 2187-O

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-١٧

سائز............ :- 24x14 سطور ... :- ٧

اوراق .... :- ٣٦ کاتب .... :- ؟

تاریخ کتابت.. :- ؟ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- قرآن مجید

آغاز............ :- سورة الانبياء عليهم السلام مكية ٥ بسم الله الرحمن الرحيم٥
اقترب للناس حسابُهم وهم فی غفلة معرضون

اختتام .... :- هو مولكم فنعم المولیٰ ونعم النصير ٥

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-P

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۸

سائز............ :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۴۰ کاتب ... :۔ ؟

تاریخِ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.......... :۔ بسم الله الرحمن الرحیم o قد افلح المؤمنون o

اختتام .... :۔ وکان ربک بصیرآ o

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-Q

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۱۹

سائز............ :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۴۲ کاتب ... :۔ ؟

تاریخِ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.......... :۔ وقال الذین لایرجون لقاءَ نا لولا انزل علینا الملئکة اونری ربناط

اختتام .... :۔ آ اللّٰہ خیر اَمّا یشرکون

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-R

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۲۰

سائز............ :- 24x14 سطور ... :- ٧
اوراق............ :- ٣٨ کاتب .... :- ؟
تاریخِ کتابت.. :- ؟ خط ...... :- نسخ
زبان............ :- عربی موضوع :- قرآن مجید
آغاز............ :- امن خلق السمٰوٰت والارض وانزل لکم من السماء ماءً
اختتام.......... :- ان فی ذالک لآیۃ للمؤمنین ٥
حالت........... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔
نوٹ............ :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-S

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-۲۱
سائز............ :- 24x14 سطور ... :- ٧
اوراق............ :- ٣٨ کاتب .... :- ؟
تاریخِ کتابت.. :- ؟ خط ...... :- نسخ
زبان............ :- عربی موضوع :- قرآن مجید
آغاز............ :- اتل ما اوحی الیک من الکتاب واقم الصلاۃ ط
اختتام.......... :- وکان ذالک علی اللہ یسراً
حالت........... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔
نوٹ............ :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-T

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-۲۲
سائز............ :- 24x14 سطور ... :- ٧
اوراق............ :- ٣٨ کاتب .... :- ؟
تاریخِ کتابت.. :- ؟ خط ...... :- نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ ومن یقنت منکن لله وَرسوله وتعمل صالِحاً نُؤْتِهَا اجرها مرّتین واَعتَدُنالها رزقاً کریماً o

اختتام .... :۔ اتبعوا من لا یَسئَلُکُمْ اَجرًا وهم مُهْتَدُون o

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-U

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۲۳

سائز............. :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۸ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ ومالی لا اعبد الذی فطر نی والیه ترجعون

اختتام .... :۔ ثم انکم یوم القیامة عند ربکم تَختَصِمُون

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-V

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۲۴

سائز............. :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۶ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ فمن اظلمُ مِمَّنْ کذب علی الله وکذب بالصدق ازجاء o۱۵

اختتام .... :- ومار بک بظلام للعبید

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے

نوٹ .... :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-W

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-۲۵

سائز.............. :- 24x14 سطور ... :- ۷

اوراق .... :- ۳۹ کاتب .... :- ؟

تاریخ کتابت.. :- ؟ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- قرآن مجید

آغاز.............. :- الیه یرد علم الساعة

اختتام .... :- وهو العزیزی الحکیم

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :- خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-X

کتاب کا نام... :- قرآن مجید: پارہ-۲۶

سائز.............. :- 24.5x14 سطور ... :- ۷

اوراق .... :- ۳۶ کاتب .... :- ؟

تاریخ کتابت.. :- ؟ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- قرآن مجید

آغاز.............. :- سورة الاحقاف مکیة خمس وثلاثون بسم الله الرحمن الرحیم o
حٰمٓ تنزیل الکتاب من الله العزیز الحکیم o

اختتام .... :- انه هو الحکیم العلیم o

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-Y

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۲۷

سائز............. :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۹ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ قال فما خطبُکم ایها المرسلون

اختتام .... :۔ والله ذو الفضل العظیم ٥

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-Z

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۲۸

سائز............. :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۴۱ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز.............. :۔ سورة المجادلة مدنية اثنان وعشرون ٥ بسم اللّٰه الرحمن الرحيم ٥قد سمع الله قول التى تجادلك فى زوجها وتشتكى الى الله ق

اختتام .... :۔ صدَّقت بكلماتِ ربها وكتبه وكانت من القانتين

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ مکمل ہے

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2187-Z-A

کتاب کا نام... :۔ قرآن مجید: پارہ-۲۹

سائز.......... :۔ 24.5x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۴۳ کاتب ... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن مجید

آغاز......... :۔ ...... ایکم اَحۡسَنُ عَمَلًا ....

اختتام .... :۔ فبأی حدیث م بعده یؤمنون

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور پارہ کی شروع کی ایک آیت نہیں ہے۔ اور اخیر میں ایک دو آیتیں نہیں ہیں اور اخیر کا صفحہ پھٹا ہوا ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور سرخ روشنائی سے جدول بنی ہوئی ہے۔

نمبر : 2188

کتاب کا نام... :۔ قرآن پارۂ اول

مصنف ...... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ سدّن خان غفار خان

سائز.......... :۔ 14x10 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۸ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن

آغاز......... :۔ سورة الفاتحه مكيه وهی سبع آيته۔ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين۔ الرحمن الرحيم۔ مالك يوم الدين

اختتام .... :۔ تلك امة قد خلت لها ما كسبت ولكم وماكسبتم ولا تسالون عمّا كانوا يعملون۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مجلد ۔ خوبصورت جلی خط

نوٹ .... :۔ فقط سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی ۱۴۱ آیتیں پارہ الم کے آخر تک کی شامل ہیں۔

نمبر : 2189

کتاب کا نام... :۔ **قرآن مجید**

مصنف .... :۔ –

مہر ومالک.. :۔ –

سائز........... :۔ 12.5x9.5(8x5.5)

اوراق .... :۔ ۷۱ سطور ... :۔ ۱۳

تاریخ کتابت.. :۔ – خط .... :۔ بہار

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ قرآن

آغاز.......... :۔ مُکرمون فی جنات النعیم، علی سُررٍ متقابلین

اختتام .... :۔ وعد الله الذین اٰمنو وعملوا الصلحات منهم مغفرةً واجرا عظیما.

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ کرم خوردہ۔ کہیں کہیں سورتوں کے آغاز میں نقش ونگار موجود ہیں۔

نوٹ .... :۔ پارہ ۲۳ سے پارہ ۲۶ تک کے چند جزو شامل ہیں۔ چھوٹی تختی میں خوبصورت نسخہ ہے۔ بین السطور اور حاشیوں میں سرح روشنائی سے وضاحتیں لکھی ہوئی ہیں۔

نمبر : 2190

کتاب کا نام... :۔ **قرآن پاک مع فارسی ترجمہ**

مصنف .... :۔ –

مہر ومالک.. :۔ –

سائز.......... :۔ 5.5 x 9.5 سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۱۵۵ کاتب ... :۔ –

تاریخ کتابت۔۔:۔ ۔ خط ......:۔ نسخ اور نستعلیق

زبان ....:۔ عربی اور فارسی ترجمہ موضوع :۔ قرآن

آغاز...............:۔ عربی متن = یؤلون من نسائهم . تربص اربعة اشهر. فان فآءُ وا فان الله غفورٌ رحيم.

فارسی ترجمہ : سوگند خورند از زنان خود دور شدن، انتظار بردن چهار ماه پس اگر باز گردآیند پس خدای آمرزنده است مهربان است۔

اختتام ....:۔ عربی متن : قال نعم وانکم لمن المقربین قالو یا موسیٰ.

(فارسی ترجمہ والی آخری آیت ورق 153) : فاصبرو حتیٰ یحکم الله بیننا وهو خیر الحاکمین قال الملاء الذین استکبرو من قومه....

فارسی ترجمہ : پس شکیبائی کنید تا وقتی کہ حکم کند خدای میانِ دو گروہ و خداست بہترین حکم کنندہ۔ گفتہ بزرگان آنانکہ تکبر کردند از قوم او....

ترقیمہ ....:۔ ۔

حالت ....:۔ غیر مجلد

نوٹ ....:۔ پارہ ۲ سے پارے ۱۵ تک کے منتشر اوراق ہیں۔ بین السطور فارسی ترجمہ سرخ روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔ پارہ ۱۶ کی چند آیتوں کے تین اوراق میں عربی متن موجود ہے لیکن فارسی ترجمہ نہیں ہے، عربی اور فارسی دونوں کا خط اچھا اور واضح ہے۔

جلد بندی کی ضرورت ہے۔ اس کتاب خانہ میں قرآن مع فارسی ترجمہ کے اور نسخے ہیں۔ نمبر: Z2 ؛ Z3 ؛ Z4 ؛ Z7 ؛ Z8 ؛ اور 2001۔

نمبر : 2191

کتاب کا نام۔۔ :۔ **مقدمۃ الجزری** (منظوم)

مصنف ....:۔ محمد بن محمد الجزری (م ۸۳۳/۱۴۳۰)

سائز...............:۔ 16x11 سطور ...:۔ ۱۸

اوراق ....:۔ ۵ کاتب ...:۔ یوسف بن فتح محمد الھندی

تاریخ کتابت۔۔:۔ ۔ خط ......:۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی   موضوع :۔ تجوید

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یقول راجی عفو سامعی محمد بن الجزری الشافعی

اختتام .... :۔ والحمد للہ لها ختام   ثم الصلوۃ بعد والسلام علی النبی والہ التهامی

ترقیمہ .... :۔ علی ید اضعف عباد اللہ الراجی عفو ربہ یوسف بن فتح محمد الهندی الفینی انی غفر اللہ لہ ولوالدیہ ونولہم عراستہ لدیہ ولمن دعالہما بالمغفرہ امین۔

حالت .... :۔ بوسیدہ۔ غیر مجلد۔ معمولی باریک خط میں۔ ورق۔ا کا بیرونی حصہ پھٹا ہوا ہے۔

نوٹ .... :۔ اس رسالے کے دو نسخے نمبر 114 اور 116 پر موجود ہیں۔ یہ رسالہ الجزریہ کا مقدمہ ہے۔ آخری ورق۔الف پر قرآنی آیت : وماقدر اللہ حق قدرہ (الآیۃ) اور ب پر فارسی بیت مرقوم ہے : قلم گوید کہ من شاہ جانم
قلم کش را کہ می دولت رسانم

نمبر : 2192

کتاب کا نام... :۔ خطبۂ جمعہ اور الوداع رمضان

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 5 x 7   سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۱۵   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -   خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی۔فارسی   موضوع :۔ خطبۂ جمعہ اور الوداع رمضان

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرّحمن الرّحیم ۔ الحمد للہ الّذی حمد عبدہ المشتاق وقلبہ الی لقاء المولی

اختتام .... :۔ اذا کان یوم العید الفطر اخرجوا هد صدقة الفطر قبل صلوة

العید الی الفقراء والمساکین.

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ کرم خوردہ البتہ اچھی حالت میں ہے۔ جلی خط میں خوبصورت نسخہ ہے۔

نوٹ .... :۔ خطبۂ جمعہ عربی میں اور رمضان کے الوداعی اشعار مناجات کے عنوان سے فارسی میں ہیں۔ فارسی شعر: ماہ مبارک می رود زاری کنید ای مومنان

دوران حسرت می رسد زاری کنید ای مومنان

نمبر : 2193

کتاب کا نام... :۔ صحیح بخاری

مصنف .... :۔ امام ابی عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری (ولادت ۱۹۴ھ۔ وفات ۲۵۶ھ) =(۸۰۹ء-۸۶۹ء)

مہر ومالک.. :۔ –

سائز......... :۔ 20.5x13.5 (14x8)

اوراق .... :۔ ۶ سے ۶۷=۶۱ سطور ... :۔ ۱۳

تاریخ کتابت.. :۔ – خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز......... :۔ اللّٰہِ صلی اللہ علیه وسلم غسلا وسترته فصب علی ید

اختتام .... :۔ صرعی یوم بدر ثم سحبوا الی القلیب قلیب بدر ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم واتبع اصحاب القلیب لعنة. وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد واله وصحبه اجمعین برحمتك یا ارحمن الراحیم. تم

ترقیمه .... :۔ الجزء الثانی من الاجزاء الثلثین للبخاری ویتلوه کتاب مواقیت الصلوة

حالت .... :۔ اچھی ہے۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ ناقص الاول۔ خوبصورت خط

نوٹ .... :۔ ابتدا کے پانچ ورق نہیں ہیں ورق ۶-الف پر چند سطریں باب تفریق الغسل والوضو

کی ہیں اور ان کے بعد باب إذا جامع ثم عاد ومن دار علی نسائہ فی غسل واحد کی شروعات ہوتی ہے۔ کتاب کا آخری باب المرأة تطرح عن المصلی شیئا من الاذی ہے۔ یہ کتاب بخاری شریف کا جزوالاول ہے۔ تمام کتاب میں حواشی ہیں اور کچھ مقام پر قرآنی آیات بھی حاشیہ میں نقل کی گئی ہیں۔

نمبر : 2194

کتاب کا نام... :- **مشکوٰۃ المصابیح**

مصنف .... :- محمد خطیب تبریزی (وفات ۷۴۰ھ/۱۳۳۹ء)

مہر ومالک.. :- ھدایت اللہ الحسینی علی

سائز.............. :- 27x21 سطور ... :- ۱۹

اوراق .... :- ۱۹۶ کاتب ... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- حدیث

آغاز............... :- خیله قالو بلی یا رسول الله قال فانهم یاتون غراً محجّلین من الوضوء وانا فرهم علی الحوض، رواه مسلم

اختتام .... :- قال قال عمر بن الخطاب رضی الله عنه سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو بوادی العقیق یقول اتانی اللیلة آتٍ من ربی فقال صلِّ فی هذا الوادی ......

ترقیمه .... :- —

حالت .... :- جلد ٹوٹ چکی ہے۔ خوبصورت جلی خط میں ہے۔

نوٹ .... :- ورق ۱-الف پر باب مایوجب الوضوء سے پیشتر ۶ سطریں اگلے باب کی ہیں۔ آخر میں ورق ۱۹۴-ب پر باب حرم المدینہ شروع ہوتا ہے۔ تمام کتاب میں کثرت سے حواشی ہیں۔ آخری ورق ۱۹۶-الف کے بالائی گوشہ پر حسب ذیل تحریر ہے۔ جو ملکیت کوظاہر کرتی ہے:

قد ملکت هذا الکتاب افقر عباد الله الغنی هدایة الله الحسینی

على ساكنى المدرسة الموسومة بدار الهداية.

نمبر : 2195

کتاب کا نام... :۔ **مشکوۃ المصابیح**

مصنف .... :۔ شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 26x21 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز............ :۔ صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا وضع فى قبره وتولى عنه اصحابه انه يسمع قرع نعالهم اتاه ملكان فيقعد انه فيقولان ماكنت تقول فى هذا الرجل محمد فاما المؤمن فيقول اشهد ان عبد الله ورسوله

اختتام .... :۔ وعن ابى هريرة ان رسول الله صلعم اتى المقبرة فقال السلام عليكم دار قوم مؤمنين وانشاء الله بكم لاحقون ورددت انا قد راينا اخواننا قالو او لسنا اخوانك يا رسول الله قال انتم اصحابى واخواننا الذين لم ياتوا بعد فقالو كيف تعرف من لم يات بعد من امتك يا رسول الله فقال رايت لو ان رجلا خيل غرٌ محجلة بين ظهرى خيل دهمٍ بهم الا يعرف خيله قالوا بلى ...

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلد۔ خوش خط نسخہ ہے۔

نوٹ .... :۔ اس نسخہ میں باب عذاب کی فصل اول کی دو حدیثین اور بعد میں فصل ثانی، فصل ثالث، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، کتاب العلم کی تمام فصلیں اور آخر میں کتاب الطہارۃ فصل ثالث تک کی حدیثیں شامل ہیں۔

نمبر : 2196

کتاب کا نام... :۔ مشکوة المصابیح

مصنف .... :۔ شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 29.5x17 (16.5x7.5) سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۲۶۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ تالیف.. :۔ ۱۳۳۹/۷۳۷ خط .... :۔ نسخ

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۶۲ / ۱۷۴۸

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز............... :۔ فی اصل جدار فبال ثم قال اذا اراد احدکم ان یبول فلیرتد لبوله رواه ابو داؤد وعن انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا اراد الحاجة لم یرفع ثوبه حتی یدنو من الارض رواه الترمذی وابو داؤد والدارمی

اختتام .... :۔ وعن انس قال قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وعلی آله وصحبه وسلم من قطع میراث والده قطع الله میراثه من الجنة یوم القیامة رواه ابن ماجه ورواه البیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة رضی الله عنه.

ترقیمه .... :۔ تم الجلد الاول من مشکوة المصابیح ویتلوه فی الجلد الثانی کتاب النکاح. کتبه عند الورق فی ۲۴ محرم ۱۱۶۲ه

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ ابتداء میں مکمل فہرست شامل ہے لیکن ابتدا کے ۴۲ اور درمیان میں بھی چند اوراق غائب ہیں۔ کاغذ کے پیوند لگے ہوئے ہیں۔ خط بدلتا ہے۔

نوٹ .... :۔ بہت خوبصورت خط ہے، سرخ روشنائی میں عنوانات اور سرخ جدول والا قدیم نسخہ ہے۔ درمیان میں جو اوراق اصل نسخہ کے غائب ہیں ان کی جگہ سادہ خط میں دوسرے اوراق شامل کردئے ہیں۔ عربی میں حواشی ہیں۔ ورق ۲۰۳ (نیا نمبر

186) پر فارسی حاشیہ کی ایک عبارت حسب ذیل ہے:

بلغ فی ١٦ شعبان ١١٥٩ھ

آخری ورق نمبر ٢٨٣ (نیا نمبر 269) بعد میں لکھ کر شامل کیا گیا ہے اور اس کی کتابت کی تاریخ حاشیہ میں حسب ذیل لکھی ہے:

کتبہ عندالورق فی ٢٤ محرم ١١٦٢ھ

نمبر : 2197

کتاب کا نام... :۔ شرح مشکاۃ

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ قاضی عبدالوہاب، مفتی پٹن ١٠٤٣ھ/١٦٣٣ء

سائز.......... :۔ 21x15 سطور ... :۔ ٢٣

اوراق .... :۔ ١١٥ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

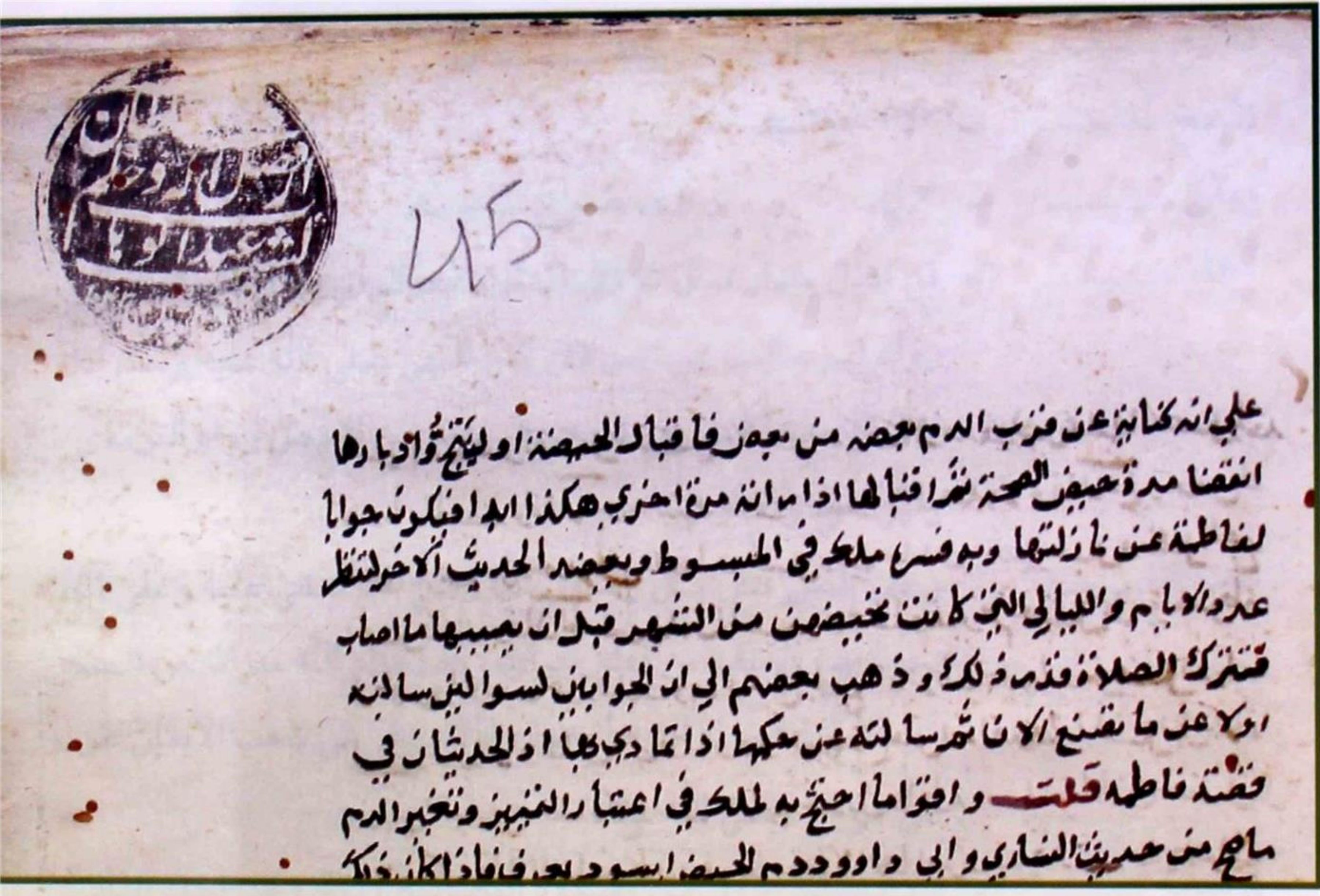
آغاز........... :۔ وتكثرن الشكلة ع الشكاة التشكى بالقول مثل قوله فى الاخر تكفرن الاحسان والعشير الزوج وهو ايضا

اختتام .... :۔ تقدمت صفة التشهد وهما سنته عند الجمهور لانه صلى عليه وسلم سجد لتركه الاول ولافرق بينهما وايضا لم يذكر هما الاعرابى الذى علمه الصلاة واوجبهما احمد والمحدثون لانه صلى الله عليه وسلم تشهد وقال صلوا كما ....

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ -

نوٹ .... :۔ ورق ٤٥ پر مدور مہر ہے جو بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس مہر کے الفاظ "از فضل الہ وحکم سلطان عبدالوہاب گشت مفتی پٹن ١٠٤٣" اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ "ممتاز محدث مولانا محمد بن طاہر پٹنی کے پوتے عبدالوہاب کو شاہجہاں کے دور حکومت میں



45

على انه كناية عن قرب الدم بعضه من بعض فاقبال الحيضة او لينتج توادبارها
انقضا مدة حيض الصحة ثم اقبالها اذا دامت من اخرى هكذا ابدا فيكون جوابا
لفاطمة عن نازلتها وبه فسر ملك في المبسوط ويعضد الحديث الاخر لتنظر
عدد الايام والليالي التي كانت تحيضهن من الشهر قبل ان يصيبها ما اصاب
فتترك الصلاة قدر ذلك وذهب بعضهم الى ان الجوابين لسوالين سالته
اولا عن ما تصنع الان ثم سالته عن حكمها اذا تمادى بها ان الحديثان في
قصة فاطمة قلت واقوا ما احتج به لملك في اعتبار التمييز وتغير الدم
ما صح من حديث النسائي وابي داود دم الحيض اسود يعرف فاذا كان ذلك

مخطوطہ نمبر 2197 — شرح مشکوٰۃ ۔ قاضی عبدالوہاب کی مہر — (صفحہ نمبر 39)

پٹن کا مفتی بنایا گیا تھا'' (حوالہ: بزم تیموریہ۔ جلد۳)

نمبر : 2198

کتاب کا نام... :۔ **شرح مسلم شریف**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ قاضی عبدالوہاب مفتی پٹن

سائز............... :۔ 20.5x15 سطور... :۔ ۲۳

اوراق .... :۔ ۲۰۹ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز........... :۔ ونفض ذلك قال وان كان فی ملك الرجل فحكمه بناء الدور ابن عبد الحكم لاتنفذ الوصية بالبناء على القبر اللجمی يرد بناء البيت واما الحايط اليسير الارتفاع تمييز مابين القبور لاباس

اختتام .... :۔ ......تكليف العبد اكتساب قيمة سقصه الآخر على قول الاكثر وقيل بخدم سيده بقدر مانقی .... من الرق فعلى هذا يتفقوا لاحاديث وتعدم ان ابا حنيفة يقول اذا كان.......

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ کرم خوردہ ۔ غیر مجلد۔

نوٹ .... :۔ صحیح مسلم شریف، امام مسلم (وفات ۲۶۱ھ/۸۷۴ء) کی حدیث کی مشہور کتاب ہے۔ یہ اسی کی شرح ہے۔ اس کتاب خانہ میں امام نووی (وفات ۶۷۷ھ/ ۱۲۶۸ء) کی مسلم شریف کی شرحوں کے کئی نسخے ہیں۔ دیکھئے نمبر 322 تا 333 موجودہ نسخے کے ورق 64 اور ورق 116 پر دو مہریں ہیں جن کا متن حسب ذیل ہے۔

بفضل الہ وحکم سلطان عبدالوہاب گشت قاضی پٹن ۱۰۴۳۔ مشکوٰۃ شریف کی شرح کے ایک نسخہ پر بھی یہ مہر پائی گئی ہے۔

اس نسخہ کے ورق-۲ پر احادیث الصلوٰۃ علی المیت فی المسجد کے عنوان سے شروع اور ورق 207 سے کتاب العتق کے عنوان سے شرح کا خاتمہ ہوتا ہے۔

نمبر : 2199

کتاب کا نام... :- منہج العمال فی سنن الاقوال

مصنف .... :- شیخ علی متقی بن حسام الدین الھندی (م ۹۷۵/۱۵۶۷)

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 26.5x15 (19x9.5)

اوراق .... :- ۴۱ سطور ... :- ۲۳

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- حدیث

آغاز.............. :- تفکروا فی الخلق ولاتفکروا فی الخالق فانکم لاتقدرون قدره ابو الشیخ عن ابن عباس

اختتام .... :- ان کنت الممت بذنب فاستغفری الله وتوبی الیه فان التوبه من الذنب النوم والاستغفار

ترقیمه .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد ۔ خوبصورت خط ۔ رنگین جدول

نوٹ .... :- اصل کتاب کے جزو ۹ سے ۱۱ اور چند اوراجزاء کے منتشر اوراق شامل ہیں۔ شیخ علی متقی جو کئی سال احمد آباد میں بھی رہے تھے، انہوں نے علامہ سیوطی کی حدیث کی کتاب الجامع الصغیر کی حدیثوں کو مرتب کر کے اسے منہج العمال فی سنن الاقوال نام دیا تھا۔

نمبر : 2200

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز............ :۔ 21.5x12.5 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۳۰۷ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز............ :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم فدخل النار واخرج الغلامین فی ملامة فقال له النحاس انت رجل مبارك لاجبت قبل هذا فيكون حر اننا اقل اصبر حتى اعطاك ماوعدتك

اختتام .... :۔ ...... سن عيسى بن مريم ثلث وثلثين سنته وكان ينز الطيور ويقف الماء..... خلق محمد عم ولسانه ولكل مومن عشرة

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ کتاب ورق ۲۶ سے شروع ہوتی ہے۔ جلد ٹوٹ چکی ہے۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔

نوٹ .... :۔ حدیث کی اہم کتاب ہے لیکن ناقص الطرفین ہونے کی بنا پر اس کا اور اس کے مؤلف کا نام مجہول رہا ہے۔ بکثرت حواشی موجود ہیں۔

نمبر : 2201

کتاب کا نام... :۔ مقاصد الحسنہ فی کثیر من الاحادیث المشہو رہ

مصنف .... :۔ الشیخ ابوعبداللہ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی المتوفی ۹۰۲ھ/۱۴۹۶ء

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز............ :۔ 31x17 سطور ... :۔ ۲۹

اوراق .... :۔ ۷۰ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ -

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز............ :۔ الفصل الثانى : فيما لوجب القطع ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم سَيل عن الثمر المعلق فقال من اصان بقية من ذى حاجة غير متخذ خبثة فلاشيى عليه هذه رواية البخارى الترمذى.....

اختتام .... :۔ قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم من يهودى طعاما بنسبة واعطاه درعاً له رهناً وفى رواية اشترى طعاماً من يهودى الى رجل ورهنة درعاً له من حديدا خرجه البخارى ومسلم والنسائى

ترقیمہ .... :۔ تمت الجزء الثامن ويتلوه التاسع فى الكتاب الرابع فى الريا

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں اور سرخ روشنائی سے جزء۔ الکتاب۔ الفصل مکتوب ہیں۔

نوٹ .... :۔ صرف دو جزء ہیں (سابع۔ ثامن) اول سے چھ[۶] جزء مفقود ہیں آخر میں بھی ناقص ہیں۔

نمبر : 2202

کتاب کا نام... :۔ **احادیث**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز........ :۔ 21x15 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۸ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز........ :۔ يا معشر النسا تصدقن ولو من حليكن فانكن اكثر اهل جهنم يوم القيامة. حم ت ن حب ك عن زينب امراة بن مسعود

اختتام .... :۔ يخرج قوم فى آخر الزمان يقراون القرآن ...... سيماهم التحليق اذا لقيتموهم فاقتلوهم. عن انس

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ کرم خوردہ۔ ہر جملے کے آغاز کا لفظ سرخ روشنائی میں ہے۔

نوٹ .... :۔ احادیث کا مجموعہ ہے۔مختلف طبقوں مثلاً نسا، انصار، تجار، الشباب، مہاجرین، قریش وغیرہ کو خطاب کیا گیا ہے۔زیادہ تر احادیث آخرت کے احوال پر مبنی ہیں۔

نمبر : 2203

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ ×

سائز............ :۔ 21x15 سطور ... :۔ ۲۳

اوراق .... :۔ ۱۴ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز............. :۔ ابن محمد بن احمد الغسافی الجیانی انا الحافظ ابو عمر یوسف بن عبد الله بن محمد ابن عبد البرالنمری ......

اختتام .... :۔ ...... علی شیخ الاسلام الزین ذکریا الا نصاری بقراته علی الشیخین برهان الدین القلقیلی وابی النعیم رضوان العقبی بقراتهما علی الامام محررالرواة والطرق ابی الخیر محمد بن محمد بن محمد الجزری باسانیده المذکورة فی نشره وبالله التوفیق

ترقیمه .... :۔ اللهم لك الحمد شکر ولك المن فضلا صل وسلم علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آله وصحبه صلاة وتسلیما فایضی البرکات علی الافاق والانفس واللهم وافتح مسامع قلبی لذکرك. وارزقنی طاعتك وطاعة رسولك وعمدا بکتابك آمین

حالت .... :۔ خوش خط اور سرخ روشنائی سے ابواب قائم کئے گئے ہیں۔

نوٹ .... :۔ ناقص الاول

نمبر : 2204

کتاب کا نام... :۔ **کتاب در علم حدیث**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 24x13cm سطور... :۔ ١٩

اوراق .... :۔ ١٢٦ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز........... :۔ .... دواء المداراۃ عقل المماراۃ جهل القنا عزة غناء، الحرص عناء الاعمال المفروضه الارزاق مضمونة المومن مخوف التقى متعفف الظلم نكابة الغضب جناية الايمان عصمة

اختتام .... :۔ فكر العاقل هداية، فكر الجاهل غوايه فكر المومن عبادة فرض الصلاة۔ عبادة العبادة فاعل الخير غانم فاعل الشر غير سالم۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مجلد ۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :۔ حروف تہجی کی ترتیب سے مفرد یا مرکب کلمات یا افاعیل تفاعیل کے وزن پر جملوں یا الفاظ کو عنوان بنا کر ان کے معنی اور مفہوم احادیث پاک سے منتخب کئے ہیں۔ مثلاً: العلماء، ورثة الانبياء ، اربع ركعات قبل الظهر تفتح لهن ابواب السماء ، افضل الناس : العارفون

ہر حرف کے مختلف صیغوں کا بھی انتخاب کیا ہے اور ان کے معانی و مفہوم احادیث سے اخذ کئے ہیں۔ مثلاً: فی حرف الالف بلفظ الامر فی خطاب المفرد من ذلك۔ اذكر = تغنم اكفف = تسلم

اسی طرح لفظ امر کو جمع کے صیغوں میں بیان کیا ہے: مثلاً : استشفوا بالقرآن ،

ارحموا ترحموا   اسلموا تسلموا

رسول پاکؐ نے متکلم کے صیغہ میں لفظ انا کا استعمال کیا ہے اس کی مثالیں دی ہیں : انا نعمة من اللہ علیکم، انا اعرفکم باللہ واتقاکم

آخری لفظ جس سے شروع ہونے والی احادیث نقل کی ہیں وہ 'فی' ہے۔ مثلاً: فی الدعاء ردالبلاء ، فی البصر عبادة

غرض یہ انوکھی اور قیمتی کتاب ہے لیکن ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے اس کا اور اس کے مصنف کا نام، کاتب کا نام اور زمانہ وغیرہ معلوم نہیں ہو سکا۔

نمبر : 2205

کتاب کا نام... :۔ **تهذيب التهذيب**

مصنف .... :۔ شیخ شہاب الدین احمد ابن حجر العسقلانی

مہر ومالک۔ :۔ عبدہ محمد ابوبکر۔ شیرازی

سائز.......... :۔ 27x18.5   سطور ... :۔ -

اوراق .... :۔ 111   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ -   خط ...... :۔ شکستہ

زبان .... :۔ عربی   موضوع :۔ رجال

آغاز.......... :۔ بسم الله الرحمن الرحيم، صلى الله محمد باب اول. راشد بن جندل اليافعي المصرى. روى عن حبيب بن اوس الثقفى وعنه يزيد بن حبيب

اختتام .... :۔ عبد الله بن وديعة بن خدام الانصارى المدنى، روى عن ابى ذر الغفارى ان كان محفوظاً وعن سلمان الفارسى وعنه ابو سعيد المقبرى يقال ان له صحبة وذكره ابن حبان فى الثقات وذكره الواقدى فيمن قتل يوم الحره روى له البخارى ......

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الآخر۔ آغاز کے چند اوراق انتہائی کرم خوردہ اور بعد میں بھی چند کرم خوردہ

ہیں۔اوراق الگ ہو چکے ہیں۔

نوٹ .... :۔ رجال پر مشہور کتاب ہے۔ورق ۲-الف پر ایک مہر عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳ کی اور دوسری مہر میں شیرازی کے حروف پڑھے جاتے ہیں۔پہلی مہر کے اطراف میں (یقولور بہ هذا ملک) اور... الملک لہ سبحانہ عز شانہ کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔سرورق کتاب اور مصنف کا نام لکھا ہوا ہے۔

نمبر : 2206

کتاب کا نام... :۔ **میزان الاعتدال فی نقد الرجال**

مصنف .... :۔ حافظ شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد الذھی عرف حافظ ذہبی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 26x18 سطور ... :۔ ۲۳

اوراق .... :۔ ۳۳۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ رجال

آغاز........... :۔ عفيف بن سالم الموصلى محدث مشهور صالح الحديث، روى عنه على بن حجر وداؤد بن رُشيد ومات مع المعانى حدث عن يونس بن ابى اسحق وقرة بن خالد ....

اختتام .... :۔ فصل النسوة المجهولات : اسمآ بنت سعيد احدة العشره عن ايها لاوضوءُ لمن لم يسم

اسمآ بنت عابس عن ايها لايعرف روى عنها الحسن

اسمآ بنت زيد بصريه عن له عم لها فى تحريم

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔کرم خوردہ ہے۔

نوٹ .... :۔ رجال پر مشہور کتاب ہے۔

نمبر : 2207

کتاب کا نام۔۔ :۔ تفسیر سپارۂ عم

مصنف .... :۔ مولانا عصام الدین

تاریخ تالیف۔۔ :۔ ۳/ربیع الاول ۹۲۰ھ / ۲۸/اپریل ۱۵۱۴ء

سائز............. :۔ 19.5x14.5 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۷۳ کاتب ... :۔ مصنف خود

تاریخ کتابت۔۔ :۔ ۱۲/جمادی الآخر ۹۸۸ھ / ۲۵/جولائی ۱۵۸۰ء

خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز.............. :۔ —

اختتام .... :۔ قیل من الجنة بد الناس وجعله بیاناً للناس تخفیف الناس لفظاً وخطاً فان نسیان حق الله یعم الثقلین مما لایسمع الداع الا اذا دُعی الیه الداع والله تعالی اعلم۔

ترقیمه .... :۔ کتبه مولفه ابراهیم بن محمد بن عزتشاه الاستغرانی المشتهر بعصام الدین فی یوم الاربعا ثالث ربیع الاول لسنه عشرین وتسع مایة ویرجوا ان یوفقه الله لتفسیر تمام القرآن یجعله .... لمثوبة الجنان۔ تم ووافق الفراغ من تعلیقه فی اثنی عشر جمادی الآخر سنة ثمان وثمانون وتسع مایه من هجرة النبی صلی الله علیه وسلم وعلی اله واصحابه وصحبه وسلم

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ خوبصورت باریک خط۔ قرآن کی آیتیں سرخ روشنائی اور جلی حروف میں لکھی ہوئی ہیں۔

نوٹ .... :۔ اس مخطوطہ میں پارۂ عم کی سورۃ نبا سے لے کر آخری سورت الناس تک کی تفسیر شامل ہے۔ ورق ۳ پر مہر مٹا دی گئی ہے۔ ورق ۶۹ – ب سے آخری ورق ۷۲ پر نقل از شاطبی کے عنوان سے عربی تحریرات جمع کی ہیں۔

نمبر : 2208

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ –

سائز.......... :۔ 25x14 سطور ... :۔ ۲۰

اوراق .... :۔ ۸ کاتب .... :۔ –

تاریخ کتابت.. :۔ – خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز........ :۔ العاقبة قال بعضهم الناس یبکون علی العاقبة وانا ابکی علی السابقة قال اللّٰہ تعالیٰ ان الذین سبقت لهم مناالحسنی سبقت لهم عنابة فی الابتداء فوجبت لهم الولایة فی الانتهاء۔

اختتام .... :۔ قال النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم فرغ اللّٰہ لکل عبد من خمسة من عمله واجله واثره ومضجعه ورزقه لایتعدی من احد وفی الخبر یکون فی الجنة سبعته اشیاء من غیر جنس........

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ غیرمجلد۔ ناقص الطرفین ۔ معمولی خط

نوٹ .... :۔ سورۂ یوسف کی عربی میں تفسیر کے اوراق ہیں۔ کسی بڑی کتاب کے اوراق بچے ہوئے ہیں۔

نمبر : 2209

کتاب کا نام... :۔ تفسیر کبیر

مصنف .... :۔ امام رازی

مہر ومالک.. :۔ –

سائز.......... :۔ 27x16 سطور ... :۔ ۲۷ یا ۲۸

اوراق .... :۔ ۱۷۰ کاتب ....:۔ ۔

تاریخ کتابت۔:۔ ۔ خط ......:۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............ :۔ الی اللہ فرحمهم وكشف عنهم وكان ذالك اليوم يوم عاشورا يوم الجمعه وعن ابن مسعود بلغ من توبتهم ان بردوا المظالم .... ان الرجل كان يقلع الحجر بعد ان وضع عليه بناء اساسيه فيرده ...

اختتام .... :۔ هذه الآية دالة على انه لافضيلة للانسان ولامنقبة له الابسبب عقله لانه تعالىٰ بين انه انما انزل هذه الكتب وانما بعث الرسل لتذكير اولى الالباب فلولا الشرف العظيم والمرتبة العالية لاولى الالباب لما كان الامر كذالك۔

ترقیمه .... :۔ قال الامام الداعى الى الله روح الله ...... تم تفسير هذه السورة يوم الجمعة [او اخر شعبان سنة احدى وستماية] ختم الله بالخير والغفران له

حالت .... :۔ بہت پُرانا بوسیدہ اور کرم خوردہ نسخہ ہے۔ ناقص الطرفین۔ آخری ورق پر مہر مٹادی گئی ہے۔

نوٹ .... :۔ قرآن مجید کے پارہ نمبر بارہ اور تیرہ کی سورۂ ھود، یوسف، رعد اور ابراھیم کی تفسیر شامل ہے۔ اِمام رازی کی تفسیر کبیر طبع ہو چکی ہے۔ آخری ورق پر تفسیر کی عبارت کے خاتمہ کے بعد تصنیف کا سال ۶۰۱ھ لکھا ہوا ہے۔ اس کے ذیل میں اس کے قاری نے نام لکھا ہے جو پڑھا نہیں جاتا البتہ تاریخ واضح ہے جو حسب ذیل ہے : ۲۰ ذوالقعدہ الحرام ۱۳۸۷ھ سب سے آخر میں مہر کو سیاہی سے مٹادیا گیا ہے۔ یوم الاربعا

نمبر : 2210

کتاب کا نام... :۔ حاشیہ علیٰ البیضاوی

مصنف .... :۔ ابن شیخ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز........... :۔ 24x15 سطور ... :۔ ۲۳

اوراق.......... :۔ ۱۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان.......... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز.......... :۔ منه يقال للمكدى شحا ...... فمعناه ستكدى عليك هذه المرأة ومما عدا هذه الحروف العشر مهجورة هى ثمانية عشر حرفا وهى حروف قولك ظلّ قوربض او عرا جند مطيع والشديد ثمانية احرف وهى حروف قولك اجدت طبقك من الاجاوة وهى جعل الشئ جيدا والحروف التى سميت.......

اختتام........ :۔ واما المعانى المقترنة بالزمان فهى مدلولة لتلك الالفاظ بالذات واستفادتها من هذه الاسماء انما هى ....

ترقیمه........ :۔ -

حالت........ :۔ ناقص الطرفین۔غیر مجلد

نوٹ........ :۔ اس نسخہ میں ابن شیخ کے حاشیہ تفسیر بیضاوی کے جزو-۱۰ کا کچھ حصہ، جزو گیارہ۔اور بعد میں جزو آٹھ اور جزو نو کے کچھ اوراق شامل ہیں۔

نمبر : 2211

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف........ :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز........... :۔ 24x15cm سطور ... :۔ ۲۳

اوراق.......... :۔ ۱۳۷ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان.......... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............ :۔ عینـه تـقـذی قذ یا فهو رجل قذی العین علی فعل اذا سقطت فی عینـه قـذاة الاصمعی قذت عینه بالفتح فـقذی قذیارمت بالقذی واقـذبـت جـعـلـت فیه القذی وقذیتها تقذیة اخرجت منها القذی انتهی

اختتام .... :۔ کـمـا جـاء فی حـدیـث ابی هـریـرة رضی الله تعالیٰ عنه انه قال رسـول الـلـه صلی الله علیه وعلی اله وصحبه وسلم من کانت له مظلمة لاضیة من عرض او غیره فمیلتحلل منه الیوم قبل ان

ترقیمه .... :۔ ۔

حالت .... :۔ مجلد ۔ ناقص الاول

نوٹ .... :۔ کسی بڑی کتاب کے جزونمبر ۱۸ سے جزونمبر ۳۳ تک کے اجزاء شامل ہیں۔ ابتداء میں جزو ۱۷ کے ۹ اوراق بھی ہیں۔

نمبر : 2212

کتاب کا نام... :۔ مجھول الاسم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ ۔

سائز.............. :۔ 21.5x12 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ؟ کاتب .... :۔ ۔

تاریخ کتابت.. :۔ ۔ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............ :۔ بسم الـلـه الـرحـمـن الـرحیم ، فدخل النار واخرج الغلامین فی ملامة فقال له النحاس انت رجل مبارک لاجبت قیل هذا فیکون

اختتام .... :۔ وعـلـی سـن عیسی بـن مـریم ثلث وثُلثین سته ..... وکان ینزل الـطیور من الهوی یتعفف الماء ...... خلق محمد عم ولسانه ولکل مومن عشرةِ....

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- جلد ٹوٹی ہوئی ہے۔ درمیان میں سادہ کاغذ موجود ہیں۔ حاشیوں میں کہیں کہیں فارسی تحریرات اور اشعار بھی نقل کیے گئے ہیں۔

نوٹ .... :- -

نمبر : 2213

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک... :- -

سائز.......... :- 24x15(16.5x8.5)

اوراق .... :- ۸ سطور ... :- ۱۵

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تفسیر

آغاز.......... :- .... چنانکہ تسبیح ملایک بشنیدند فرشتگان می گفتند خداوندا این مملکت کہ بسلیمان دادہ کس راندادہ در عالم، ندا آمد کہ یا فرشتگان این ہمہ بدان دادم اورا کہ درو یک ذرہ کبر نیست

اختتام .... :- چون سلیمان ایمان بر دختر عرض کرد، گفت آنگہ ایمان آرم کہ مرا اجازت دھی تا صورت سازم برمثال صورت پدر۔ چون سلیمان بغایت شیفتہ دختر بود اجازت داد تا دختر صورتی ساخت وسلیمان بعین سبب در بلا افتاد ودیگر گفتہ اند......

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- اچھی ہے ۔ غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :- تفسیر کی کسی بڑی کتاب کے درمیانی اوراق ہیں جس میں سورۂ نحل کی چند آیات کی تفسیر ہے۔ اس میں بلقیس اور ہدہد کا واقعہ بھی شامل ہے۔

نمبر : 2214

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 24x13 cm سطور ... :۔ ۲۳

اوراق .... :۔ ۱۶ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ شکستہ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............... :۔ او برد۔ بعضی گویند کہ آواز شنیدند کہ ھر یکی قلم تراشید ودر آب اندازید، قلم ھر کہ بالاتر آید مریم رااو برد بعضی گویند کہ جبرئیل ھم چنین فرمان آورد وانداختن قلمھا در سورہ آل عمران خبر می دھد۔

اختتام .... :۔ حق تعالیٰ گفت۔ یسکن الیھا۔ ورسول گفت۔ باشروھن حتی نزوح قلوبکم۔ وعلی گفت رضی اللہ عنہ: زوجوا القلوب فانھا اذا اکرھیت عمیت ودر خبر است..

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ ورق ۱ سے ۳ الف کے نصف تک حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کے بارے میں قرآنی آیات کو سمجھایا ہے۔ ورق ۳ سے مجلس ۱۹ کا آغاز ہوتا ہے جس میں شب معراج کا تفصیلی ذکر ہے۔ ورق ۸-ب سے مجلس ۲۰ میں فضیلت شعبان درج ہے۔ ورق ۱۲-الف سے مجلس ۲۱ شروع ہوتی ہے جس میں لیلۃ البرائۃ کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ورق ۱۴-ب پر شروع ہونے والی ۲۲ نمبر کی مجلس میں ماہ رمضان کی فضیلت شروع ہوتی ہے۔ ورق ۱۵ کے بعد ایک یا زائد ورق غائب ہیں اور آخری ورق-۱۶ پر بھی رمضان کی فضیلت نامکمل رہی ہے۔

نمبر : 2215

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 27.5x19.5(19.5x11)

اوراق............ :۔ ۲۵ سطور ... :۔ ۲۱

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............. :۔ ردّ هست بر یهود که منکر برسالت او یند وابن امتہ وگواهی دهد که عیسی پسر داه خدائتعالی است که مریم باشد۔ چون مرد را عبداللہ گویند زن را امتہ اللہ می خوانند وزن ومرد همه غلام داه وبندگان پروردگار تعالی اند وظاهر انست این ردّ بر نصاریٰ است۔

اختتام .... :۔ حتّی مایکون بینه وبینها الاذراع، تا آنکه نباشد میان او ومیان دوزخ مگر یکدست۔فیسبق علیه الکتاب ،پس سبقت می کند بروی نوشت فیعمل بعمل اهل الجنة، پس عمل می کند بعمل بهشتیان فید خلها ومراد آنست

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ تفسیر کی کتاب کے چند اوراق ہیں۔قرآنی آیات کی تشریح میں احادیث کے بکثرت حوالے دیے گئے ہیں۔

نمبر 2216-A

کتاب کا نام... :۔ **المسلک**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 5x4.5 سطور ... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ا-الف تا ۱۲-الف=۱۲ کاتب .... :۔ بوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۶رصفر ۱۲۰۵ھ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعائیں اوران کے طریقے

آغاز.............. :۔ والقبول والاثابه فاذا سمع اذان العشا

اختتام .... :۔ لایعنیع عمل عامل ولایحب امل أمل وصلی الله علی سیدنا محمد سید المرسلین وأله وصحبه اجمعین والحمد للّٰہِ رب العالمین۔

ترقیمه .... :۔ تم تم المسلك بحمد اللّٰه وعونه وحسن توفیقه بتاریخ یوم الثلثون وست عشر فی شهر صفر الخیر ۱۲۰۵ھ خمسین مایین والف علی ید محصله لقسه وعن شاء الله من بعده الفقیر الی اللّٰه۔ بوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس عفی الله عنه أمین انتهی تم تمام۔

حالت .... :۔ غیرمجلد۔ کرم خوردہ۔ ناقص الاول

نوٹ .... :۔ گجرات کے مشہور عیدروسی خاندان کے فرد بوبکر العیدروس کی کتابت کردہ عربی رسالوں کا یہ مجموعہ ہے جس میں کل ۸۷ اوراق ہیں۔ معمولی خط البتہ واضح ہے۔

نمبر 2216-B

کتاب کا نام... :۔ مولد المصطفیٰ

مصنف .... :۔ الامام البرزہ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 5x4.5 سطور ... :۔

اوراق .... :۔ ۱۲-ب تا۳۱-الف=۱۹ کاتب ... :۔ بوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت پاک

آغاز.............. :۔ وهذا مولد المصطفیٰ تالیف الامام البرزه رحمة الله تعالیٰ بسم اللّٰه الرحمٰن الرّحیم ابتدئُ الاملاء باسم الذات العلیه مستدرا فیض البرکات علی مآ آنا لَه واولاه واثنی بحمید موارده سابقة....

اختتام .... :- وقدم صلی اللہ علیه وسلم المدينة يوم الاثنين ثانی عشر ربیع الاول واشرقت به ارجاؤها الزكيّة وتلقاه الانصار ونزل بقبا واسس مسجدها على تقواه عطره اللهم قبره الكريم بعرف شندى من صلاة وتسليم اللهم صل وسلم عليه

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد

نوٹ .... :- کاتب نے اپنا نام نہیں لکھا البتہ نمبر 1-A کے مشابہ خط سے گمان غالب ہے کہ یہ بوبکر العیدروس کے خط میں ہے۔ درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہؒ کے کتاب خانے میں مولد النبیؐ کے عنوان سے اصل عربی میں لکھی ہوئی عفیف الدّین محمد بن مسعود الکازرونی کی کتاب کے محمد بن احمد بن احمد الصوفی السمر قندی کے فارسی ترجمہ کا قلمی نسخہ موجود ہے۔ جسے مخطوطہ نمبر 1500 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر 2216-C

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف .... :- ابی الحسن علی العطاس

مہر ومالک.. :- -

سائز............ :- 5x4.5 سطور ... :- ؟

اوراق .... :- ۳۳-الف تا ۳۴-ب=۲ کاتب .... :- بوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس

تاریخ کتابت.. :- ۲۱ محرم ۱۱۶۰ھ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- مدح امام غزالی

آغاز.............. :- وقال الحبيب الفاضل القطب ابى الحسن على ابن الحسن بن عبد الله بن الحسين ابن عمر العطاس هذه الابيات يمتدح بها الشيخ الامام حجّة الاسلام ويتشفع به وَشيوخه الكرام الى الملك العلام ان ينصره على كل ظلام انه عزيز ذوالنتقام ..... يا حجة الاسلام يا غزالی.

اختتام .... :۔ قوموا نبا یا سادتی یا قادتی   وقرابتی ومحابتی وعیالی
یا الله یا شیخ الشیوخی اعانة   یا حجة الاسلام یا غزالی

تمت

ترقیمه .... :۔ ۔

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ آغاز میں لکھا ہے کہ اس مختصر رسالہ کی نقل کی ابتدا اور اختتام بتائی ہوئی ایک ہی تاریخ میں ہوا تھا۔ یہ رسالہ بھی ابوبکر العیدروس کے خط میں معلوم ہوتا ہے۔ اس سے ملحقہ ورق ۳۵-الف پر کاتب نے عربی میں منظوم دعا کہی ہے اور ورق ۳۵-ب پر قھوۃ البن سے مخاطب ہو کر نو ۹ مصرعے عربی میں کہیں ہیں۔

نمبر 2216-D

کتاب کا نام... :۔ **الورد المیمون**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ السید ابی بکر بن احمد بن ابی بکر العیدروس

سائز............ :۔ 5x4.5   سطور ... :۔ ؟

اوراق .... :۔ ۳۸-الف تا ۶۵-ب = ۲۸   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -   خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی   موضوع :۔ دعائیں اور اوراد

آغاز.............. :۔ بسم الله الرحمن الرحیم   الحمد لله رب الغلمین وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه اجمعین وبعد فهذا ورد مبارک جمناه لانفسنا

اختتام .... :۔ لااله الا اللّه وحده لاشریك له له الملك وله الحمد یحی ویمیت وهو علی کل شیئ قدیر مایه مرة صباحاً فقط

ترقیمه .... :۔ تم الورد المیمون بعون اللّه الکریم والحمد للّه رب الغلمین ونتلوه الورد الصغیر وهی البنده..... [یہاں پر نام سیاہی سے کاٹ دیا

گیا ہے]۔

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ اس رسالہ میں قرآنی آیات پر مبنی دعائیں اور اوراد شامل ہیں۔

نمبر 2216-E

کتاب کا نام... :۔ **حزب النثر المعروف**

مصنف .... :۔ الخطیب عبداللہ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 5x4.5 سطور .... :۔ -

اوراق .... :۔ ٦٦-الف تا٦٩-الف=٤ کاتب .... :۔ بوبکر بن احمد بن ابی بکر (بن علی) العیدروس

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ اوراد ووظائف

آغاز............ :۔ بسم اللّٰـه الرّحـمن الرحيم قل هو اللّٰه احد ثلاثا قل اعوذ برب الفلق ثلاثا قل اعوذ برب الناس ثلاثا

اختتام .... :۔ سبحـان اللّٰه والحمد للّٰهِ ولااله الا اللّٰه واللّٰه اكبر مايه مره لااله الا اللّٰـه وحـده لاشريك له له الملك وله الحمد يحيى ويميت وهو على كل شيئ قدير مايه مره صباحًا فقط

ترقیمه .... :۔ تـم الـورد بحمد اللّٰه وعونه وحسن توفيقه واللّٰه لموقف للصواب بقلم افقر العباد و......... الى الملك الماب بوبكر بن احمد بن ابى بـكـر الـعيـدروس عـفى الله عنه أمين وهذا حزب النثر المعروف تـاليف الـخطيب عبد اللّٰه ...... يقرا بعد صلاة الصبح كل يوم او الجمعه ......

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ صبح وشام پڑھنے کے اوراد شامل ہیں۔

نمبر 2216-F

کتاب کا نام... :۔ حزب البحر

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 5x4.5 سطور ... :۔

اوراق .... :۔ ۶۹-ب تا ۷۴-ب=۵ کاتب .... :۔

تاریخ کتابت.. :۔ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ اوراد ووظائف

آغاز............. :۔ بسم الله الرحمن الرحیم یا الله یا واحد یا احد یاواجد یا جواد انفحنا منك بنفحةِ خیرِ ثلاثا ثم یقول یا باسط عشرا

اختتام .... :۔ اللهم ان اعوذ بك من الشك فى الحق بعد الیقین ومن الشیطان الرجیم ومن شداید یوم الدین ومن الوعث عند البعث واسألك رضاك والجنه واعوذ بك من سخطك والنار واختم لنا باالحسنى فى خیر ولطف وعاقبه یا ارحم الراحمین وصلى الله على سیدنا محمد واله وصحبه وسلم۔ تم الحزب

ترقیمه .... :۔ ویتلوه حزب البحر لسیدنا الشیخ الكبیر ابى الحسن الشاذلى رحمة الله ونفعنا به وبعلومه آمین آمین

حالت .... :۔ غیر مجلد

نمبر 2216-G

کتاب کا نام... :۔ حزب

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔

سائز.............. :۔ 5x4.5 سطور ... :۔

اوراق .... :۔ ۴۷-ب تا ۷۷-الف=۳ کاتب .... :۔ سید بوبکر بن احمد بن ابوبکر بن علی العیدروس

تاریخ کتابت.. :۔ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعائیں

آغاز......... :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرّحیم یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم انت ربی وعلمك حسبی فنعم الرب ربی نعم الحسب حسبی

اختتام .... :۔ بسم اللّٰہ الذی لا یضر مع اسمه شیئ فی الارض وهو السمیع العلیم ثلاثا ولا حول ولاقوة الا باللّٰه العلی العظیم وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد واله وصحبه وسلم

ترقیمه .... :۔ تم حزب المبارك یقری بعده آیة الکرسی وله دعا مشهور وشرح (؟) عظیم ویتلوه هذا الدعا وهو مشهور لجلب الغنا وینفی الفقر بخط افقر العباد السید بوبکر بن احمد بن ابی بکر بن علی العیدروس عفی اللّٰه عنه آمین.

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ ورق ۷۷-ب پر ایک دعا ہے جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے: وهـذا دعـا لشیخ دروق : شارح حزب الجر یقرا بعد قراة الحزب

ورق ۷۸-ب پر دو اہم تحریریں ہیں۔ پہلی تحریر میں سید محمد بن حسن بن ابی... بن ابی علوی کا خواب نقل کیا ہے۔ دوسری تحریر حسب ذیل ہے: وکان سفرنا من بلده برودہ سلخ الحجه ۱۲۵۲ وصلنا الی بلد کیره بیوم الاحد ۲ من شهر المحرم ۱۲۵۳ھ

نمبر : 2217

کتاب کا نام... :۔ معراج نامہ

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک... :۔ -

سائز......... :۔ 5 x 7.5 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ٦ کاتب ....:۔ -

تاریخ کتابت۔:۔ - خط ......:۔ نسخ

زبان .... :۔ اردوی قدیم موضوع :۔ معراج النبی

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

اول نام اللہ بولوں اید صفت ھور ثنا اکی گرمدا (کذا)

ثنا اس پر نت سزاوار ہے کرنہار قدرت میں کرتار ہے

کیا چاند سورج ستاری فلک زمین آسما[ن] جن وحور وملک

اختتام .... :۔ کہ آہستے جبرئیل یکہ لالہ کر چومین حب الکوتھنی اتھی جاک کر

انکھیاں کھول دیکھی تو جبرئیل ھے کہ آیا ادھیرا اسکون کھپے

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیرمجلد

نوٹ .... :۔ معراج النبی کا واقعہ عقیدت کے ساتھ نظم میں پیش کیا ہے۔ البتہ جو واقعات بیان کیے گئے ہیں وہ عام روایتوں سے مختلف ہیں۔

نمبر : 2218

کتاب کا نام... :۔ الشمائل المحمدیہ والمناقب الاحمدیہ

مصنف .... :۔ -

سائز............ :۔ 26x16 (14x7.5)

اوراق .... :۔ ۲۲۱ سطور ...:۔ ١٧

تاریخ کتابت۔:۔ - خط ......:۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز............ :۔ الاکل ویستکثر منه والنبی صلی اللہ علیه واله وصحبه وسلم انما کان جلوسه للاکل جلوس المستوفر مقعیا ولیس معنی الحدیث فی الانکاء المیل علی شق عند المحققین۔

اختتام .... :۔ تنبه ایها المحب لهذا النبی الکریم المصطفی اذا کان مکان الذی

رقد فيه افضل من بيت الله واشرف من عرش الرحمن۔ وقد تقرر ان شرف المكان بالمكين فما ظنك بهذا النبى الكريم الرؤف الرحيم صلى اللّٰه عليه وعلى اله وصحبه وسلم۔ والله لايعلم فضله وشرفه الاالله ربه ورب العرش العظيم۔

ترقیمہ ....:۔ هذا ماتيسرلى من الشمائل المحمديه والمناقب الاحمديه بمحض عون اللّٰه الكريم وبتوجه هذا النبى الرؤف الرحيم فلله الحمد والمنة، فالله اسال ان يتقبل بمحض كرمه وفضله وحرمته نبيه وحبيبه صلى اللّٰه عليه وعلى اله وصحبه وسلم وان يعفو عما صدر عنى من خطأ او رياء او سمعته او قول لايليق بجنابه صلى اللّٰه عليه وعلى اله وصحبه وسلم وان يغفرلى ولمن اعاننى من اخوانى بمحض كرمه وفضله وبتوجه نبيه وحبيبه صلى الله عليه وعلى اله وصحبه وسلم وان يوفقنا فى كل لحظة لما يحب ويرضى ويجنبنا فى كل لحظة عما لا يحب ولا يرضى وان ينور قلوبنا بمجته ومحبّت حبيبه صلى الله عليه وعلى اله وصحبه وسلم وان يميتنا على مجته وسنته وملته بمحض كرمه وفضله وحرمته بنبيه وتوجه حبيبه صلى الله عليه وعلى اله وصحبه واولاده وازواجه واقربائه واحبائه وسلم وزاده فضلا وشرفا لديه والحمد لله رب العالمين۔ تم

حالت ....:۔ غیر مجلد ۔ جزو دس سے بتیس شامل ہیں۔ ہر ورق پر قیمتی حواشی شامل ہیں۔

نوٹ ....:۔ قدیم وجدید کتابوں کے اقتباسات مندرج ہیں۔ مثلاً مواہب لدنیہ ؛ مشکوۃ ؛ منہج العمال ؛ شمائل ؛ سیر مولانا محمد بن طاہر ؛ رسالہ عبدالحق دہلوی ؛ منتخب کنز العمال۔

کنز العمال اور منہج العمال کے مصنف شیخ علی متقی، نیز علامہ محمد بن طاہر پٹنی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی دسویں صدی ھجری / سولھویں صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں۔ لہذا یہ کتاب اس دور کے بعد کی تصنیف معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان میں غدر

سے پیشتر نظام حیدر آباد کی سرپرستی میں کرامت علی ابن فاضل محمد حیات علی نے سیرۃ کے موضوع پر ایک عربی کتاب لکھی تھی جس کا نام سیرۃ الحمدیہ بتایا گیا ہے۔

نمبر : 2219

کتاب کا نام... :۔ شرح الشمائل الحمدیہ والمناقب الاحمدیہ

مصنف .... :۔ عبدالرسول بن عبدالصمد

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز.......... :۔ 22x12 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۳۷۰ کاتب .... :۔ - ؟

تاریخ کتابت۔ :۔ - ؟ خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز........ :۔ الیه جذبَ البلاد فکلم خدیجة فاعطاها اربعین

اختتام .... :۔ ..... وان یوفقنا فی کل لحظة لما یجب ویرضی ویجتنبنا فی کل لحظة عما لایحب ولا یرضی وان ینور قلوبنا بمحبته وحبیبه صلی اللّٰه علیه وعلی اله وصحبه وسلم وان یمیتنا علی محبته وسنته وملته بمحض کرمه وفضله وحرمته نبیه وتوجه حبیبه صلی اللّٰه علیه وعلی اله واصحابه واولاده وازواجه واقربائه واحبائه وسلم زاده فضلا وشرفا لدیه الحمد للّٰه رب العالمین۔

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ معمولی خط میں لکھی ہوئی ہے۔ ناقص الاول۔ باب الرضاعۃ سے شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے کے اوراق نہیں ہیں۔

نوٹ .... :۔ اس کتاب خانہ میں الشمائل الحمدیہ کا خوبصورت نسخہ موجود ہے (نمبر 699) موجودہ نسخہ میں بے شمار حاشیے ہیں البتہ کاتب کا نام درج نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ نسخے میں اصل کتاب اور اس کی شرح بھی شامل ہے۔

نمبر : 2220

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 26x14x6 سطور ... :۔ ۲۳

اوراق .... :۔ ۲ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز............ :۔ اللّٰه ـ عليه وسلّم كل بيمينك فقال لااستطيعُ فقال صلى اللّٰه عليه وسلم لااستطعت قال فما رفعها بعد الى فيهِ ومنها سقوط الا صنام التى فى الكعبة باشارته صلى اللّٰه عليه وسلم

اختتام .... :۔ السادس : ابو طالب واسمه عبد مناف وهو اخو عبد اللّٰه ابى النبى صلى اللّٰه عليه وسلم لامه وعاتكةُ صاحبة الرويا فى بدرٍ أُمهم فاطمه بنت عمرو بن عائد بن عمر بن مخزوم وله من الولد طالب ماتَ كافراً وعقيل وجعفر وعلى وام هانى لهم صحبة واسم ام هانى فاختة وقيل هندَ وجُمانةُ ذكرت فى اولاده ايضاً السابع ابو لهب واسمه .....

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ کرم خوردہ۔خط اچھا ہے۔

نوٹ .... :۔ سیرت پاک کی کتاب کی فصل نو(۹) کا کچھ حصہ، فصل دس فی ذکر ازواجہ، فصل گیارہ فی ذکر اولادہ، فصل بارہ فی ذکر من تزوج بناتہ اور فصل تیرہ فی ذکر اعمامہ وعماتہ میں سے چھٹے چچا ابوطالب تک کا ذکر شامل ہے۔

نمبر : 2221

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 15.5x11.5　　سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۲۸　　کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -　　خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی　　موضوع :۔ سیرت

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ فی حبّہ اللھم صل وسلم علی سیدنا ومولانا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد نِ الذی جعل حُبّہٗ یُلبِسِ المھایہ والذی جعل اللہ حُبہ یعجل الا جابۃ۔

اختتام .... :۔ والذی جعلت الصلوۃ علیہ موصلۃ الی رضاءِ الرحمن۔ والذی جُعلتِ الصلوۃ علیہ بھا عیش المصلی واسعاً رغداً۔

ترقیمہ .... :۔ تم

حالت .... :۔ اچھی حالت میں ہے۔ کہیں کہیں کرم خوردہ ہے۔ خط اچھا ہے۔

نوٹ .... :۔ رسول اللہ کی صفات کا مختلف پیرایوں میں بیان ہے۔ ورق ۲۶-الف پر رسالہ ختم ہونے کے بعد ورق ۲۶-ب پر حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی مشہور حدیث الگ خط میں نقل ہوئی ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ظلمتیں پانچ ہیں اور ان کے لئے روشنیاں بھی پانچ ہیں۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ سے پانچ قسم کے جنتی لوگوں کی علامتیں بتائی گئی ہیں۔

نمبر : 2222

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ شیخ

تاریخ تصنیف :۔ اتوار ۲۷ جمادی الآخر ۱۲۶۵ھ/ ۱۲۵۳ء

سائز............. :۔ 25x17　　سطور ... :۔ ۲۵

اوراق .... :۔ ۲۱ کاتب .... :۔ محمود بن محمد بن احمد

تاریخ کتابت.. :۔ جمعرات ۱۶ محرم ۶۷۷ھ / ۱۲۷۸ء

خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للّٰہ الواحد الاحد القیوم الصمد اللطیف القریب الذی امطر سرا یرالعارفین بکرام الکرم من عمایم الحکم

اختتام .... :۔ فاقول، ماقال اللہ تعالیٰ : ان ھذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا۔ علی انی لم ادّرع فیہ العصمۃ عن امکان السھو والغلط فان الانسان تعرض النسیان وسمیت آنسانا لابل ناس واوّل ناس اوّالناس فالمتوقع من کرم الناظرین المتأملین فیہ لن اطلع عالم منصف علی موضع سھو وغلط لن یصلحہ بقلمہ بفصلہ وکرمہ لشرط لن یلقن علی ھینٍ دونَ تحیّر وظن فان الظن یخطی ویصیب ولایکون من رای الف صواب غطاہ واذا وجد سھواً......

ترقیمہ .... :۔ ختمتُ الکتاب بالخیر ختم اللہ کتاب، آحالنا بالخیر وذالک فی الیوم الاحد السابع والعشرین من جمادی الآخر سنہ احدیٰ وخمسین ستمائہ، ذالک تاریخ الجمع والتالیف وفراغ الشیخ عن التصنیف وقد فراغ العبد الضعیف الراجی نعمتہ ربہ اللطیف بفضلہ واحسانہ وبرّہ وامتنابہ محمود بن محمد بن احمد اللہ علمہ وغفرلہ وبوالدیہ....یوم الخمیس السادس عشر من شھر محرم لسنہ سبع وسبعین وستمایہ رحم اللہ.... دعا لکاتبہ بالخیر والجمیع المسلمین والمسلمات اٰمین۔

حالت .... :۔ ناقص جلد۔ کرم خوردہ۔ اصل کتاب کا ورق ۱۳ اور ۱۴ آخر میں بندھا ہوا ہے۔

نوٹ .... :۔ تصوف کے موضوع پر قدیم کتاب ہے جس کے مختلف ابواب میں سلوک کے

مدارج، مقامات اور حالات پر بحث کی ہے۔ چند موضوعات حسب ذیل ہیں: التوبہ، المحاسبہ، الفکر، الریاضہ، السماع، خوف، الورع، المراقبہ، وغیرہ۔ ورق ۱-الف پر فارسی میں شیخ ابوبکر بن محمد بن شاہ ماور الاسدی الرازی کو پوچھے گئے تین سوال اور ان کے تفصیلی جواب درج ہیں۔ سوالوں کا تعلق فارسی کے تین الفاظ سے ہے: باز ماندہ، درماندہ و فروماندہ کے معنی میں جو اختلاف ہے وہ کیا ہے؟

ورق ۱-ب پر مختلف فارسی شعراء کا منظوم کلام نقل کیا ہے۔ خط نہایت باریک ہے اور کاغذ کرم خوردہ ہونے کی وجہ سے تمام اشعار کا پڑھنا دشوار ہے۔

ورق ۱-الف اور ورق ۲-الف پر جن کے اشعار مندرج ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں: سید نعمت اللہ، کاتبی، قاسم، خواجو، ناصر خسرو۔

کتاب کے آخری ورق ۱۹-ب پر ترقیمہ کی عبارت کے آس پاس فارسی اشعار اور عربی تحریرات ہیں۔ ایک اہم تحریر حسب ذیل ہے:

انہاہ مطالعه الفقیر الی اللّٰہ الغنی محمد بن محمد اسفرائنی---- فی رجب سنه سبع وعشر----

نمبر : 2223-A

کتاب کا نام--- :۔ سیصد کلمہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہ

مصنف .... :۔ -

سائز.............. :۔ 18.5x12 سطور --- :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۱۹ کاتب ---- :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ و نستعلیق

زبان .... :۔ عربی و فارسی موضوع :۔ پند و نصیحت

آغاز.......... :۔ سیصد کلمہ حضرت امیر المؤمنین کرم اللہ وجہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم : کردم آغاز این بنام خدا کوست بخشندہ عطا و خطا

باب الالف : ایمان المراء یعلم بایمانہ

دین و ایمان مرد را بیقین نشناسند جز بصدق یمین

اختتام .... :۔ یسعد الرجل بمصا حبة السعید

ہر کہ بانیک بخت یار شود او ز یاریش بختیار شود

ترقیمہ .... :۔ تمت کلمات امیر المومنین وامام المتقین علی بن ابی طالب کرم الله وجهه

حالت .... :۔ حالت اچھی ہے۔ مکمل نسخہ ہے۔

نوٹ .... :۔ حروف تہجی کے اعتبار سے حضرت علیؓ کے نصائح عربی میں نقل کرنے کے بعد ہر عربی جملے کے نیچے اس کا مفہوم فارسی کے دو دو مصرعوں میں دیا ہے۔ یہ اشعار مثنوی کی شکل میں ہیں۔

نمبر : 2223-B

کتاب کا نام... :۔ شرح چہار برادران

مصنف .... :۔ شیخ محمد بن شیخ حسن محمد چشتی۔ شارح : عبدالواحد ابراھیم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 18.5x12 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۲۰ سے ۲۳=۴ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ بسم الله الرحم الرحیم. الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی خیر خلقه محمد وآله وصحبه اجمعین قوله تعالیٰ وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون. موضع این کلمات گرامی عبد الواحد ابراهیم

اختتام .... :۔ استخوان شکاری از دیگ برآورد۔ استخوان شکار کنایه از شرک خفی است یعنی چنانکه بعد پخته شدن گوشت وگداز گشتن آن استخوانها که سبب ناخوردنی ظاهر می شود همچنین بعد از کامل ومکمل......

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الآخر۔ نمبر A-۱۰۳ کے جڑے ہوئے چار اوراق ہیں البتہ دونوں کا خط الگ ہے۔ اس نسخہ میں خط بہت باریک ہے۔

نوٹ .... :۔ احمد آباد کے مشہور بزرگ، مفسر و مصنف شیخ محمد بن شیخ حسن محمد چشتیؒ (م۹۸۲ھ/ ۱۵۷۵ء) کے مجموعۂ رسائل ''اربعون رسائل'' کا ایک اچھا قلمی نسخہ اس کتاب خانہ میں نمبر 2137 پر محفوظ ہے۔ اس مجموعہ میں چہار برادران کے عنوان سے تصوف کے موضوع پر ایک تمثیلی رسالہ پایا گیا ہے۔ ظاہر میں یہ رسالہ مزاحیہ معلوم ہوتا ہے لیکن پُر معنی ہے۔ اس کے شارح شروع میں کہتے ہیں کہ اہل حق کے کلمات ہزل اور مزاح پر مبنی ہوتے ہیں لیکن وہ بے معنی نہیں ہوتے۔ اسی لئے انہوں نے حضرت شیخ کے رسالہ کی متصوفانہ شرح لکھی ہے۔ حضرت شیخ محمد چشتی کا اصل رسالہ چہار برادر اور اس کی موجودہ شرح کی اردو ترجمہ کے ساتھ اشاعت ایک گراں قدر اضافہ متصور ہوگا۔

نمبر : 2224-A

کتاب کا نام... :۔ **انہج الاتم فی تبویب الحکم**

مصنف .... :۔ شیخ علی متقیؒ الھندی (م۹۷۵/ ۱۵۶۷)

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 19.5x11.5 سطور ... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ا سے ۲۸=۲۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد لله الملهم بالصواب الكاشف لعباده عن وجوه المعانی سترا النقاب والصلوة والسلام على سيدنا محمد ورسولنا صلى الله عليه وسلم

اختتام .... :۔ واللہ الموفق للصواب وبه استعين ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم۔ وصلى الله على سيدنا محمد واله وصحبه وسلم۔

ترقیمه .... :- تمت فی التاریخ

حالت .... :- خوبصورت خط میں مکمل نسخہ ہے۔آب زدہ ہونے کے باوجود اچھی حالت میں مجلد ہے۔

نوٹ .... :- مصنف حضرت شیخ علی متقیؒ نے ورق ۲ پر تمہید میں لکھا ہے کہ آپ نے شیخ ابی الفضل احمد بن عبدالکریم بن عطاء اللہ الاسکندری کی حکمتوں کے رسالے کی شرح تصنیف کی ہے اور اسے النہج الاتم فی تبویب الحکم نام دیا ہے۔اس کے تیس باب ہیں۔مثلاً باب العلم، باب التوبہ، باب الاخلاص فی العمل وغیرہ۔

ورق ۲۴ پر اصل رسالہ ختم ہونے کے بعد ورق ۲۵ سے ۲۸ تک مناجتہ المؤلف ؓ مع ربہ کے عنوان سے مناجات نقل کی ہے۔یہ مناجات شیخ ابی الفضل کی ہیں اور اس کے بعد کے رسالے میں بھی منقول ہیں۔

نمبر : 2224-B

کتاب کا نام... :- **نامعلوم (الحکم)**

مصنف .... :- شیخ ابی الفضل احمد بن عبدالکریم بن عطاء اللہ الاسکندری

سائز......... :- 19.5x12 (12x7) سطور ... :- ۱۳

اوراق .... :- ۲۹ سے ۵۲=۲۴ کاتب .... :- محمد بن حسن بن محمد الخنجی

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز......... :- .... لہ الکشف والبصیرۃُ لَہا الحکم والقلب لہ الاقبال والادبار۔ لاتُفرحِکَ الطاعہ لانہا

اختتام .... :- واللہ الموفق وبہ استعین والحمد للہ رب العالمین

ترقیمه .... :- کتبہ العبد الفقیر المحتاج الی رحمہ ربہ الغنی الغفار محمد بن حسن بن محمد الخنجی الکاتب المذہب المجلد النقاش سامحہ اللہ یمنہ ولطفہ وکرمہ ولوالدیہ أمین۔

حالت .... :- آب زدہ۔ناقص الاول۔نمبر A-۱۰۶ کے ساتھ مجلد ہے۔

نوٹ .... :۔ نمبر A-2224 پر حضرت شیخ علی متقیؒ کی جو شرح مرقوم ہے اُس کا اصل رسالہ یہاں نقل کیا گیا ہے۔ اس میں رسالہ کے اختتام پر پہلے کی طرح مناجات بھی نقل ہے۔ حاشیوں میں قرآن اوراحادیث کے اقتباسات بھی نقل کیے گئے ہیں۔

ورق 52-B پر حکیم ترمذی اور علی متقی کے اقوال حاشیہ میں لکھے ہیں۔ ورق 53-A پر رویۃ اللہ تعالیٰ فی الآخرۃ کے مسئلہ پر بحث ہے۔ چند اشعار بھی درج کیے ہیں۔

حاشیہ میں الشافعیؒ کے جو اشعار مندرج کیے گئے وہ حسب ذیل ہیں :

ان الفقیه هو الفقیه بفعله
لیس الفقیه بنطقه ومقاله

وکذا الغنی هو الغنی بقلبه
لیس المغنی بملکه وماله

وکذ الکریم هو الکریم بخلقه
لیس الکریم بقومه ورجاله

وکذ المرید هو المرید لربّه
فی ای حال کان من احواله

نمبر : 2224-C

کتاب کا نام... :۔ حزب البر

مصنف .... :۔ ابی الحسن الشاذلی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 20x12(12x6.5) سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ B-۵۳ سے ۶۰=۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعا

آغاز............... :۔ بسم اللّٰه الرحمن الرّحيم. واذا جاء ك الذين يومنون باياتنا فقل سلام عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمته انه من عمل منكم سوء

بجهالته ثم تاب من بعده واصلح فانه غفور رحیم۔

اختتام .... :۔ اللھم وارض عن سادتنا ابی بکر وعمر وعثمان وعلی وعن الحسن والحسین وعن الصحابة اجمعین وعن التابعین وتابع التابعین لھم باحسان الی یوم الدین ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ترقیمہ .... :۔ تم الحزب المسمی بحزب البر والحمد للہ رب العالمین

حالت .... :۔ آب زدہ۔ ورق الگ ہو چکے ہیں۔

نوٹ .... :۔ ورق ۶۰ پر حزب ختم ہونے کے بعد اجسام، ارواح، نفوس واقلام کے بارے میں شیخ ابی مدینؒ کا قول نقل کر کے طویل بحث کی ہے۔ اس کے خاتمہ پر حسب ذیل تحریر ہے:۔ نقلت من خط الذین نقل من خط السید الولی حاتم بن احمد المھدلی نفع اللہ بہ وبعلومہ یارب العالمین امین امین امین

نمبر : 2225-A

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ قاسم نعمت اللہ (؟)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 18.5x12 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ا ے ۱۰=۱۰ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز........... :۔ ...... فی العوارف وبحسب الدخول علی قوم فی وقت، اللھم وقد ورد من مشی الی طعام لم یدع الیہ مشی فاسقا واکل حراماً

اختتام .... :۔ ..... طالب رابعد صحت صدق خرقہ می دہد شیخ..... رحمۃ اللہ علیہ بیت گوہر صدق بی ریا نگینہ (کذا) ایں کلاہ ماست۔

بیت : .... شیخ محمد بھا مرشد ما شیخ عماد شریف

.... قاسم در بر کشید ولولۂ عشق بروز کشید

ترقیمہ .... :۔ ۔

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ آب زدہ۔ دوسرے رسالہ کے ساتھ اوراق چسپاں ہیں۔

نوٹ .... :۔ ورق ۱-الف پر عربی میں طعام کے بارے میں چند باتیں لکھنے کے بعد ورق ۱-ب پر فارسی میں لباس پہننے کے وقت کی دعائیں مرقوم ہیں۔ ورق ۳-الف سے فارسی میں سلوک و معرفت کے اصول بیان کئے ہیں۔ ورق ۶۔ا اور ب پر نصیحت کے عنوان سے ۱۹ فارسی ابیات لکھے ہیں۔ ان میں سماع ورقص سے پرہیز کرنے اور نماز، تلاوت، روزہ کا اہتمام کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ آخری بیت حسب ذیل ہے:

نصیحت ابو القاسم دلپذیر
طریقت موافقت شریعت بگیر

اس رسالہ میں عوارف المعارف (حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ) اور فوائد الفوائد (حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ) کے نام آتے ہیں۔ صلوۃ المسعودی کا نام بھی لیا گیا ہے۔

ورق ۱۰-الف پر حسب ذیل بیت میں قاسم کا نام آیا ہے:

قاسم کہ خواندہ بود نماندہ بضبط او
الاحدیث دوست کہ در قلب جا گرفت

ورق ۱۰-ب پر ایک بیت اس طرح ہے ۔

ھر کہ او در خرقہ ایشان در آید
ھمچو قاسم نعمت او را در بر آید

نمبر : 2225-B

کتاب کا نام... :۔ **طبقات الصوفیہ**

مصنف .... :۔ عبدالرحمٰن بن احمد جامی

مہر و مالک.. :۔ ۔

سائز............ :۔ 18x12 سطور ... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ۱۱۱ے۱۴۱=۳۰ کاتب .... :۔ ۔

تاریخ کتابت۔ :۔ ۔ خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز.......... :۔ بسم اللہ ۔ الحمد للّٰہ الذی جعل مُرابئ قلوب اولیایۂ مجالی جمال وجهه الكريم وآلاحَ منها على صفائيح وجوههم لوايئح نور القديم

اختتام .... :۔ عن مالك من انس عن نافع عن ابن عمرؓ ان عمر بن الخطابؓ خطب الناس بالمدينة فقال يا ساريه بن زنيم الجبل الملجبل، من استرعى الذيب فقد ظلم، قال، فانكرالناس ذكر ساريه وساريه بالعراق۔ فقال يعلیؓ انا سمعنا عمر ذكر ساريه وساريه بالعراق على المنبر فقال ويحكم دعوا عمر ......

ترقیمه .... :۔ ـ

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔آب زدہ ۔ دوسرے رسالہ کے ساتھ جُڑا ہوا ہے۔

نوٹ .... :۔ مولانا عبدالرحمٰن جامیؔ نے جزو اول میں تفصیل کے ساتھ اس بات کی وضاحت کی ہے کہ امام عبدالرحمٰن محمد بن حسین السلمی النیساپوری قدس سرہ نے مشائخ طریقت کے بیان میں ایک کتاب جمع کی ہے جس کا نام طبقات الصوفیہ ہے۔اس کتاب کو ان کے مریدین سفرحضر میں ساتھ رکھتے تھے اور لوگوں نے حسبِ ضرورت اس میں اضافے بھی کئے تھے: مولانا عبداللہ انصاری ھروی نے بھی اپنے ذوق کی چیزیں شامل کی تھیں اور اس کی کتابت بھی کروائی تھی۔لیکن ان کا مرتب کردہ مجموعہ کارآمد اور مفید ہونے کے باوجود ھروی زبان میں ہے جس کا سمجھنا آسان نہیں۔لہذا بعضے بزرگوں نے مجھے استدعا کی کہ میں اسے دوبارہ لکھوں۔آخرکار ۸۸۱ھ/۱۴۷۶ء میں امیر نظام الدین علی شیر (نوائی) نے بھی استدعا کی۔لہذا اور باتوں کے اضافے کے ساتھ اس کی تجدید کی ہے۔یہ نسخہ صرف دو جزو پر مبنی ہے جبکہ اصل رسالہ میں پانچ طبقات تھے۔

نمبر : 2226

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 27x15.5 سطور... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۳۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز............. :۔ کمثل وال فی مدینته ومملکته فان البدن مملکته النفس وعالمها ومستقرها ومدینتها وقواه وجوارحه بمتن لة الصناعِ والعملةِ والقوة العقلية المفكرة له كالمشير الناصح والوزير العاقل والشهوة له كعبد سوء يجلب الطعام ....

اختتام .... :۔ فقال فهل لی فيها شيی قال ربما شبعت نفلناك عن الصلوة ومن الذكر قال هل غير ذالك قال لا فقال يحيی لله علی ان لا املأ بطنی من طعام ايدا

حالت .... :۔ ناقص الطرفين ۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ اس رسالہ میں بدن، قلب، عقل، اطاعتِ شیطان، علم وغیرہ موضوعات پر بحث کی ہےاور کلام پاک کی آیتوں کے نیز روایتوں کے حوالے دئے ہیں۔قدیم نسخہ ہے۔

نمبر : 2227

کتاب کا نام... :۔ سلسلۂ شطاریہ (؟)

مصنف .... :۔ روح اللہ عبدالنبی العثمانی (؟)

سائز.............. :۔ 4 x 7.5 سطور... :۔ ۱۹

اوراق .... :۔ ۳ سے ۱۰۲=۹۹ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ ......بر چرخ هدایت و توحید که از مطلع جان ...... بصیرت جان بین بر آمده

اختتام .... :۔ تا آنکه طالب عارف باللہ وعارف بنفس وعارف بذات نبود محقق نشود واز رقبہ تعلیہ د رقبہ او آزاد نگردد .... عرفان درین است ان الدین عند اللہ الاسلام۔

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ غیرمجلد ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ سلسلہ شطاریہ کی اہم تصنیف ہے۔ ورق ۷-ب پر مشرب شطار کا بیان اور ۸-الف پر اس کی تعریف کی گئی ہے۔ شطاری سلسلہ کے حاجی حمید عرف شیخ محمد غوث العطاری الشطاری اور امین الدین سراج الملل والدین شیخ عبداللہ صوفی الشطاری [سوم بہ شیخ لبنان] کا بھی ذکر ہے۔ مصنف نے شیخ عبداللہ صوفی الشطاری کو شیخنا اور ابونا کہا ہے۔

نمبر : 2228

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 25x17.5 سطور ... :۔ ۲۳

اوراق .... :۔ ۷۸تا۱۰۹=۳۲ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز.............. :۔ لشیخ معین لاسالك فیه عنده الا له موت الشیخ ماذا تولد....الذی هو السالك حقیقته

اختتام .... :۔ وكل روح احظاه النور الموشش فی عالم ارواح وكل الی طسعه

ظلمه الخلفة لسكن فی اسفل عرق .....وهو النفس الشهوانیه کما سکن آدم الی حوا کما قال تعلے

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ انتہائی کرم خوردہ ۔ بوسیدہ

نوٹ .... :۔ تصوف کے موضوع پر لکھی گئی کسی اہم کتاب کے ۷۸ سے ۱۰۹ تک کے اوراق شامل ہیں یہ حصہ روح کے مباحث پر مبنی ہے۔ فصل روح میں ۱۲ ابواب ہیں۔ ورق ۱۶-ب پر وجہ تسمیہ الصوفیہ کا تذکرہ ہے اور ۳۱-ب پر خاتمۃ الکتاب کی طویل تحریر شروع ہوتی ہے۔

نمبر : 2229

کتاب کا نام... :۔ **مثنوی معنوی۔ دفتر اول**

مصنف .... :۔ مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

مہر ومالک.. :۔ خاندان ولی اللہ۔ وقف منجانب خاندان ولی اللہ احمد آبادی ۱۳۳۷ھ/۱۹۱۸ء

سائز............. :۔ 27x17 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۱۴۷ کاتب .... :۔ ضیاء الدین ابوبکر بن ابوالقاسم

تاریخ کتابت.. :۔ ۲/ذی الحجہ ۱۱۶۱ھ/۲۳/نومبر ۱۷۴۸ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

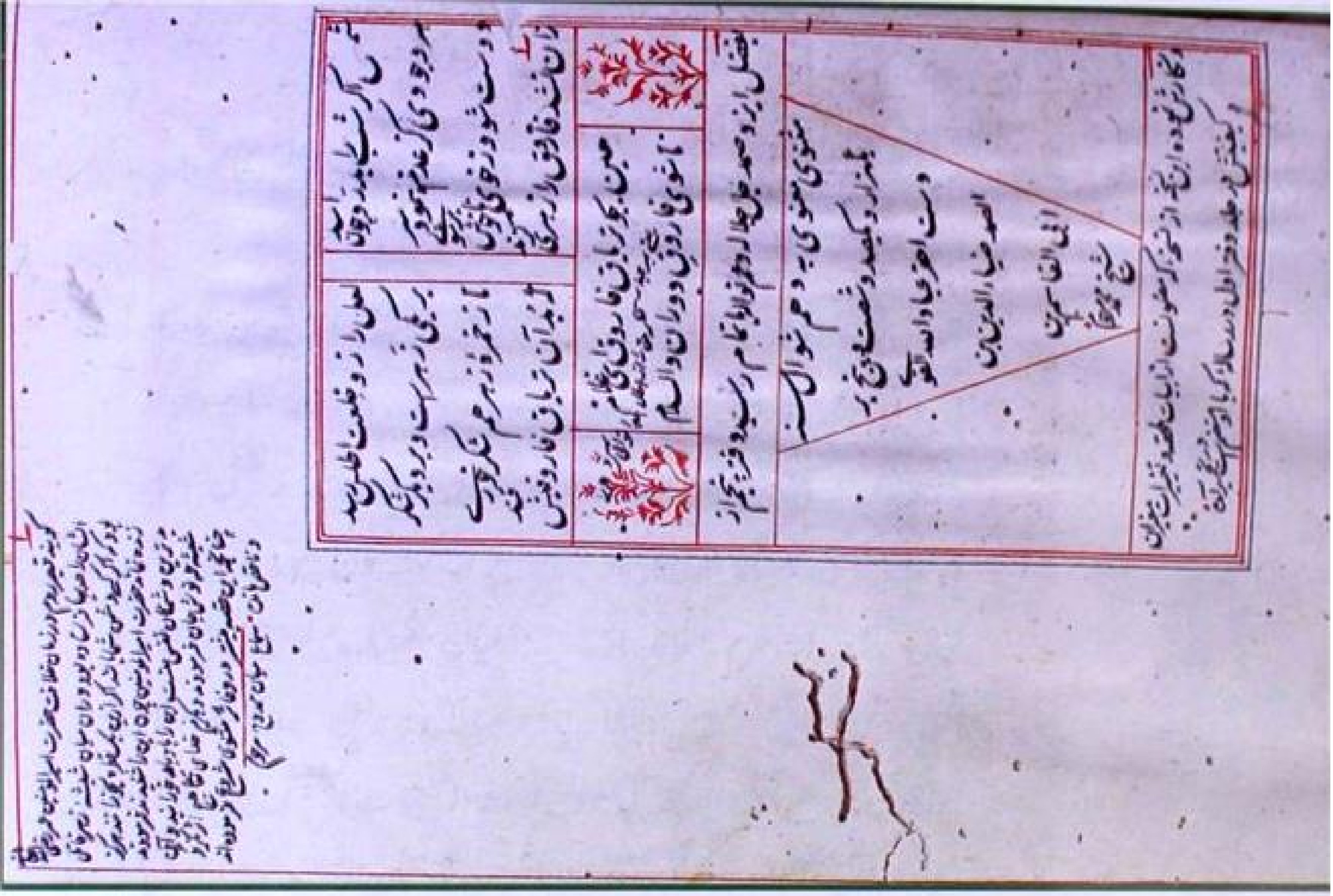
آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وما توفیقی الا باللہ، ھذا کتاب المثنوی وھو اصول اصول اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین وموفقه الله اکبر وشرع الله الازهر وبرهان الاطهر مثل نوره کمشکوة فیها مصباح....

اختتام .... :۔

گشت خاک آمیز وخشک وگوشت بُر — زان گیاہ اکنون پرھیز ای شُتُر

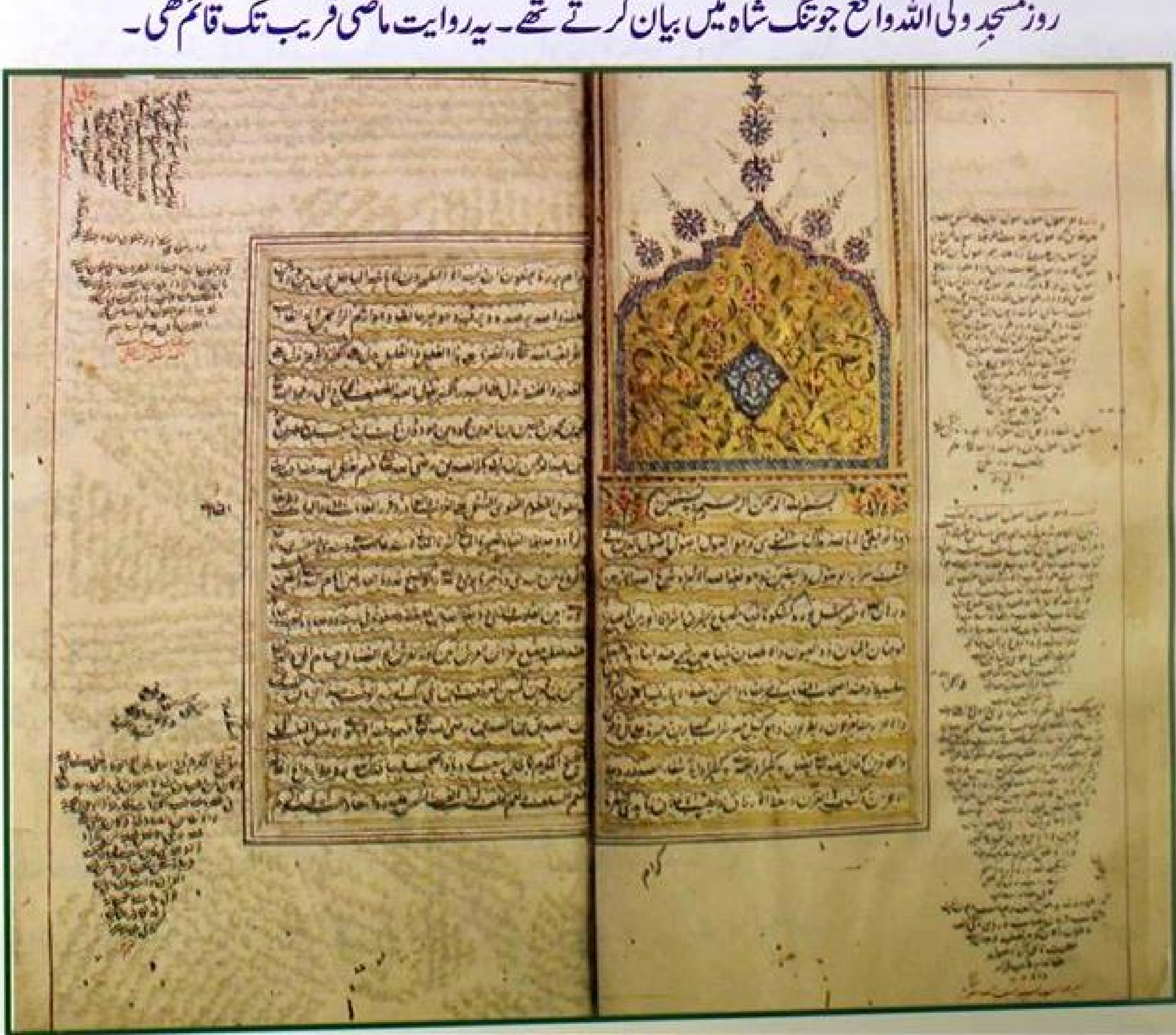
سخت خاک آلودہ می آید سخن — آب تیرہ شد سرِ چہ بند کُن

تا خدایش باز صاف وخوش کند — او کہ تیرہ کرد ھم صافش کند



مخطوطہ نمبر 2229 مثنوی معنوی کا احمد آباد میں کتابت شدہ نسخہ۔ آغاز اور ترقیمہ (صفحہ نمبر 78)

اِسی نسخے کو پیشِ نظر رکھ کر حضرت عمادُ الدین ولی اللہ (۱۱۵۵ھ) کے ارشد تلامذہ ''مثنوی شریف کا درس'' پر بدھ کے روز مسجدِ ولی اللہ واقع جوتنگ شاہ میں بیان کرتے تھے۔ یہ روایت ماضی قریب تک قائم تھی۔



صبر آر وآرزو رانی شتاب　　صبر کن واللہ اعلم بالصواب

ترقیمہ ....　:-

بحمد اللہ این دفتر اولین　　بآخر رسید و شدم کامگار
ز ذی الحجہ تاریخ ثانی بدہ　　بسال یک وشصت ومایۂ وھزار
کتابی کہ ھر بیت او خانہ ایست　　درون وبرون پُر زنقش ونگار
درخت بہشتی است ھر سطر او　　پر از گونہ گون میوہ ہر شاخسار
نہاں گشتہ از شرم الفاظ او　　میان صدف لو لوٗ شاھوار
الٰہی کن این نسخۂ دلکشا　　مبارک برین بندہ خاکسار

ونگارش نمود این نسخہ را از نسخۂ کہ مصون است از ملحقات وکیفیتش در رسالۂ کہ با این جلد دراول منضم است درتحریر آوردہ تا ناظران نیکونشان ازفسحت جنان ازین نسخۂ عالی شان بہرۂ بی پایان احراز نمایند وکاتب الحروف ضیاء الدین ابوبکر را از دعاء خیر یاد آرند۔

حالت ....　:- مجلد ۔ مکمل ۔ دوھری جدول ۔ کنارے کرم خوردہ ۔ ورق ایک اور دو مزین ہیں۔ ورق ا-ب پر تین رنگوں میں بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں اور دونوں اوراق پر بین السطور سنہرا رنگ بھرا ہوا ہے۔

نوٹ ....　:- مثنوی معنوی کے خوش نوشتہ دفتر احمد آباد کے خاندان ولی اللہ کی جانب سے اس کتاب خانہ کو، دیگر بے شمار قلمی کتابوں کے ساتھ وقف کئے گئے ہیں۔ احمد آباد کے کالو پور علاقہ میں واقع جونگ شاہ پول کی ولی اللہ مسجد میں صدیوں سے ہر جمعہ کے دن مثنوی شریف کا درس دئے جانے کا عمل جاری رہا تھا۔ موجودہ دفتر کی ۱۱۶۱ھ میں قلمی نقل تیار ہو جانے کے بعد، ورق ۸۳-ب میں لکھی ہوئی ایک تحریر کے مطابق قاری کے مکان کے قریب کی مسجد میں ہر جمعہ کو صبح اشراق کے بعد ۱۱۶۷ھ میں شعبان تک اس کو پڑھا گیا، رمضان المبارک میں موقوف کیا گیا اور اسی سال جمعہ ۵ شوال سے دوبارہ درس کی شروعات ہوئی تھی۔

اس نسخہ کے حاشیوں میں حسب ذیل کتابوں یا مصنفوں اور ان کی شروحات کے اقتباسات نقل ہوئے ہیں۔ میر نور اللہ، میر محمد نعیم، فتح خان برادر جلال خان

دہلوی، سید سیف اللہ، فتح خان، عبدالحمید الحسینی، القتالی، الرفاعی التبریزی، مولانا احمد (کرد)، امیر حسین، مولانا نورالدین جامی، بیضاوی، مشکوٰۃ، شرح مولانا فتح خان سید عبدالفتاح، سید حسین، کاتب ضیاء الدین ابوبکر، مولانا محمد رضا (مصنف مکاشفات رضوی)، شرح دائی۔

ورق ۵۳-ب پر کاتب نے مولانا محمد رضا کو حضرت استادی کہا ہے۔ کاتب نے ترقیمہ میں یہ عرض کیا ہے کہ یہ نسخہ ملحقات سے پاک ہے اور اس کی کیفیت شروع میں منضم کئے گئے رسالہ میں لکھی ہوئی ہے لیکن یہ رسالہ کہیں نقل کیا ہوا نہیں ہے۔

درسِ مثنوی کا رواج احمد آباد میں قدیم زمانے سے چلا آتا تھا۔ ہر بدھ کے روز بعد نماز ظہر مسجد ولی اللہ واقع محلہ جونگ شاہ میں مثنوی شریف کا درس ہوا کرتا تھا۔ نسخہ ھذا وہی نسخہ ہے، جو وہاں پڑھا جاتا تھا۔

نمبر : 2230

کتاب کا نام... :۔ **مثنوی معنوی۔** دفتر دوم

مصنف .... :۔ مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

مہر و مالک.. :۔ خاندان ولی اللہ۔ وقف منجانب خاندان ولی اللہ، احمد آباد۔ ۱۳۳۷ھ

سائز............... :۔ 27x17 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۱۳۶ (صفحات ۲۷۲) کاتب .... :۔ ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم

تاریخ کتابت.. :۔ ۲ ذی الحجہ ۱۱۶۲ھ/۱۳ نومبر ۱۷۴۹ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............. :۔ بسم اللہ۔ فہرست دفتر دوم از مثنوی۔

آغاز دفتر دوم از مثنوی مولوی معنوی۔ ھلال پنداشتن آنشخص خیال را در عہد فاروقؓ۔

اختتام .... :۔ یک جماعت زان عجائب کارھا می برید ند از میان زنارھا
قوم دیگر را یقین در ازدیاد زین عجب واللہ اعلم بالرشاد
قوم دیگر ناپذیرا ترش و خام

ناقصان سرمدی تم الکلام

ترقیمہ......... :۔ تم۔ثانی ذی الحجہ ۱۱۶۲ھ۔کتابۃ شرع فی الدفتر الثالث فی ۷ ذی الحجہ ۱۱۶۲ھ

حالت......... :۔ مکمل۔مجلد۔دوھری جدول۔آب زدہ البتہ اچھی حالت میں ہے۔دفتر اول کی طرح مزین۔شروع کے اوراق پر بین السطور سنہری رنگ بھرا ہوا ہے۔

نوٹ......... :۔ ابتدائی اوراق میں کاتب نے دفتر دوم کی مکمل فہرست تحریر کی ہے اور اس کے بعد فہرست کی کتابت کے اتمام کی تاریخ حسب ذیل طریقہ پر لکھی ہے:

تم فہرس الدفتر الثانی من الدفاتر الستۃ من المثنوی المعنوی علی ید العبد المفتقر الی اللہ تعالی ذی الکرم والمنن ضیاء الدین ابی بکر بن ابی القاسم بن شیخ محمد بن شیخ حسن کان اللہ تعالی فی کل حین وزمن فی غرۃ شوال ۱۱۶۲ھ۔

اس مثنوی کا درس دیا جاتا تھا اس سے متعلق ایک یادداشت ۱۳۷۴ھ ۲۳ محرم الحرام بروز بدھ مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۵۴ء موجود ہے۔اس یادداشت سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ اس کا درس بدھ کے روز مسجد میں دیا جاتا تھا۔

ورق ۱۰۲۔ب پر ناظم کتاب خانہ غلام نبی کا فارسی حاشیہ موجود ہے۔باقی حاشیے دفتر اول کی طرح کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

دفتر کے آخر میں ایک ورق پر اتمام کی تاریخ تو دوسرے ورق پر حاشیہ میں تیسرے دفتر کی کتابت شروع کرنے کی تاریخ بھی درج ہے۔

نمبر : 2231

کتاب کا نام... :۔ **مثنوی معنوی۔دفتر سوم**

مصنف......... :۔ مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

مہر ومالک... :۔ منجانب خاندان ولی اللہ، احمد آباد۔۱۳۳۷ھ۔خاندان ولی اللہ

سائز......... :۔ 27x17 سطور... :۔ ۱۵

اوراق......... :۔ ۱۸۲ (صفحات: ۳۶۴) کاتب.... :۔ ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم

تاریخ کتابت... :۔ بدھ ۱۷ ذی الحجہ ۱۱۶۳ھ / ۱۷ نومبر ۱۷۵۰ء

خط......... :۔ نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز............ :- بسم اللّٰه ۔ رب یسر وتمم بالخیر ۔ الحکم جنود للّٰہ یُقوی بها ارواح المریدین ویُنزه علمهم عن شائبته الجهل وعدلهم عن شائبته الظلم وجودهم عن شائبته الریا وحُلمهم عن شائبته السفه

اختتام .... :-

در شکست پای بخشد حق پَرِی هم ز قعرِ چاه بکشاید دری
تو مبین کہ بر درختی یا بچاه تو مرا بین کہ منم مفتاح راه
گرتو خواهی باقی این گفت وگوی ای اخی در دفتر چارم بجو

ترقیمه .... :- تم الدفتر الثالث من المثنوی للحکیم المولوی المعنوی مع تحشیة فی السابع عشر من ذی الحجه وقت العشاء لیلة الاربعاء سنة ثلث وستین ومأته بعد الالف من الهجرة علی صاحبها افضل الصلوة والتحیه۔ علی ید المفتقر الی اللّٰه الغنی الصمد ابی بکر ضیاء الدین عفی عنه بن ابی القاسم سلمه ربه ابن شیخ محمد قدس سره

حالت .... :- مکمل ۔مجلد۔ کناروں پر کرم خوردہ۔ دوھری جدول ۔مزین ومذھب۔

نوٹ .... :- اس دفتر میں فہرست کو آخری اوراق میں تحریر کیا ہے۔ دفتر دوم کے مطابق موجودہ دفتر سوم کی کتابت کی شروعات ۷ ذی الحجہ ۱۱۶۲ھ کو کی گئی تھی اور ترقیمہ کے مطابق کتابت کی تکمیل ۱۷ ذی الحجہ ۱۱۶۳ھ کو ہوئی جس سے معلوم ہوا کہ اس دفتر کی کتابت میں کاتب کو پورا ایک سال اور دس یوم لگے تھے۔

اس دفتر کے صفحہ ۲۵۰ کے حاشیہ میں مثنوی معنوی کی شرح مکاشفات رضوی کے مصنف اور احمد آباد کے مشہور گردی خانوادے کے عالم محمد رضا کی اہم تحریر منقول ہے جس میں مثنوی معنوی کی حکایت بعنوان ''آن زن کہ فرزندش نمی زیست'' کے تعلق سے محمد رضا لکھتے ہیں کہ اس مقام تک وہ شرح لکھ چکے تھے کہ ان کا اکلوتا لڑکا انتقال کر گیا.....

اس دفتر میں بھی سابقہ دفتروں کی طرح بے شمار حاشیے ہیں۔ سب سے زیادہ سید سیف اللہ المولی المدقق کے ہیں۔ کاتب نے ان کے نام کے ساتھ سلمہ ربہ لکھا ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ بارھویں صدی ھجری میں حیات تھے۔

نمبر : 2232

کتاب کا نام... :۔ **مثنوی معنوی۔ دفتر چہارم**

مصنف .... :۔ مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

مہر و مالک.. :۔ خاندان ولی اللہ۔ منجانب خاندان ولی اللہ، احمد آباد۔ ۱۳۳۷ھ

سائز............ :۔ 27x17 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ؟ کاتب .... :۔ ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ بسم اللہ۔ یسر وتمم بالخیر۔ الظعن الرابع الی احسن المرابع واجل المنافع تسرُّ قلوب العارفین بمطالعه کسرور الریاض بصوت الغمام وانس العیون بطیب المنام فیه ارتیاح الارواح وشفاء الاشباح

اختتام .... :۔

او محک می خواهد اما آن چنان — که نگردد قلبی او زاں عیاں

آن محک که او نهاں دارد صفت — نی محک باشد نه نور معرفت

آئنه گو عیب رو دارد نهاں — از برای خاطر هر قلتباں

آئنه نبو منافق باشد او — این چنین آئینه تا تانی مجو

ترقیمه .... :۔ تم الدفتر الرابع من المثنوی للحکیم المولوی المعنوی قدس الله تعالیٰ سره وفاض علینا من برکاته یوم الاربعاء ثامن ذی القعده سنة اربع وستین ومائته والف علی یدالعبد المفتقر الی الله الغنی الصمد ابی بکر ضیاء الدین عفی عنه ابن ابی القاسم سلمه

ربہ بن شیخ محمد قدس سرہ. تم

حالت .... :۔ مکمل۔ مجلد۔ چند مقامات پر کاغذ چسپاں کئے گئے ہیں۔ سابقہ دفتروں کی طرح مزین اور مذھب نسخہ۔ ص ۲۷۳ پانی سے خراب ہو چکا ہے۔ طویل حاشیوں کے لئے کاتب نے کتاب کی سائز کے سادہ کاغذ استعمال کئے ہیں۔

نوٹ .... :۔ سابقہ دفتروں کی طرح مثنوی کی مختلف شروحات میں سے اقتباسات درج ہیں۔

ص ۱۱۲ اور ۱۱۳ کے حاشیہ میں ناقۂ مجنون کی حکایت میں ایک شعر کی شرح میں شیخ جمن چشتی علیہ الرحمۃ کی متصوفانہ تاویلات نقل کی ہیں جو اہم ہیں۔

ص ۵۵ پر شارح سید سیف اللہ کو مدظلہ لکھا ہے۔ دوسرے شارح جن کے کثرت سے حاشیے اس دفتر میں منقول ہیں ان کے نام کی علامت ھ بتائی ہے اور وہ حکیم ھاشم قدس سرہ ہیں۔

ترقیمہ کے بعد حاشیہ میں کاتب نے لکھا ہے کہ اس دفتر اور سابقہ دفاتر کے نقل کرنے میں مثنوی معنوی کے مصنف (مولانا رومی) کی اصل کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور اس میں ابیات الملحقات بھی نہیں ہیں۔ اس پر کاتب نے اللہ کی تعریف کی ہے اور دعا کی ہے کہ اس کا نفع پہنچے اور خاتمہ بالخیر ہو۔

نمبر : 2233

کتاب کا نام... :۔ مثنوی معنوی۔ دفتر پنجم

مصنف .... :۔ مولانا جلال الدین محمد رومیؒ

مہر و مالک.. :۔ منجانب خاندان ولی اللہ احمد آباد ۱۳۳۷ھ۔ خاندان ولی اللہ

سائز............ :۔ 27x17 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۱۶۵ (صفحات: ۳۳۰) کاتب ... :۔ ضیاء الدین بن ابی القاسم

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۰ شوال ۱۱۶۵ھ / ۲۳ / اگست ۱۷۵۲ء

خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ بسم اللہ ۔ رب یسر وتمم بالخیر یا کریم

بدانید وآگاه باشید کہ شریعت همچون شمعی است رہ می نماید باآنکہ بہ شمعی بدست آوری راہ رفتہ نشد وکاری کردہ نشود وچون درراہ آمدی این رفتن تو طریقہ است

اختتام .... :۔ دوست شو وز خوی ناخوش بر شوی تا ز خمرہٴ زہر ہم شکر خوری

زان نشد فاروق راز ہری گزند کہ بُد آن تریاق فاروقیش قند

ھین بجو تریاق فاروق ای غلام

تاشوی فاروقِ دوران والسلام

ترقیمہ .... :۔ بفضل ایزد صمد جل جلالہ وعم نوالہ باتمام رسید دفتر پنجم از مثنوی معنوی بہ دھم شوال سنہ یک ہزار ویک صد وشصت وپنج بر دست احقر عباد اللہ القوی الصمد ضیاء الدین بن ابی القاسم بن شیخ محمد مرحوم ونگارش نمودہ این نسخہ از نسخہٴ کہ مصؤنست از ابیات ملحقہ وتغیرات مغیران وکیفیتش در جلد دفتر اول در رسالہٴ کہ باو منضم است در تحریر آمدہ۔

حالت .... :۔ مکمل۔ مجلد۔ کناروں پر کرم خوردہ۔ کاغذ چسپاں کر کے درست کیا گیا ہے۔ مزیّن اور مذہب۔

نوٹ .... :۔ سابقہ دفتروں کی طرح ہر ورق پر حاشیے نقل کئے گئے ہیں۔ سب سے زیادہ حاشیے سیف اللہ اور میر ہاشم کے ہیں۔ کسی مولوی قادر کا نام بھی ملتا ہے۔

نمبر : 2234

کتاب کا نام... :۔ **مثنوی معنوی۔ دفتر ششم**

مصنف .... :۔ مولانا جلال الدین محمد رومیؒ

مہر ومالک.. :۔ منجانب خاندان ولی اللہ، احمد آباد ۱۳۳۷۔ خاندان ولی اللہ

سائز........... :۔ 27x17 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۱۷۵ (صفحات ۳۵۰) کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ ۱۲ ذی الحجہ ۱۱۶۶ / ۱۰ اکتوبر ۱۷۵۳ء

خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز.......... :۔ بسم اللہ ۔ وبہ نستعین

مجلد ششم از دفترهای مثنوی و بینات معنوی که مصباح ظلام وهم وشبه وخیالات شک وریبت باشد واین مصباح را حس حیوانی ادراک نتوان کرد زیرا که مقام حیوانی اسفل السافلین است

اختتام .... :- این خودی را خرج کن اندر خدا   تا نمانی همچو ابلیسی جدا
آب جان را ریز اندر بحر جان   تا شوی دریای بی حدو کران

ترقیمه .... :- تم فی الثانی عشر من ذی الحجه وکان یوم الاربعاء ١١٦٦ھ

حالت .... :- مجلد۔ مکمل۔ مزین و مذھب۔ کناروں پر کرم خوردہ۔ کہیں کہیں کاغذ چسپاں کیا گیا ہے

نوٹ .... :- ورق ۱-الف پر کتابت کی ابتداء کی تاریخ اس طرح درج کی ہے:
شروع نمودہ در تحریر این دفتر ششم بہ دھم شوال ۱۱۶۵۔ سابقہ دفاتر کے مقابلہ میں اس دفتر کے ورق ۱-ب اور ۲-الف زیادہ مزین اور مذھب ہیں۔ مثنوی معنوی کی شروحات کے اقتباسات حاشیوں میں مندرج ہیں۔

نمبر : 2235-A

کتاب کا نام... :- (رسالہ) تحفۃ الوزرا

مصنف .... :- -

مہر ومالک.. :- -

سائز........ :- 24.5x13.5(20x10.5)

سطور .... :- ۱۵   خط ...... :- نستعلیق

اوراق .... :- ۸   کاتب .... :- شاہ محمود نیشاپوری

تاریخ کتابت.. :- ۲۰ رمضان ۱۰۷۵ھ/ ۷/اپریل ۱۶۶۵ء

زبان .... :- فارسی   موضوع :- پند ونصیحت

آغاز......... :- بسم اللہ الرحمن الرحیم. رب یسر وتم بالخیر. الحمد للہ رب العالمین والصلوات علی محمد وآلہ اجمعین اما بعد این کتاب مشتمل است بر آنکہ حکما از کتب قدما اختیار کردہ اند فواید بسیار در ضمن ہر حرفی مرقوم ومعلوم می شود

اختتام .... :۔ باب چہل ام در آنکہ بہ چہار چیز اصل سعادت جہانی و مرادات جاودانی است : فرمان بردن خدا و رسول، خوشنود بودن مادر و پدر، خدمت علما و حکما، شفقت بر خلق خدای تعالی۔ بیشتر حق سبحانہ وتعالی توفیق رفیق دہاد باالنبی والہ الامجاد۔

ترقیمہ .... :۔ تمت رسالہ الشریفہ علی ید اضعف العباد شاہ محمود نیسا پوری رحمۃ اللہ علیہ والہ اجمعین

حالت .... :۔ اچھی حالت میں، واضح جلی خط میں، دوسرے رسالہ کے ساتھ مجلد ہے۔

نوٹ .... :۔ مجموعہ کے ورق-۲ پر اس رسالہ کا اور اس کے بعد کے رسالہ کا نام مندرج ہے: (۱) رسالہ تحفۃ الوزراء (۲) رسالۂ مغربیہ۔ ورق ۳ اور ۴ سادہ ہیں۔ ورق ۵ پر بائیں طرف کے گوشہ میں قیمت الفاظ میں درج ہے لیکن للعہ کے علاوہ الفاظ قطع ہو چکے ہیں۔ اسی ورق پر جدول کے اندر یہ تحریر ہے: حضرت قطب الاقطاب قدس اللہ سرہ العزیز داخل کتابخانہ غلام سلطان العارفین قدوۃ الاکابر الواصلین تاج المحققین والمقربین فقیر قطب بتاریخ ۱۴ شہر رمضان المبارک ۱۰۷۵ھ..... تحریر نمودہ بندۂ.... ہماں وقت و ہماں روز

ورق ۵-ب پر کتاب کا آغاز ہوتا ہے جو چالیس ابواب میں منقسم ہے۔ ان ابواب میں بادشاہ، وزیر اور امیر وغیرہ کے لئے مختلف قسم کی نصیحتیں لکھی گئی ہیں۔

ورق ۸-ب پر ترقیمہ کی عبارت کے بعد حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ تعالی سرہ العزیز کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے اور اس کے نیچے حسب ذیل عبارت مرقوم ہے:

تمت رسالہ شریفہ بدست خط بندۂ اجمیری غلام حضرت سلطان العارفین تاج المحققین والمقربین روز سہ شنبہ تحریر یافت

ہر کہ خواند دعا طمع دارم   زآنکہ من بندۂ گنہ گارم

نوشتہ بماند سیہ بر سفید   نویسندہ رانیست فردا امید

تحریر فی التاریخ ۲۰ شہر رمضان المبارک ۱۰۷۵ ایکپاس روز برآمدہ تمام گفتہ۔

آغاز اور اختتام کی زائد تحریرات میں تضاد ہے۔ مندرجۂ بالا تحریر میں اتمام رسالہ کی تاریخ ۲۰ رمضان ۱۰۷۵ بتائی ہے۔ جبکہ ورق-۵ پر اس رسالہ کے کتاب خانہ میں داخل ہونے کی تاریخ ۱۴ رمضان ۱۰۷۵ لکھی ہے۔

نمبر : 2235-B

کتاب کا نام... :- رسالہ مغربیہ یا الرسالۃ الاحمدیہ

مصنف .... :- شیخ احمد کھٹو

مہر ومالک.. :-

سائز.............. :- 24.5x14(16x9) سطور ... :- ۷ یا ۸

اوراق .... :- ۱۰ سے ۴۶=۳۶ کاتب ... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ اور نستعلیق

زبان .... :- عربی ۔ فارسی موضوع :- مناقب

آغاز............. :- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للہ الذی فضل الذاکر علی الناس ونزلہ فی مقعد الصدق والاخلاص والصلوۃ علی من ارسلہ الی کافۃ الناس (سپاس وستایش مرخدای راست انکہ فضل داد بدل وزبان یادکنندہ خدای رابزبان ویابرہمہ مردمان فراموش کند بدل وترک کنندہ وفرود آوردن..... راستی وپسندیدہ)

اختتام .... :- قال العبد المفتقر الی ربہ وانما ادرج من مناقب بعض المشائخ المغربین وکلامھم رضی اللہ لینتفع الناظر الحاظر بقلبہ والسماع والسامع بحدہ اذ یذکر الصالحین نزل الرحمۃ ویتعظ بنصائھم فانھا تورث البرکۃ وفضائل المشائخ المغربین ومناقبھم اکثر من ان تحصی واکبر النسخ بذالك یخشی ویذکر اللہ الافتتاح والاختتام والصلوۃ علی نبینا وحبیبنا محمد علیہ السلام وعلی اٰلہ البررۃ الکرام وعلی اصحابہ السفرۃ العظام وسلم تسلیما کثیرا برحمتك یا ارحم الراحمین

حالت .... :- خستہ، آب زدہ اور کہیں کہیں دیمک خوردہ ہے۔ اصل عبارت سیاھی میں خط نسخ میں اور زیر سطر فارسی ترجمہ سرخ روشنائی اور خط نستعلیق میں ہے۔ دونوں خط دیدہ زیب ہیں۔

نوٹ .... :۔ حضرت شیخ احمد کھٹو (وفات ۸۴۹ھ/۱۴۴۵ء) کا لکھا ہوا معروف رسالہ ہے جس میں مغربی سلسلہ کے مشائخ کے مناقب مندرج ہیں۔ موجودہ نسخہ بہت قدیم ہے۔ اوراق کے درمیان سنہری جدول میں عبارت تحریر کی گئی ہے، یہ عبارت کا حصہ جدول کے چاروں کناروں سے پھٹ کر علیحدہ ہو چکا ہے۔

اس رسالہ کی بعد میں تیار کی گئی ایک اور قلمی نقل کی فوٹو کاپی اس کتاب خانہ میں نمبر AxM-037 پر محفوظ ہے۔

نمبر : 2236

کتاب کا نام... :۔ **قصیدہ بردہ**

مصنف .... :۔ امام محمد شرف الدین البوصیری

مہر ومالک.. :۔

سائز............. :۔ 4.5x6 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۲۴ کاتب .... :۔

تاریخ کتابت.. :۔ ۲۸ شعبان (سال درج نہیں ہے) خط ...... :۔ نسخ جلی حروف

زبان .... :۔ عربی مع فارسی ترجمہ موضوع :۔ ادب

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

عربی: اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيرَانٍ بِذِيْ سَلَمَ مُرحَبْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ

فارسی ترجمہ : ایا از جهت یاد کردن ہمسایہا کہ ساکنانند در موضعی کہ اورا ذی سلم می گویند آمیختی تو اشکی را کہ روان شدہ است از بیغولہ چشم بخون

اختتام .... :۔ مَارَمَّحَتْ عَذَبَاتَ اِلْبَانِ رِيْحُ صَبَا

وَاَطْرَبَ العِيْسَ حَادِي العِيْسِ بالنَّغَمِ

فارسی ترجمہ: مادامی کہ بجنباند شاخہای درخت را باد صبا باواز خوش وموزوں

ومادامی کہ در ذوق می آرد شتران سفید را سفیدی ایشان سرخی آمیختہ باشد

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد قصیدہ معظم ومکرم بوقت شب بتاریخ بیست وہشتم ماہ شعبان بجہتہ پاس

خاطر حضرت وقبلہ میاں حسن علی مہر تحریر نمودہ

حالت .... :- اچھی حالت میں غیر مجلد۔ عمدہ خط۔ قصیدہ ورق ۔ ا-ب سے شروع ہوتا ہے

نوٹ .... :- ورق ۔ا-الف پر اس قصیدہ کا سبب نظم عربی میں مختصراً البتہ فصیح زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ عربی عبارت خوبصورت خط میں اور اعراب کے ساتھ ہے جبکہ بین السطور فارسی ترجمہ باریک نستعلیق میں لکھا ہے۔

نمبر : 2237

کتاب کا نام... :- **نا معلوم**

مصنف ...... :- -

مہر و مالک.. :- -

سائز.......... :- 18x12.5 سطور ... :- ١٠

اوراق .... :- ٢٣ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- ادب (نعت ومنقبت)

آغاز.......... :- اَمِ الْعَهْدُ مِنْ وَصْلِ الْمُحِبِّيْنَ قَدْدَنَا

وَهُمْ سَكَنُوْا الْبَطْحَا وَقَدْ كُنْتَ هِيهُنَا

فَصِرْتَ بِذِكْرا ذَاكَ ذَالْحُزْنِ وَالْعَنَا

اختتام .... :- لَقَدْ جِئْتَ بِالْقُرْءَ انِ بِالْحَقِّ سُطَرًا

وَاَرْشَدْتَنَا شَرْعًا وَانهجًا مُنَوَّرًا

فَلَوْلَاكَ لَمْ نَهْتَدْ وَنَرْشَدْ بلْ مِرَا

هَدَيْتَ لَنَا الْاِيْمَانَ يَاهَادِىَ الْوِرَا وَيَاعَسْكَرِيًّا فِىْ جِهَادٍ وَغَزْوَةٍ

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین۔ شروع میں ورق-ا نہیں ہے۔ رسالہ کی ابتداء ورق-٢ سے ہوتی ہے۔ ورق ٢٥ تک محفوظ ہے بعد کے اوراق نہیں ہیں۔

نوٹ .... :- اشعار عربی ادب کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ حاشیہ میں مشکل لغات کے معنی و مفہوم بھی لکھے

ہیں۔ اشعار کونقل کرنے کے بعد ان میں تصحیح بھی کی گئی ہے۔ پورے رسالہ میں تین مصرعے سیاھی میں اور ان کے بعد کے دو مصرعے سرخ روشنائی میں نہایت خوش خط لکھے ہوئے ہیں۔ جہاں مشکل الفاظ کے معنی فارسی میں لکھے ہیں وہاں منتخب کی علامت کے ساتھ غالباً منتخب اللغات کا حوالہ دیا ہے۔

درج ذیل شعر : لَقَدْ كُنْتَ صِدِّيقًا وَفَارُوق اَعْظَمْ

فَفَرَّقْتَ فَضلًا بَيْنَ نُورٍ وَظُلْمَةٍ

رقم کرنے کے بعد حاشیہ میں اس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ ان میں ابی بکر صدیق اور عمر الفاروق رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ ہے۔

اسی طرح چند اور اشعار میں حضرت عثمان، حضرت علی رضی اللہ عنہما، فاطمہ زہرا رضی اللہ عنھا، امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما، امام زین العابدین، امام باقر، امام جعفر، امام موسیٰ کاظم، امام علی رضا، امام محمد الجواد، امام محمد ھادی اور امام حسن عسکری رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ ہونا بتلایا گیا ہے۔

نمبر : 2238-A

کتاب کا نام... :۔ **انبہ نامہ** (مجموعہ اشعار متفرقہ)

مصنف .... :۔ میرزا سعید خان۔ مفتی یحییٰ

مہر ومالک.. :۔ محمد اکبر قطب الدین منجھن شاھی

سائز.............. :۔ 19x12.5 سطور... :۔ ۱۲ یا ۱۳

اوراق .... :۔ ۱۰ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب (مثنوی)

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ درصفت بی بی ماہ بانو واشتیاق ایشان با انبہ شیرین رنگین خوش لقا۔

وصف بی بی ماہ بانو سر کنم اول از انبہ گلوئی تر کنم

اختتام .... :۔ شکر احسانش کنم تا زندہ ام سایہ پروردی درخت انبہ ام

تا درخت انبہ پا برجا بود   میوہ اش آخر نصیب ما بود

ترقیمہ .... :- ۔

حالت .... :- اچھی حالت میں ہے۔ کہیں کہیں آب زدہ ہے۔ خط شکستہ آمیز ہے

نوٹ .... :- اہم مجموعۂ اشعار متفرقہ ہے۔ سرورق "انبہ نامہ اور ناقص تالیف میرزا سعید خان در صفت بی بی ماہ بانو واشتیاق او با انبہ، علم فارسی" لکھا ہوا ہے۔ ورق ۲-الف کے بالائی گوشہ پر پہلی سطر کے حروف قدرے مٹے ہوئے ہیں اور دوسری-تیسری سطر میں یہ عبارت لکھی ہوئی ہے : تصنیف مرزا سعید خان در... ماہ بانو کہ با انبہ رغبت داشتند تصنیف کردہ۔

اسی ورق پر خوب صورت سیاہ خط میں مالک کا نام حسب ذیل لکھا ہوا ہے :

ملکِ مملوک مالک ممالک باطنی وظاہری

محمد اکبر قطب الدین منجھن شاہی عفی عنہ

اسی ورق کے زیرین گوشہ پر (قیمت) یکروپیہ، تاریخ سیوم پڑھا جاتا ہے۔ دیگر الفاظ ماند پڑ گئے ہیں۔

ورق ۲-الف سے ۵-الف تک کل ۲۷ ابیات، انبہ نامہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں آغاز میں ماہ بانو کی صفات کا تذکرہ ہے۔ وہ پاک دامن، دنیا سے بے نیاز، شرافت میں حضرت خدیجہؓ جیسی، صبر وقناعت میں بی بی رابعہؒ کے ہم پلہ اور ان کی عصمت حضرت مریمؑ جیسی ہے۔ وہ دنیا کی تمام لذات سے تو بے نیاز ہیں لیکن ان کا دل انبہ کی محبت سے لگا ہوا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ انبہ میری جان کے مانند ہے۔ ایک شعر میں انبہ کو شیرین اور خود کو فرہاد بتاتی ہیں۔ کہیں لیلی ومجنوں کی تو کہیں وامق وعذرا کی مثال دی ہے۔

انبہ کا موسم ختم ہو جانے پر بی بی ماہ بانو رنجیدہ ہو کر دعا کے لئے بادشاہ کے پاس جانا چاہتی ہیں۔ اس کیفیت کو شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے۔

بس کہ دارم میل انبہ من زجان   می گذارم از برایش خانمان

می روم تا پیش شاہ داد گر   بادشاہ عادل والا گہر

شاہ عالم گیر؟ غازی کز سخا   بستہ جود و دہش دست حاتم برقفا

اسی مجموعہ میں شامل حضرت شاہ کی مدح میں کہے ہوئے قصیدے سے یہ گمان ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا مثنوی میں جن شاہ عالم کا نام لیا گیا ہے وہ حضرت محمد سراج الدین شاہ عالمؒ ہیں۔ ورق-۵ سے حضرت شاہ عالم کی مدح میں لکھا ہوا قصیدہ شروع ہوتا ہے۔

نمبر : 2238-B

کتاب کا نام... :۔ قصیدہ در بیان عرس حضرت شاہ عالمؒ اور دراہتمام گنبد روضۂ حضرت شاہ عالمؒ

مصنف .... :۔ یحییٰ

مہر ومالک.. :۔ محمد اکبر قطب الدین منجھن شاہی

سائز.............. :۔ 19x12.5 (12x6.5)

اوراق .... :۔ ۵-ب سے ۶-ب=۲ سطور ... :۔ ۱۳

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب (قصیدہ)

آغاز.......... :۔ قصیدہ در بیان موسم عرس بندگی حضرت سید السادات سید محمد شاہ عالم قدس اللہ سرھم العزیز۔

باز آمد موسم عرس ایام اولیا مخزن گنج محبت مظہر لطف خدا

قرۃ عین رسالت بتول صاحب شرع وطریقت در حقیقت مقتدا

اختتام .... :۔

یارب از لطف وعنایاتی کہ باا وکردۂ کن ہمہ حاجات زوّار ومریدانش روا

نیز یحیی را کہ ہستش از مریدان صغار دہ خلاص از ماسوی اللہ وبخود کن مبتلا

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ اچھی ہے۔ باریک خط ہے۔

نوٹ .... :۔ گجرات کی فارسی تاریخ مرآت سکندری کے مطابق مولانا یحییٰ دسویں صدی ھجری کے احمد آباد کے فارسی شاعر تھے (ص ص۔ ۳۷؛ ۳۸۲) ان کے تاریخی کتبوں کو مرآت سکندری کے علاوہ ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی کی انگریزی کتاب: "Muslim Monuments of Ahmedabad Through Their

"Inscriptions" میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

اس مجموعہ کا دوسرا قصیدہ جس کا عنوان قصیدہ در بیان تاریخ اہتمام گنبد روضہ حضرت شاہ عالم قدس سرہ العزیزؒ ہے وہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن چغتائی کی مذکورۂ بالا انگریزی کتاب میں شائع ہو چکا ہے، جبکہ پہلا قصیدہ در بیان موسم عرس...... غیر مطبوعہ ہے اور موجودہ مجموعہ میں اس کی نایاب نقل شامل ہے۔

دوسرے قصیدے کا مطلع اور مقطع حسب ذیل ہے :۔

(۱) هست چون جنت رسول آباد جای دلکشان
قل تعالوا انظروا فیها علامات الجنان

(۱۲) گر کسی تاریخ اهتمام بنایش پرسدت
کن زهچون جنت الفردوس ای یحیی بیان (A.H.938)

نمبر : 2238-C

کتاب کا نام... :۔ (۱) قطعہ در تاریخ بنای مسجد جامع حضرت سید غیاث الدین ثانی (۲) قطعہ در تاریخ حضرت بندگی سید السادات سید شاہ جی بن حضرت شاہ غیاث الدین بزرگ (۳) قطعہ فی صفت روضہ سلطان احمد شاہ و تاریخ عہدہ تولیت ملک شرف فرحت الملک (۴) قطعہ در تاریخ بناء مسجد جامع حضرت شیخ محمد غوث

مصنف .... :۔ یحییٰ

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 19x12.5 سطور ... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ۶-ب سے ۷-ب=۲ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب (قطعات)

آغاز.............. :۔ (۱) قطعہ در تاریخ بنای مسجد جامع بندگی حضرت سید غیاث الدین ثانی بن سید شاہ جی قدس سرہ تعالیٰ :

ای کہ داری آرزوی قبۃ الاسلام بین معبد اہل سعادت قبلۂ حاجت روا

مسجدی جمعہ جمیع فضل را کو جامعست   شد علی التقوی بنایش خالصاً بہر خدا

(۲) قطعہ در تاریخ حضرت بندگی سید السادات سید شاہ جی بن حضرت شاہ غیاث الدین بزرگ قدس سرہ:

این فلک گر چہ نہد تاج مکلل بر سری   آخر الامرش کند چون دزد جس اندر زمین

(۳) قطعہ فی صفت روضہ سلطان احمد شاہ و تاریخ عہدہ تولیت ملک شرف فرحت الملک

روضۂ عالی احمد شاہ سلطان کز علو   جفت گشتہ گنبد او با سر طاق سما

(۴) قطعہ در تاریخ بنیاد مسجد جامع حضرت شیخ محمد غوث:

حضرت غوث جہان شیخ محمد خطیر   مظہر اسرار حق مظہر سرِ ہدا

اختتام ....:- (۱) چون ز مسجد ہای دیگر بہتر ست یحیٰی ازان   آمدہ خیر المساجد سال این دوم بنا

(۲) سال وصلش از ولی اللہ سید شاہجیست   چون بر آمد برو ولایتش گواہ بالیقین

(۳) در زمان تاریخ سال عہدہ اش از عون حق   گفت یحیی فرحت ملک آمد از وی سالہا

(۴) معبد ضو بخش شہ در دل عباد ازانی   سال بنایش شدہ معبد اہل ضیا

ترقیمہ ....:- –

حالت ....:- –

نوٹ ....:- مذکورۂ بالا چاروں قطعات تاریخی اور ادبی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سے صرف ایک قطعہ سلطان احمد شاہ کے روضہ سے متعلق ہے وہ محمد عبد اللہ چغتائی کی معروف کتاب میں شائع ہو چکا ہے۔ البتہ دیگر تین قطعات فارسی شاعر مفتی یحیٰی کے نو دریافت شدہ کلام کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ قطعہ در تاریخ بنای مسجد جامع بندگی حضرت سید غیاث الدین ثانی تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ محمد چغتائی نے خانپور کی مسجد عبد الوہاب کے ایک کتبہ کو نقل کیا ہے جس میں شاہ غیاث الدین کے روضہ کا تذکرہ ہے۔ موجودہ قطعہ سے شاہ غیاث الدین کے زمانہ کی تعیین اس طرح ہوتی ہے کہ اس مسجد کی بنا کا سال ۹۲۹ھ مرقوم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ شاہ غیاث الدین دسویں صدی ہجری میں گذرے ہیں۔

دوسرا قطعہ سید شاہجی بن حضرت شاہ غیاث الدین بزرگ کی وفات کے موقع پر کہا گیا ہے جس کے ایک مصرعہ سے سال وفات ۹۳۵ھ برآمد ہوتا ہے۔ آخری

قطعہ حضرت غوث گوالیاریؒ کی بنائی ہوئی مسجد واقع سارنگ پور چکلہ، احمد آباد سے مسجد کا سال تعمیر حاصل ہوتا ہے۔ معبد اهل ضیاء: ۹۶۴ھ

نمبر : 2238-D

کتاب کا نام… :۔ **غزلیات**

مصنف …… :۔ یحیٰ

مہر ومالک… :۔ -

سائز………… :۔ 19x12.5 (12x6.5)

اوراق ……… :۔ ۷-ب سے ۹-ب=۳ سطور …:۔ ۱۳

تاریخ کتابت… :۔ - خط ……:۔ نستعلیق

زبان ……… :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز………… :۔ مستم زچشم مست تو جانانہ از شراب

وز سوز فرقت تو درونم شدہ کباب

اختتام ……… :۔ چون قد وزلف ودہان وابروئے چشمش بدید

سورۂ سجدہ زیادش ہمچو نون وصا درفت

ترقیمہ ……… :۔ —

حالت ……… :۔ اچھی ہے

نوٹ ……… :۔ اس مجموعہ میں یحیٰ کی کل نو غزلیں شامل ہیں جن کے ابیات کی کل تعداد ۴۷ ہے۔ یحیٰ کا یہ نایاب کلام ہے۔

نمبر : 2239-A

کتاب کا نام… :۔ **مفرح القلوب** ترجمۂ چسپ ون

مصنف …… :۔ -

مہر ومالک… :۔ -

سائز………… :۔ 24.5x14 سطور …:۔ ۱۵

اوراق .... :- ۷۹ کاتب .... :- -
تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق
زبان .... :- فارسی موضوع :- ادب
آغاز.............. :- صلی اللہ علیه وسلم وعلی آله واصحابه واجمعین، بدانکہ این کتاب رااز زبان ھندوی بزبان فارسی آوردیم ودرزبان ہندوی این راچسپ ون خوانند، دراین چہار حکایت آوردند......
اختتام .... :- کرگس سر برزمین آوردہ ایستادہ شد، بادشاہ پرسیدن گرفت، گفت ہم یار بدست آمد وہم کار، این دران ہمہ شد چون بس۔
ترقیمه .... :- بریںہا چہار حکایت آخر رسانید کہ چنین آوردہ اند، رایزادگان ووزیر ومشایخان وخاصگان خوش شدند، تمت تمام شد ہذاالکتاب مفرح القلوب۔
حالت .... :- مجلد۔ ناقص الاول۔ صرف ایک ورق کم معلوم ہوتا ہے۔ کرم خوردہ قدیم نسخہ ہے۔ خوبصورت خط ہے۔ عنوانات اوراہم الفاظ سرخ روشنائی میں ہیں یاان پر خط کشیدہ کیا گیا ہے۔
نوٹ .... :- مصنف کے بیان کے مطابق ہندوی زبان میں لکھی گئی چسپ ون نامی کتاب کا یہ ترجمہ ہے اوراس کا نام مفرح القلوب رکھا گیا ہے۔ اس میں وحوش وطیور کی حکایتیں شامل ہیں جن کے ذریعے پند ونصیحت کا کام لیا گیا ہے۔

نمبر : 2239-B

کتاب کا نام... :- **گلستان**
مصنف .... :- شیخ سعدی
مہر ومالک.. :- شیخ غلام
سائز.............. :- 24.5x5 سطور ... :- ۱۵
اوراق .... :- ۸۰ سے ۱۹۸=۱۱۸ کاتب .... :- محمد اشرف ولد محمد حیات
تاریخ کتابت.. :- اتوار، تاریخ ۸، ۱۲۲۶ھ/۱۸۱۱ء خط ...... :- نستعلیق
زبان .... :- فارسی موضوع :- ادب

آغاز.............. :- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ منت مرخدایرا عز وجل کہ طاعتش موجب قربت است وبشگر اندرش مزید نعمت، ہر نفسی کہ فرومی رود ممد حیات است وچون برمی آید مفرح ذات.....

اختتام .... :- پوشیدہ نماند کہ دُرّ موعظہای شافی در سلک عبارت کشیدہ است وداروی تلخ نصیحت بشہد ظرافت برآمیختہ تا طبع مخاطب ملول نشود واز دولت قبول محروم نماند۔ قطعہ:

مانصیحت بجای خود کردیم　　روزگاری درین بسر بردیم

گر نیاید بگوش رغبت کس　　بررسولان پیام باشد وبس　　تمت تمام شد

ترقیمہ .... :-

میانِ بندرِ سورت سرافراز　　گلستان نسخۂ سعدی شیراز

بروز غرۂ آخر جمادی . . .　　ہزارو دو صد وہفدہ ز ہجری

رساند این خادم مجرم باتمام　　کہ غازی نیک نام اوست درعام

نوشتہ شد بکلک تیز رفتار　　برای میان بدر الدین نامدار

زبہر یاد گاری آن خردمند　　نویساند این کتاب حکمت وپند

بہ حج وکعبۂ دہر زیارتِ او　　برآید خالقا ہر حاجت او

این کتاب گلستان نوشتہ محمد اشرف ولد محمد حیات روز یکشنبہ تمام یافت ۱۲۲۶ھ ہجری

حالت .... :- دوسری کتاب کے ساتھ مجلد مکمل نسخہ ہے۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ خوبصورت خط میں لکھی ہوئی ہے۔

نوٹ .... :- ترقیمہ کی عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ سورت شہر میں یکم جمادی الآخر ۱۲۱۷ھ میں غازی نامی شخص نے گلستان کی کتابت کی تھی۔ اسی نسخے کی نقل محمد اشرف نے ۱۲۲۶ھ میں کی ہے۔ ورق ایک پر مہر مٹا دی گئی ہے۔ ورق ۱۵۸ پر مہر پڑھی نہیں جاتی۔

نمبر : 2240

کتاب کا نام... :- **شرح گلستان**

مصنف .... :- محمد نوراللہ احراری

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 23x13 (17x8)

اوراق .... :۔ ۲۴ سطور ... :۔ ۱۵

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز............. :۔ منت مرخدای راعز وجل کہ زبان گویا راشکار دل دانا ساخت خلق الانسان علمہ البیان وخامۂ مقطوع اللسان رابشرف نیابت زبان بنواخت

اختتام .... :۔ قولہ : مملکت ضحاک۔ ضحاک پادشاھی کہ آتین راکشتہ ملک رابتصرف خودآوردہ بود، بعدازان فریدون پسرآتین بتقویت کاوۂ آہنگر ضحاک راکشت۔

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیرمجلد۔ ناقص الآخر ۔ خوبصورت خط ۔ تین رنگوں میں جدول

نوٹ .... :۔ بڑی کتاب کا حصہ ہے۔ابتدائی ورق کا بالائی حصہ رنگین اور بہترین ہے۔ورق ۳ پر فارسی لفظ منت کا ہندی متابدل لفظ نہورا دیا ہے۔مصنف نے ایک ایک لفظ کی تشریح قرآن وحدیث وتاریخ کے حوالے سے مفصل طور پر لکھی ہے۔کتاب خانہ میں دو اور نسخے ہیں۔نمبر 1591، 2033۔

نمبر : 2241

کتاب کا نام... :۔ **چہل حکایات**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 23x13 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۵ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ حکایات

آغاز............ :۔ .... بود زیر لوح تفحص نمود اثری ازان نیافت۔ گفت باز .... اگر بطریق

ایجاد معدوم بقدرت الٰہی........

اختتام .... :۔ وقضارا غلام بچہ من با سبب مذکور آزاری رسانید وتنگی زد چون از متوضی......

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ حکایت دوم کے چند جملوں کے بعد حکایت سوم سے لے کر حکایت دہم تک مکمل حکایات اور آخر میں حکایت یازدھم کے متعدد جملوں کی نقل ہے۔ پانچ اوراق پر مبنی یہ نسخہ بہت خوبصورت خط میں سنہری جدول کے درمیان لکھا گیا ہے۔

نمبر : 2242

کتاب کا نام... :۔ **شرح مثنوی معنوی**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ –

سائز.......... :۔ 24.5x14.5 (17x8)

اوراق .... :۔ ۴ سطور ... :۔ ۱۷

تاریخِ کتابت۔ :۔ – خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز.......... :۔ ......واقع شدہ بدرستی کہ بدترین جنبدگان برروی زمین نزدیک خدا باشد کہ راسخ شدند در کفر، مراد معاندان قریش اند چون ابوجہل وعتبہ ونظیر وامثال ایشان۔

اختتام .... :۔ مثنوی : گفت ہیں درکش کہ اسپت گرم شد

.........زد شرم شد

اقتباس است ازین آیۂ کریمہ کہ در سپارۂ ومن یقنت در سورہ احزاب واقع شدہ:

اِن ذالکم کان یؤذن النبی فیستحی منکم واللہ لایستحیی من الحق۔ بدرستی...... طعام...... بکلام ہست کہ می رنجاند پیغمبر را پس شرم..... کہ گوید بیرون روید خدا شرم.......

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ کرم خوردہ ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ مثنوی معنوی کی فارسی شرح کے صرف درمیانی چار اوراق ہیں۔ اس کا انداز بیان عبد اللطیف عباسی کی لطائف المثنوی جیسا ہے۔ شارح نے پہلے داستان کا عنوان، مثلاً بعیادت رفتن کر ہمسایہ رنجور خویش دیا ہے، اس کے بعد مثنوی معنوی کا ایک بیت جو تشریح طلب ہے وہ لکھ کر، فارسی میں اس کی مختصر شرح لکھی ہے۔

نمبر : 2243

کتاب کا نام... :۔ **مجموعہ مثنوی**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 4.5 x 8.5 سطور... :۔ ۱۶

اوراق .... :۔ ۱۰۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی (منظوم) موضوع :۔ ادب

آغاز............ :۔ سواد مثنوی میخانہ سرمشق سیاہ مستر بلبل و پروانہ

شاہا ز خاک آفرید تاک را دہد در جام مے افلاک را

اختتام .... :۔ شمار بیت بیتش کلک خوش فن رقم زد دلدار دیماہ و بہمن

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ کرم خوردہ ۔ شکستہ خط

نوٹ .... :۔ شاعر نے مختلف موسموں کو موضوع بنا کر چھوٹی چھوٹی مثنویاں لکھی ہیں۔ ان میں غزلیں بھی شامل ہیں۔ ورق ۳۸-ب پر میر ضیاء الدین محمد اور ملا محمد فخر الدین ملک التجار کے محاسن بھی قلمبند ہوئے ہیں۔

نمبر : 2244-A

کتاب کا نام... :۔ **منظومۃ الفرایض**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز................ :۔ 23x15 سطور ... :۔ ۱۷

اوراق .... :۔ ۱سے۶۰=۶۰ کاتب .... :۔ عبدالکریم ولد محمد صادق

تاریخ تالیف.. :۔ ۱۰۷۰ھ/۱۶۶۹ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ علم الفرایض

آغاز.............. :۔ بسم الله الرحمن الرحیم

ابتدا می کنم بنام خدا — کہ زنامش زبان مباد جدا

نامہ از نام او بر آرد نام — بلکہ بی نام او نگردد تام

سر هر نامہ نام او شاید — آخرش نیز نام او باید

اختتام .... :۔ دامن پاک این عروس بود — تا ابدایمن از غبار حسد

شد چو فارغ برید کلک از سیر — گفت قدتم یسر نا بالخیر

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد کار من نظام شد

کاتب فقیر حقیر عبدالکریم

حالت .... :۔ مکمل نسخہ۔ کرم خوردہ۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ اول، آخر صفحات کی مہریں مٹادی گئی ہیں مجموعہ میں سے منظومۃ الفرایض کے کل ۶۰ اوراق الگ کر کے جلد بندی کروانے کی ضرورت ہے۔

نوٹ .... :۔ اس منظوم نسخہ کا موضوع علم فرائض ہے۔ مصنف نے اسے تین ابواب میں تقسیم کر کے لکھا ہے۔ مقدمہ، اصول حساب اور فرایض۔ مثنوی کی صنف میں لکھے گئے اس منظومہ میں اول حمد، نعت، فضایل علم کے بعد بیان ترتیب اقسام وابواب ہیں۔ اس کے بعد حساب کی فصل میں عمل جمع، تصنعیف، ضرب کو مثالوں کے ساتھ سمجھایا ہے اور مزید وضاحت کے لئے سرخ روشنائی سے اعداد وشمار کی صورتیں بھی بنائی ہیں۔

ورق 59-B اور 60-A کے درج ذیل دوابیات سے کتاب کا نام اور تالیف کا سال حاصل ہوتا ہے۔

(۱) چون شد این نسخۂ خجستہ تمام — یافت منظومۃ الفرایض نام

(۲) ہست تاریخ اختتام کتاب نسخہ دلکشا ز روی حساب

۱۰۷۰ھ

ورق B-60 پر علم فرائض سے متعلق کسی دوسری کتاب کے اشعار بھی خوبصورت خط میں منقول ہیں۔

نمبر : 2244-B

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سانز............... :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۱۲

اوراق .... :۔ ۶۱ سے ۷۱ تک = ۱۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ علم فرائض

آغاز............. :۔ ..... پدر چہ باشد، پس مر مادر را ثلث جمیع مال است مگر نزدیک امام.... یوسف رحمۃ اللہ ثلث ما بقی دادہ خواہد شد

اختتام .... :۔ تعزیر اشراف سخن درشت قاضی است برروی ایشان وتعزیر مردم اوسط تا کشیدن بخانہ قاضی است وسخنان زجر وتوبیخ گفتن قاضی مر ایشان را نیست وتعزیر بازاریان وغیرہا، مرقومۃ الصدر است کما فی کتب الفقیہ واللہ اعلم بالصواب

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد۔ بدر روشن، بدر چاچ، بدر منیر، بدر لقا، بدر صفا، برادر عزیزی القدر مشفق مہربان کرم فرمای مخلصان حضرت سید مراد صاحب سلمہ

حالت .... :۔ معمولی خط ہے۔ چند اوراق غائب ہیں۔

نوٹ .... :۔ -

نمبر : 2244-C

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 22.5x15 سطور ... :- ۱۳

اوراق .... :- ۷۲ سے ۱۲۱=۵۰ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- فقہ

آغاز.............. :- ..... موئ میت واستخوان وی پلید۔ فصل در احکام چاہ آب۔ چاہ پلید شود بافتادن نجاست در وی مگر بافتادن پشک شتر و گوسفند۔ پس اگر سہ پشک افتد پلید شود، پس افگندۂ کبوتر و کنجشک آب چاہ را پلید نکند و بقول شافعیؒ پس افگندۂ ہمہ پرندگان آب چاہ پلید کند۔

اختتام .... :- ..... اگر غیر محرم صید حرم را ذبح کرد قیمت آن صدقہ کند، روزہ ندارد و بقول امام زفر (کذا) روزہ نیز روا باشد......

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- ناقص الطرفین ۔ کرم خوردہ ۔ معمولی خط

نوٹ .... :- اس میں نماز، روزہ اور حج کے مسائل مندرج ہیں۔

نمبر : 2244-D

کتاب کا نام... :- **مجموعۂ قصائد**

مصنف .... :- متفرق شعراء

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 25x14.5 سطور ... :- ۱۶

اوراق .... :- ۱۲۲ سے ۲۰۸=۸۷ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- ادب

آغاز.............. :- لوح در خشش صمد دارد چہ غم کا ستاد چین یافت تمثال صنم بر شقۂ دیبای من

بال طاوس از گلاب وعود رضوان پرورد   تاب زدم روحہ در موسم گرمای من

اختتام .... :۔ ای لاتقنطو امن رحمۃ اللہ شد کرد

برزبان جبرئیل از شرم عصیانہای من

معنی پنہان من آرایش بیت اللہ است

گو شبیہ دیر باشد صورت پیدای من

ترقیمہ .... :۔ ۔

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ معمولی خط

نوٹ .... :۔ اس بیاض میں حسب ذیل (فن قصیدہ کے استاد شعراء) کے قصیدے شامل ہیں :

عثمان مختاری ۔ مجیر بیلقانی ۔ جوھری زرگر ۔ اثیر الدین ادمانی ۔ عبدالرزاق اصفہانی ۔ رفیع الدین لبنانی ۔ رکن الدین صابر ۔ شہاب الدین خالہ ۔ نصیر العیاض۔ حکیم شھری۔ نجیب الدین۔ رضی الدین نیشاپوری۔ عماید شھر یاری۔ فرید احول ۔ سراج الدین قمری ۔ حکیم رکنا مسیح ۔ ملا وحشی ۔ ملا فیضی ۔ انوری۔ ظہیر فاریابی ۔ عبدالواسع جبلی ۔ فلکی شروانی ۔ عرفی۔

نمبر : 2245

کتاب کا نام... :۔ **قصہٴ جمجمہ فارسی**

مصنف .... :۔ ۔

مہر ومالک.. :۔ عمر خان بن حسن خان بلوچ لاشاری ساکن قاسم پورہ

سائز.......... :۔ 5x7.5   سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۴   کاتب .... :۔ ۔

تاریخ کتابت.:۔ ۔   خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی   موضوع :۔ داستان

آغاز.......... :۔ نا گہان روزی ز تقدیر خدای   کار ساز و صانع ارض وسما

می گذشتہ عیسیٰ کنار دجلہٴ   دید در صحرا فتادہ کلہٴ

اختتام .... :۔ جمجمہ آورد او را در سخن   زین حکایت کرد اسرار کہن

نسبت او باحین کر [ب و] بلاست دوست در اہل بیت مصطفےٰ (کذا)

ترقیمہ .... :- این حق وملک عمر خان بن حسن خان بلوچ لاشاری ساکن قاسم پرہ۔ کسی کہ دعوہ کند در شرع باطن گردد۔تم

حالت .... :- غیر مجلد اوراق۔اچھی حالت میں ہیں۔

نوٹ .... :- جمجمہ نامی بادشاہ کی کھوپڑی حضرت عیسیٰؑ کو، مرنے کے بعد جو واقعات پیش آئے وہ بتلاتی ہے۔ پہلے ورق پر کسی اور مثنوی کے آخری دو شعر، ان کی کتابت کی تاریخ اور غزل خسرو کے تین شعر نقل کئے ہیں۔قصۂ بادشاہ جمجمہ کے عنوان سے ایک اور قلمی نسخہ اس کتاب خانہ میں ہے، جس کا نمبر E-2047 ہے۔

نمبر : 2246

کتاب کا نام... :- **سیف الملوک وبدیع الجمال**

مصنف .... :- -

مہر ومالک... :- -

سائز.......... :- 4.5x7 سطور ... :- ۱۷ / ۱۸

اوراق .... :- ۶ کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت... :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- داستان

آغاز.......... :- ...... دست داد گفت ای برادر عجب ذوقی بمن روی نموده امید وارم کہ مژدۂ دلدار رسد حساب کن از ماه چندروز باقی مانده است

اختتام .... :- بدیع الجمال از روی شفقت وعنایت تعظیم نموده بالای تخت نشانید واز ملکه پرسید کہ نام این جوان چیست گفت سیف الملوک از برای تو محنت وجفای تمام کشید چنانچه پیش ازین

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد۔صاف خط۔ ہر ورق پر سنہری بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں۔

نوٹ .... :- سیف الملوک وبدیع الجمال نامی مشہور داستان کے اوراق ہیں۔ یہ قصہ دراصل

الف لیلہ سے ماخوذ ہے جو ۷۵۷ ویں رات سے شروع ہو کر ۷۷۸ ویں رات پر ختم ہوتا ہے۔ سترھویں صدی عیسوی میں قدیم اردو میں غواصی نے اس قصہ کو سیف الملوک بدیع الجمال اور ملا وجہی نے قطب مشتری کے نام سے نظم کا جامہ پہنایا تھا۔

نمبر : 2247

کتاب کا نام... :۔ **دیومالا**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 4.5 x 6.75 سطور... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۵ کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ دیومالا

آغاز........... :۔ خبر میدھد خلق الانسان من صلصال کالفخار وخلق الجان من مارج من نار۔ خدائتعالی از پہلوی مارج مارجہ آفرید وھر دو میان خود خفتے وفراہم آمدی از ایشان پسری شد، نام او جن نہادند

اختتام .... :۔ از کتاب حجۃ الاسلام نقل گرفتہ شدہ است کسی کہ خواند وبشنود در دین واسلام خود قائم شود وطریقہ کفار طریقہ ابلیس پیدا کردہ است، نعوذ باللہ منہا

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الاول۔ غیر مجلد۔ جلی حروف

نوٹ .... :۔ شروع میں دیومالائی انداز میں تخلیق عالم کو بیان کیا ہے۔ بعد میں الگ الگ ادوار میں ایسور مہادیو، وشنو، کشن، برھم، پرمیشور، وغیرہ کی پیدائش کا ذکر ہے۔ آخر میں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد رسول اللہؐ تک کے نبیوں کے درمیان فاصلوں کو درج کیا ہے۔ آخری ورق پر دوسرے خط میں عربی میں دعا اور اس کی فضیلت نقل کی ہے۔

نمبر : 2248

کتاب کا نام... :۔ رسالہ صلاح یا خیال فلاح

مصنف .... :۔ محمد فلاح صالح حسینی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 4.5 x 8 سطور ... :۔ ۱۷

اوراق .... :۔ ۴۵ کاتب ... :۔ خود مصنف

تاریخ تصنیف وکتابت :۔ ۱۰۸۳ھ/۱۶۷۲ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ عشقیہ داستان

آغاز............. :۔ پروردگاری کہ اصناف مکونات را از فرط کرم بر مایدہ الوانِ نعم پروردہ و می پرورد..... در آیم بعدِ حمدِ ایزدِ پاک بہ نعتِ سیدِ اسری ولولاک۔

اختتام .... :۔

فلاح الحمد اللہ کین حکایت — عجائب قصہ رنگین روایت

پذیرفت آخر از آغاز وانجام — بفکر چند روزہ یافت انجام

نیم من شاعر طراز....... — بود صد جا خطا در شعر واشعار

امید آنست از لطف بزرگان — سخن سنجان دانا سخن دان

کہ الفاظ خط و من نگیرند — بچشم عین اغماضش بہ بینند

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد این کتاب خیال فلاح

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الاول

نوٹ .... :۔ مصنف نے اپنی تصنیف کو افسانہ کہا ہے (ورق ا-الف) اور اس کی اصل بہا کہا (ھندی) میں بتانے کے بعد کہا ہے کہ اس کی لطافت کی بنا پر اس عروس ھند کو پیرایۂ فرس پہنانے کی فرمائش کی گئی تھی۔ یہ افسانہ ملکِ چین (ایشیای کوچک؟) کے بادشاہ سلطان نصرۃ الدین کی وفات اور شہزادے معظم شاہ کی تخت نشینی سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے کرداروں میں چتر ریکھا نامی کردار اہمیت رکھتا ہے اور قابل توجہ ہے۔ ورق۔ب پر شاعر نے تاریخ تصنیف اس بیت میں کہی ہے:

نمبر : 2249

کتاب کا نام... :۔ **قصہ بنو میاں**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 4 x 6　　سطور ... :۔ ۶

اوراق .... :۔ ۹　　کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -　　خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردوی قدیم　　موضوع :۔ قصہ(ادب)

آغاز.............. :۔ کہ مُتیِ وا لاکہ سن سَنین ذِمی لی

عبد اللطیف کو بلایا..........صپدی

اختتام .... :۔ ہِصَا بَن نُو مِیان یِی بنایا

خُدا اِن اُس گاھِر دَابِی گُل یا

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ ناقص الاول

نوٹ .... :۔ معمولی خط میں لکھا ہوا فرضی قصہ ہے جس میں مکان کی تعمیری کام کی باتیں بیان کی ہیں ۔اس کا اِملا غیر معمولی اور غلط سلط ہے ۔قابل توجہ ہے۔

نمبر : 2250

کتاب کا نام... :۔ **کلامِ بلاق**

مصنف .... :۔ سیّد بلاقی

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 16x12　　سطور ... :۔ ۱۰

اوراق .... :۔ ا　　کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ -   خط ......:۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو   موضوع :۔ ادب

آغاز.......... :۔ کیا ہے ابتو لالا نے لباس..........

گلے میں ڈال کر سیلے لیا ہر ہات پیانہ

اختتام.......... :۔ میں فقیر فقیر چشتی ہوں

ہو کرم حق کا تو بہشتی ہوں

ترقیمہ.......... :۔ بجہتہ محبت پناہ میان عبداللہ بھائی سلمہ

حالت.......... :۔ صرف ایک ورق۔ بالائی حصہ پھٹا ہوا ہے۔ کل گیارہ منفرد اشعار ہیں۔

نوٹ.......... :۔ ایک شعر میں تخلص بلاق آیا ہے۔

بلاق نہیں ہے تیرے لب پہ اب... پیکر

کہ ہے یہ محر خو نیکا ساقی کوثر

بلاق نام کا شاعر حضرت پیر محمد شاہؒ کا مرید تھا۔ اُس کا کلام دو اور نسخوں میں بھی ملتا ہے۔۱۹۱۳ ۔ ۱۹۲۲ ۔ مکمل معراج نامہ نمبر ۱۹۳۹ پر دیکھا جاسکتا ہے۔

نمبر : 2251

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف....... :۔ صدیق

مہر ومالک۔. :۔ -

سانز.......... :۔ 5 x 9   سطور... :۔ گیارہ (۱۱)

اوراق.......... :۔ ۳۰   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔. :۔ ۱۲ ویں صدی ہجری/ ۱۸ویں صدی عیسوی

زبان.......... :۔ اردوی قدیم   موضوع :۔ داستان

آغاز.......... :۔ مجھ کرم کی نظر کون رکھنان حشر مین کردکار

بندگی میں کچہ کیتی نہین کیتا ھوں حیلا بی کمان

یارب تون اپنی فضل سیں دینا حشر مین تون امان

اختتام .... :۔ شش ماہ وان شاھی کیتی دیکھا بہوت جومال وزر
تب یاد آیا میری تیئں اپنان وطن اور شہر گھر

ترقیمہ .... :۔ ـــ

حالت .... :۔ ناقص الاول والآخر۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ داستان کا عنوان یا شاعر کا نام درج نہیں ہے لیکن کئی جگہ شاعر نے خود کو صدیق کے نام سے مخاطب کیا ہے مثلاً (۱) اتنی تیرے صدیق کی مقبول کرنا عرض رب xx تیری محبت دے اسے دنیا مینین ھر روز وشب (۲) صدیق تون دلجان سین ہے کمترین انکا غلام xx قیامت میں اونکی فضل سین پاویگا.... جنت مقام۔

شاعر نے ابتدا میں یہ بتایا ہے کہ سورت بندر میں نواب تیغ بیگ خان تھے جن کی سرکار میں صدیق نوکر ہوا تھا۔ تیغ بیگ خان عرف مرزا گل مغلوں کے آخری دور میں سورت کے متصدی غالباً ۱۱۴۴ھ/ ۱۷۳۱ء میں ہوئے تھے۔ انہیں انگریزوں کی حمایت حاصل تھی۔ دہلی کی مرکزی حکومت میں انتشار کے نتیجے میں تیغ بیگ خان نے نواب کا لقب اختیار کر لیا تھا۔ ان کی وفات ۱۱۵۹ھ/ ۱۷۴۶ء میں بتائی گئی ہے۔ اس حقیقت سے پتہ چلتا ہے کہ صدیق کا زمانہ بارھویں صدی ھجری/ اٹھارویں صدی عیسوی ہے۔

شاعر نے داستان کی تمہید میں رسول اللہؐ کے ساتھ خلفای راشدین کی تعریف کی ہے۔ قصہ اس بیت سے شروع ہوتا ہے:

سورت بندر کے بیچ میں نواب تھا تیغ بیگ خان
اکون دو قلعہ دار تھا پیچھوں ہوا حاکم وھان

اس کے بعد سورت کی چند اور ہم عصر شخصیتوں کا بھی ذکر ملتا ہے۔ مثلاً میرزا محمد، حامد اور ملک ہمت۔ یہ شاعر تھے اور ہم مجلس۔ ان کے سامنے ایک قصہ فارسی زبان میں پڑھا گیا تو صدیق نے اُسی کو ریختی میں ڈھالا۔

قصہ اس طرح ہے کہ عادل اور دولت مند بادشاہ کے ملک میں عبدالعزیز نامی ایک عجیب شخص رہتا تھا جو اپنے کتوں کی پوجا کرتا اور انہی کے ساتھ کھانا بھی کھاتا تھا۔ اسی کے ساتھ موتیوں کی سودانوں کی تسبیح بھی پڑھتا۔

بادشاہ نے اسے بلاکر تحقیق کی تو پتہ چلا کہ وہ کتے دراصل عبدالعزیز کے حقیقی بھائی ہیں۔اس کے بعد دلچسپ قصہ سنایا گیا ہے۔

نمبر : 2252

کتاب کا نام... :۔ قصہٴ ایوب علیہ السلام

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ –

سائز............... :۔ 5.75 x 9 سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۱۰ کاتب .... :۔ –

تاریخ کتابت۔ :۔ – خط .... :۔ بہار

زبان .... :۔ اردوی قدیم موضوع :۔ قرآنی قصہ

آغاز............. :۔ آنی ایوب علیہ السلام کُون بھی خدا تعالیٰ نی کیرون کی بلا مین مبتلا کیئی

اختتام .... :۔ پچھیں یُوں کرتیں زحمت زیادت ھوئی کہ بیٹھنی کی بھی قدرت نرھی اپنی۔۔۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ غیرمجلد

نوٹ .... :۔ مکمل کتاب کے درمیانی اوراق ہیں۔حضرت ایوبؑ کے صبر کے واقعات بیان ہوئے ہیں۔اس میں ایسی باتیں بھی درج ہیں کہ جن کا قرآن وحدیث سے تعلق نہیں ہے۔یہ خط بہار میں ہے جو گجرات میں کسی زمانہ میں رائج رہا تھا۔

نمبر : 2253

کتاب کا نام... :۔ مجموعہٴ گوجری کلام (بیاض)

مصنف .... :۔ سمجھو۔ پربین۔ غلامی۔ شرفو۔ اسمٰعیل

مہر ومالک.. :۔ (۱) میاں محمد ولد فقیر محمد (۲) عبدالرحمٰن نجم الحق

سائز.............. :۔ 2.75 x 5.5 سطور ... :۔ ۹ / ۱۰ / ۱۱

اوراق .... :۔ ۶۵ کاتب .... :۔ ۔

تاریخ کتابت.. :۔ ۔ خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ حمد۔نعت

آغاز.............. :۔ تم بھارِلال زارِ باغِ دین ھویا رسول

مثل گل تم خندہ روخندہ جبین ھویا رسول

اختتام .... :۔ امید ھی اشرفؔ رحمت سین محمد کی شفاعت سین

ھوی گی سکو دھشت مین نداقھار یا اللہ

ترقیمہ .... :۔ ۔

حالت .... :۔ خط بدلتا رہتا ہے۔

نوٹ .... :۔ نعتِ رسول اللہؐ۔ ماہ رمضان۔مولود وغیرہ موضوع ہیں۔

ورق-۱ سے ۴ تک تجھوؔ کا؛ ورق-۵ سے ۶-الف تک پریمؔن کا؛ ۶-ب سے ۲۰-ب تک غلامیؔ کا کلام شامل ہے۔درمیان میں کسی نامعلوم شاعر کے اشعار ہیں۔ ورق-۲۳-ب سے شرفوؔ نامی شاعر کا کلام ملتا ہے۔ورق ۳۹-ب سے شرفوؔ کا مخمس شروع ہوتا ہے۔ورق ۴۵-الف پر مالک کی تحریر ہے:این بیاض میاں محمد اسحاق ولد فقیر محمد اگر کسی دعویٰ کند آن دعویٰ باطل ونامسموع گردد۔ دوسرے مالک کا نام عبد الرحمٰن نجم الحق بھی تحریر کیا ہوا ہے۔

ورق ۴۸-ب پر مدنی مولود نقل کی ہوئی ہے۔اس میں مولود شریف کس طرح منائی جاتی تھی اس کی چند باتیں مختصراً لکھی ہیں۔آخری اوراق میں مناجات ہے۔

اس بیاض میں مختلف موضوعات پر کہے گئے اشعار میں رسول اللہؐ کے ساتھ والہانہ عشق کے اظہار کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کا اقرار، مغفرت کی طلب اور آخرت کے واقعات کا تذکرہ ہے۔سب کا مقصد پندونصیحت ہے۔

غلام محمد تجھوؔ کے لئے دیکھئے سخنوران گجرات ص:۱۶۴اور تذکرہ مخزن الشعراء۔ص ۵۱ تا۷۰۔ شرفوؔ کے لئے دیکھئے سخنوران گجرات ص:۱۳۳اور مخزن الشعراء ص:۴۷۔

نوٹ : غلام محمدؔ تجھوؔ کا دیوان فاضل محقق ڈاکٹر نورالسعید اختر نے مرتب کیا ہے جسے گجرات اردو ساہتیہ اکادمی نے شائع کر دیا ہے۔

نمبر : 2254

کتاب کا نام... :۔ **امین شرفو**

مصنف .... :۔ شرفو

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 20.5x12.5 سطور ... :۔ ۱۲

اوراق .... :۔ ۵ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردو موضوع :۔ ادب

آغاز............... :۔ امین شرفو کی :

شادی یہ رب دکھائی ساعت یہ نیک آئی

قربان بہن بھائی ای شادی والی لڑکی

رب تیرا نگہبان ری

اختتام .... :۔ ہر علم میں رسا دی لالا کا دم بھرا دی

اثبات بھی سدا دی یا رب یہ مدعا دی

احقر کا ھی یہی سور ای دوست بولو امین

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد

حالت .... :۔ مکمل۔ بوسیدہ نسخہ ہے۔ خط اچھا نہیں۔ املا بھی پرانا ہے۔ پہلا اور آخری ورق سادہ ہے۔

نوٹ .... :۔ شادی کے موقع پر دلھن کے لئے مل کر پڑھا جانے والا کلام ہے جس کا طرز عامیانہ ہے۔ البتہ پُرانے وقت کی شاکلری کی مثال ہے۔ شرفو کا اور بھی کلام دیگر نسخے میں محفوظ ہے۔

نمبر : 2255-A

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 19.5x11 سطور ... :۔ ہر ورق پر الگ تعداد ہے۔

اوراق .... :۔ ۱ سے ۵=۵ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ مدح اہل بیت

آغاز.............. :۔ .... عثمان سیں تھا دین کا سب.........

.... اھلِ بیت کی حضرت علی سین کہ پکار

اِنّ فی الجنة انهار لبن

لِعَلِی ولِزَهرا وحُسین وحَسَن

اختتام .... :۔ بولی حضرت یونکہ یا خیر......

ھی خجل رخ سین.......

ترقیمہ .... :۔ -

حالت.......... :۔ مجلد ۔ ساتھ میں رحمت کا کلام بھی ہے۔

نوٹ .... :۔ جلد بندی میں تینوں طرف سے اوراق کٹ گئے ہیں۔اچھا کلام ہے۔ان فی الجنة انهار لبن لعلی ولزهر اوحُسین وحَسَن، ٹیپ کا بند ہے۔

نمبر : 2255-B

کتاب کا نام... :۔ **کلام رحمت**

مصنف .... :۔ رحمت

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 19.5x11 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۶ سے ۱۶=۱۱ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ اعراس نامہ اور دیگر موضوعات

آغاز............ :۔ یا ایها الرسول مُکه سین نقاب کھولو
شیرین کلام بولو یا حضرت محمد

اختتام .... :۔ فاما رحمتِ حق کے رجا هی
شفاعت ...... کرنی بجا هی
نبی جی مجھ تمھارا آسرا ہے

ترقیمه .... :۔ تمام شد

حالت .... :۔ مجلد۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ اچھی حالت میں ہے۔ خوشخط ہے۔

نوٹ .... :۔ مختلف موضوعات پر رحمتؔ کا کلام ہے۔ سب سے اہم اعراس نامہ ہے۔ جس میں رسول اللہؐ، خلفای راشدینؓ، اہل بیتؓ اور چند دیگر بزرگوں کے وفات کے دن اور تاریخیں درج کی ہیں۔ ایک منظومہ اپنے پیرومرشد قطب اقطاب زمان مخدوم شیخ جلال کی تعریف میں بھی ہے۔ اکثر کلام مخمس کی صورت میں ہے۔

نمبر : 2256

کتاب کا نام... :۔ الرسالة الجامعه والتذکرة النافعه

مصنف .... :۔ (حبیب) احمد بن زین الحبشی باعلوی

مہر ومالک.. :۔ مبارک عبداحمد مبارک

سائز............. :۔ 4.5x7 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۲۷ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز.............. :۔ بسم اللّٰه الرحمن الرحيم، الحمد لله رب العالمين، حمداً يوافى نعمه ويكافئ مزيده وصلى الله على سيدنا محمد واله صحبه وسلم، قال النبى صلى الله عليه وسلم طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة

اختتام .... :۔ والمعصية بكل البدن لعقوق الوالدين، والفرار من الزحف وهما

من الكبائر وغير ماذكر من معاصی مثل قطيعة الرحم وظلم الناس

ترقیمه .... :۔ والله الموفق والمعين، نسأله بفضله التوفيق، لما يحب ويرضى فی عافية وقبول بمنه وكرمه وصلاته وسلامه على سيدنا محمد واله وصحبه وسلم، والحمد لله رب العالمين، آمين، تم تمام

حالت .... :۔ اچھی ہے۔خط معمولی البتہ واضح ہے۔

نوٹ .... :۔ کتاب کے ورق-۱ پر حسب ذیل نام لکھے ہوئے ہیں: مبارک عبداحمد مبارک بن عبداحمد علی بن عبدرحمت عمر بن عبداحمد سالم عبدرحمت احمد عبداحمد بن ابوبکر۔

اس رسالے میں چھوٹے چھوٹے فقہی مسائل مثلاً وضو، نماز، روزہ، زکوۃ اور معاصی ذکر کیے گئے ہیں۔

نمبر : 2257

کتاب کا نام... :۔ مجهول الاسم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز............ :۔ 26.5x16cm (15.5x7.5)

اوراق .... :۔ ۲۵ سطور ... :۔ ۷

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز............ :۔ وبين مرضعةٍ وولد مرضعتها وولد ولدها واللبن المخلوط بالطعام لايحرّم۔

اختتام .... :۔ ومن باع امة بالفٍ مثقال ذهبٍ وفضةٍ فهما نصفان وان قضى زيق عن جيّد وهو لايعلم وتلف.....

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ فقہ کی کسی ضخیم کتاب کے اوراق ہیں۔ خوبصورت جلی خط میں کتابت اور عربی حواشی سے پُر ہے۔ ورق ۲۲۰ (نیا نمبر ۱۱) پر حاشیہ میں فارسی زبان میں وضاحتی تحریر ہے۔

نمبر : 2258-A

کتاب کا نام... :۔ **چالیس و چار مسائل**

مصنف .... :۔ رحمت اللہ

مہر و مالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 17 x 11 سطور ... :۔ ۸

اوراق .... :۔ ۲۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ فقہ (منظوم)

آغاز.............. :۔ اوّل اسم اللہ مین بولون شتاب
شروع مین کرون ایک ھندی کتاب

اختتام .... :۔ کھی رحمت اللہ ای رب الرحیم
مجی دین پر رکہ سدا مستقیم

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ مجلد ۔ مجموعہ کا پہلا منظوم ہے۔

نوٹ .... :۔ ایمان و اعمال کے ضروری مسائل آسان اور سادہ زبان میں سمجھائے گئے ہیں۔ ضمیمہ نمبر:Z-46 پر چھل و چار مسائل کے عنوان سے گوجری اردو زبان میں قلمی نسخہ ہے۔ ان دونوں میں چند الفاظ کا کہیں کہیں فرق ہے۔ موجودہ نسخہ زیادہ بہتر حالت میں اور خوش خط ہے۔ ورق ۲۲ اور ۲۳ پر عربی میں نادعلی مرقوم ہے۔

نمبر : 2258-B

کتاب کا نام... :۔ **صلوۃ و سلام**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 17 x 11 سطور ... :۔ ۱۲

اوراق .... :۔ ۲۴سے۴۲=۱۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ مناجات

آغاز.......... :۔ الله هم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

اختتام .... :۔ واغفر اللهم لجميع المؤمنين والمومنات والمسلمين والمسلمات الاحياء والاموات برحمتك يا ارحمن الرحمين

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ مجلد ۔ معمولی خط

نوٹ .... :۔

نمبر : 2258-C

کتاب کا نام... :۔ غزل میاں نزھت وترکیب خواندن بسم اللہ

مصنف .... :۔ میاں نزھت

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 17 x 11 سطور ... :۔ ۸ یا ۹

اوراق .... :۔ ۴۳سے۵۶=۲۴ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی۔اردو موضوع :۔ وظائف

آغاز........... :۔ شریعت کے چمن میں ہے گلِ بے خار بسم اللہ
شگوفہ غنچۂ وبرگ وگل واثمار بسم اللہ

اختتام .... :۔ اللهم مغفر للهم ولوالدينا واستازينا ومشائخنا والكافت المسلمين اجمعين برحمتك يا آرحم الراحمين، درود شریف پر ختم کریں۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ معمولی خط ۔ مجلد

نوٹ .... :۔ –

نمبر : 2258-D

کتاب کا نام... :۔ **اسم مبارک سید محی الدین عبدالقادر جیلانی**

مصنف .... :۔ –

مہر ومالک۔. :۔ –

سائز.......... :۔ 17 x 11 سطور ... :۔ ۷ یا ۸

اوراق .... :۔ ۵۷ سے ۵۹=۳ کاتب ... :۔ –

تاریخ کتابت۔ :۔ – خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی اور اردو موضوع :۔ دعا

آغاز.......... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ برائے قضا حاجت وفوائد دینی و دنیوی یازدہ اسم مبارکہ حضرت محبوب سبحانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رضیہ اللہ عنہ

اختتام .... :۔ ہر روز گر پڑھے مراتب عالی حاصل ہو مشرف بہ دیدار ہو۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مجلد

نوٹ .... :۔ دنیوی اور دینی فائدے حاصل کرنے کے لئے حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کے گیارہ ناموں کے ساتھ دعائیں مانگنے کا طریقہ بتایا ہے۔ کتابت معمولی ہے۔

نمبر : 2258-E

کتاب کا نام... :۔ **ترکیب سورۂ یٰسین خواندن**

مصنف .... :۔ حکیم عبدالعزیز

مہر ومالک۔. :۔ –

سائز.......... :۔ 17x11 سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۶۰ سے ۶۸=۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔۔:۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی۔اردو موضوع :۔ وظائف

آغاز............. :۔ ترکیب سورۂ یٰسین خواندن از حکیم عبد العزیز صاحب وآن جناب را اجازت از باوامیان احمد آبادی است

اختتام .... :۔ بعد چشم بستہ اسم یا اللہ بخواند تا سہ شب گوشت نخورد بعد از نماز درود خواند بخواب رود جواب باصواب از حضرت غوث اعظم (اقدس) می یابد، مجربست

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ مجلد۔ معمولی خط

نوٹ .... :۔ ترکیب سورۂ یٰسین پڑھنے کے نیز استخارہ کرنے کے مختلف طریقے اور دعائیں بھی درج کی ہیں۔آخری ورق نمبر ۶۹ پر مختلف دعائیں مرقوم ہیں۔اس مجموعہ میں کلام رحمت کے علاوہ تمام تحریرات معمولی خط میں اور بہت بعد کی معلوم ہوتی ہے۔

نمبر : 2259

کتاب کا نام... :۔ **مجہول الاسم**

مصنف .... :۔ مجہول الاسم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 18x12 سطور ... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ۱۰ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔۔:۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ فقہ

آغاز............ :۔ شصت سال ایشان در اعمال نامہ ایشان۔چون میان یک دیگر ھر یکی از ایشان درشتی وبختی وبدخوئی کند شیطان درمیان ایشان شریک باشد وعلتہا وآفتہا ودشوار یہابی حد وبی شمار درمیان ایشان بیندازد.....

اختتام .... :۔ وطاعت نکند زن خودرا در اکثر امور کہ طاعت زنان ندامت است ومشورت نمی کند

واگر کند بخالفت او کار کند کہ فرمود آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ھن ناقصات العقل.....

ترقیمہ .... :۔ ۔

حالت .... :۔ اچھی حالت ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ ورق ا سے ۹ کسی بڑی کتاب کا درمیانی حصہ ہے جس میں تفصیل نکاح، مباشرت، بچوں کے حقوق اور بیوی کے ساتھ معاملات کو قرآن وحدیث کی روشنی میں سمجھایا ہے۔ ورق-۱۰ اکسی اور کتاب کا ہے جو کہ ان اوراق کے ساتھ چسپاں کردیا ہے۔ ورق ۱۰-ب پر عربی کتاب فرالعون من مدعی ایمان فرعون پر بحث ہے۔

نمبر : 2260

کتاب کا نام... :۔ **حاشیہ برشرح وقایہ**

مصنف .... :۔ شیخ الاسلام احمد بن یحییٰ بن محمد بن سعد الدین تفتازانی م ۹۱۶ھ/ ۱۵۱۰ء

مہر ومالک.. :۔ ۔

سائز........ :۔ 21x12 سطور ... :۔ ۲۵

اوراق .... :۔ ۱۶۸ کاتب ... :۔ ۔

تاریخ کتابت.. :۔ ۔ خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز........ :۔ .... الواصلة بقی الانسب بالسياق تخصيص المتعلق بالعلم قوله واولی من نعمة انی ای.... من نعمتی التی يعرف بالحسن الظاهر والتی .... بغيره والمراد باظاهر.....

اختتام .... :۔ ...... يمكن لهم الاستدلال ومثل ذلك كثير فی كتبهم واما الشافعية فجعلوا كلا من الاضحيه وترك اكل الثوم مستحبة فلا اشكال بل يقحی عنه ابوه اورحيه من ماله هذا هو مختار الهداية وبه يشعر تقرير

ترقیمہ .... :۔ ۔

حالت .... :۔ کرم خوردہ ہونے کے باوجود اچھی حالت ہے۔ ورق۔انہیں ہے اور ناقص الآخر بھی ہے۔

نوٹ .... :۔ مختصر الوقایہ فقہ کی مشہور کتاب ہے جس کے مصنف عبید اللہ بن مسعود ابن تاج الشریعۃ محمود بن صدر الشریعۃ الاکبر۔ م ۷۴۷ھ/ ۱۳۴۶ء ہیں۔ اس کا قلمی نسخہ اس کتاب خانہ میں نمبر ۱۰۵۳ پر محفوظ ہے۔ اسی مصنف کی اپنی کتاب کی لکھی ہوئی شرح بھی نمبر ۴۲۶ پر محفوظ ہے۔ اور حضرت شاہ وجیہ الدین علویؒ کا حاشیہ وقایہ نمبر ۴۲۸ پر محفوظ ہے احمد آباد کے مولانا نورالدین کا حاشیہ شرح الوقایہ بھی دستیاب ہوا ہے۔ جو احمد آباد کے شہر قاضی کے کتاب خانے میں مخزون ہے۔ ایک اور حاشیہ قلی احمد بنام حاشیہ قلی احمد علی شرح الوقایہ بھی درگاہ شریف کے کتاب خانہ میں نمبر ۴۲ پر موجود ہے۔

وقایہ کے مصنف، شارح اور حواشی نگاروں کی مفصل معلومات کے لئے دیکھئے: ظفر المحصلین باحوال المصنفین تالیف حضرت مولانا محمد حنیف گنگوہی۔ ص ص ۲۷۰ سے ۲۷۴

نمبر : 2261-A

کتاب کا نام... :۔ حدیقۂ ہندی (احکام نماز)

مصنف .... :۔ غلام حسن

سالِ تصنیف :۔ ۱۲۰۸ھ/ ۱۷۹۳ء

سائز............ :۔ 25 x 16.5 سطور ... :۔ ۱۲

اوراق .... :۔ ۶۵ کاتب .... :۔ امین علی خان

تاریخ کتابت۔ :۔ ۸ ذی الحجہ ۱۲۳۰ھ/ ۱۱ر نومبر ۱۸۱۵ء

خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردو موضوع :۔ فقہ

آغاز........... :۔ اور مسجد بلند بنوانا ہیگا مگر............

یونہیں دنیا کی گفتگو کرنا وہاں لایق نہیں ہے آ... برنا

اور وہاں شعر پڑھنا بھی تجکو نہیں ..... مگر جو مرتبہ ہو

اختتام .... :۔ کر کے پھر ایک شفیق نے معلوم طرز نظم حدیقہ منظوم

اس کی تاریخ ہو کے خوش ہے کہی خوش نما ہے حدیقہ ہندی

ترقیمہ .... :۔ این کتاب حدیقۂ ہندی حسب الفرمودہ حضرت نواب صاحب قبلہ نواب محمد سبحان خان بہادر مدظلہ از خط زشت خانہ زاد اہل بیت صلوٰۃ علیہ وسلم امین علی خان بتاریخ ہشتم شب نہم روز جمعہ بوقت چہار گھری شب گذشتہ بود ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۰ھ تحریر یافت۔ تمام تمام۔

من نوشتم آنچہ دیدم در کتاب عاقبت والاہ (کذا) عالم بثواب

حالت .... :۔ آغاز کے چند اوراق غائب ہیں۔ مجلد۔ خوبصورت خط اور رنگین جدول۔ ترقیمہ کی عبارت اور اشعار سرخ روشنائی میں۔ کچھ اوراق کرم خوردہ لیکن اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ اس کتاب میں اذان، نماز کا طریقہ، قرأت، احکام مسجد، مسائل قرآن، سنت ہای نماز، احکام نماز قضا، نماز سفر وغیرہ کو تفصیل سے سمجھایا ہے۔ مثنوی صنف میں اچھے شعر ہیں۔

داخلی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مصنف مذہباً شیعہ تھا۔ مثلاً

ورق 61 : بارالٰہا طفیل پیغمبر شعیان علی پر رحم تو کر

ورق 62 : باعزاز سید ابرار وبحق ائمہ اطہار

ورق 63 : اور کر خاتمہ بخیر میرا بحق خون سید الشہداء

ورق 64 - ب پر شاعر نے سال تصنیف اس طرح کہا ہے :

بارہ سے سن پہ اٹھواں تھا سن جب کہ اس نظم سے غلام حسن

ہوا فارغ بہ برکت حضرات بر محمد و آل او صلوات

خاتمہ میں چند تاریخیں بھی نظم کی گئی ہیں، مثلاً (۱) ہے یہ نظم فصیح (۲) ہے عجب نظم حسن (۳) خوش نما ہے حدیقۂ ہندی

ترقیمہ کی عبارت کے مطابق شاعر غلام حسن نے یہ کتاب نواب محمد سبحان خان بہادر کے فرمان پر نظم کی تھی۔

نمبر : 2261-B

کتاب کا نام... :۔ حدیقۂ ھندی (احکام صوم)

مصنف .... :۔ غلام حسن

مہر و مالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 24.5x16.5 (20.5x11)

سطور .... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ۶۸ سے ۹۸ تک=۲۱ تاریخ تالیف :۔ ۱۲۱۶ھ/۱۸۰۱ء

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۲۳۲ھ/۱۸۱۶ء خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردو موضوع :۔ فقہ

آغاز............ :۔

کہہ تو حمد و سپاس رب عباد — جس نے ہم سب کے تئیں کیا ایجاد
عقل و فہم و ذکا دیا ہمکو — قادر افعال پر کیا ہمکو
بعد تکلیف کے عبادت کی — اوسقدر جتنی ہمکو طاقت دی
حکم صوم وصلوۃ ہم کو کیا — امر حج وزکوۃ ہمکو کیا

اختتام .... :۔

اسکو جب بعضے اشفقا نے سنا — سال تاریخ میں یہ نظم کیا
چون زمن خواستہ اہل ھنر — سال این نسخۂ همایون فر
گفتم از روی ہوشیاری زود — نامۂ طاعت .... ای ودود

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام ۱۲۳۲

حالت .... :۔ حدیقۂ ھندی کے ساتھ مجلد ہے۔ دونوں کا کاتب ایک ہے۔ ورق 65-B، 66، 67 اور 68-A سادہ ہیں۔

نوٹ .... :۔ شاعر غلام حسن نے حدیقۂ ھندی میں احکام صلوۃ لکھے اور وہ بہت مقبول ہوئے تو بعد میں روزہ کے احکام کے تحت تعریف صوم، اقسام صوم شرائط قضا، روزہ پدر، صوم نذر، صوم کفارہ، صوم مکروہ، صوم حرام کو لکھا ہے۔

نمبر : 2261-C

کتاب کا نام... :۔ رسالہ زینت القاری

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 24x16 سطور ... :۔ ۱۷

اوراق .... :۔ ۹۹-ب سے ۱۰۴=۶ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تجوید

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی نبیه محمد وآله اجمعین۔ بدانکه ار شدك الله تعالیٰ فی الدارین۔ ای طالب تلاوت قرآن ہیچ عبادت افضل تر از قرآن نیست

اختتام .... :۔ .... اگر مد چہار الفی است بدلہ ہر الف نوبت........ چہار انگشتانرا اکراہ زندنہ آہستہ ونہ شتاب واگر یک الفی است سہ ۳ انگشتانرا اکراہ زند واگر دو الفی است دو انگشتانرا اکراہ زند، اگر یک الفی است یک اینت چنانچہ امنو چنانچہ ایۃ علی ھذا القیاس

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الآخر۔ حروف کو سرخ روشنائی میں لکھا ہے۔

نوٹ .... :۔ -

نمبر : 2262

کتاب کا نام... :۔ نا معلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :- 25x14 سطور .... :- ۱۸

اوراق .... :- ۵۳ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- شکستہ نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- اصول فقہ

آغاز............ :- ......قوله فی المعاد ای فی دار الجزاء قوله وان قوتهم حال او معطوف علی کونها ....

اختتام .... :- ....فی تفسیر الضمیر فی یتوقف علی قاعل خلق الاعمال قوله......

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں اور کرم خوردہ ہے۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :- اصول فقہ کی تعریف شرعی احکام کو مع دلائل استنباط کرنا۔ ورق ۴۰ پر مولانا سعد الدین کا اسم گرامی مذکور ہے اور ورق ۳۸ کے حاشیہ پر سیف الدین کا قول نقل کیا ہے اور ورق ۱۱ کے حاشیہ پر ابن سینا کی کتاب اشارات کی عبارت نقل کی ہے اور جگہ جگہ پر سید صاحب کا قول منقول ہے۔

نمبر : 2263

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز............ :- 24x15 سطور .... :- ۷

اوراق .... :- ۳۷ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- فقہ

آغاز............ :- شیئ یسجد علیه فان فعل وهو یخفض راسه صحّ وإلّا لاوان تعذالقعود او می مستلقیا او علی جنبه

اختتام .... :- وقطع قوايمه وحلبه وكسر بيضه وخر وفرخ ميت به ولا شيئ يقتل غراب وحداةً وذِئبٍ .....

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ جلی حروف۔ سرخ روشنائی میں لکھے ہوئے۔ ابواب کے نام اور نمبر ماند پڑ گئے ہیں۔

نوٹ .... :- نماز، روزہ، حج وغیرہ کے مسائل کا بیان کیا گیا ہے۔

نمبر : 2264

کتاب کا نام... :- چہل و چہار مسئلہ

مصنف .... :- صدیق شریف

مہر ومالک.. :- (۱) عبدالقادر چلی (۲) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

سائز............ :- 20x13.5 سطور ... :- ۱۱

اوراق .... :- ٦ کاتب ... :- عبدالرحیم

تاریخِ کتابت.. :- – خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فاری موضوع :- فقہ

آغاز............ :- بسم الله الرحمن الرحيم۔ رب يسر وتمم بالخير الحمد لله رب العالمين والعاقبت للمتقين والصلوٰة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه اجمعين بدانکہ این چہل و چہار مسئلہ دانستن برہمہ مسلمانان مردان وزنان فریضہ است۔

اختتام .... :- ابیات : چہار کری چہار مذہب در وضو فرضہ است چہار
سہ بہ غسل سہ بہ تیمم پنج بنا اسلام دار
سیزدہ احکام ارکان ہفت ایمان راصفت
پنج وقت پنج نیت ای برادر یاد دار
سی وروزہ سی ونیت ہفدہ رکعت فرض دان
این مسایل فرض آمد یک صدوسی در شمار

ترقیمہ .... :۔ تصنیف صدیق شریف۔تمت تمام۔این کتاب عبدالرحیم نوشتہ

حالت .... :۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔

نوٹ .... :۔ چہل وچہار مسئلہ کے عنوان سے دواور قلمی نسخے فارسی زبان میں نمبر۱۱۷۳اور۱۲۰۰پر مخزون ہیں۔ یہ نسخہ اس لئے اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں مصنف کا نام صدیق شریف مرقوم ہے۔کیا یہ وہی مولانا صدیق بن شریف ہیں جن کی تفسیر بدیع التفسیر اور دیگر رسالے بھی اس کتاب خانہ میں موجود ہیں؟

کاتب کے نام کے بعد یہ عبارت ہے : وراسب کردہ میاں شیخ احمد۔

ورق ۶-الف پر ایک اور تحریر ہے:

چار کرسی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد بن عبداللہ   عبداللہ بن عبدالمطلب

عبدالمطلب بن ہاشم   ہاشم ابن عبدمناف

این چہار کرسی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برحق است۔تمت تمام شد۔

حاشیہ میں: عبدالرحیم نوشتہ

ورق ۱-الف پر عبدالقادر چلی کا نام اور حسب ذیل تحریر ملتی ہے: مالک این کتاب میان محمد بن میان عبدالرحیم۔

نمبر : 2265

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز......... :۔ 30.5x18.5   سطور ... :۔ ۲۲

اوراق .... :۔ ۳۸۲   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -   خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی   موضوع :۔ فقہ

آغاز......... :۔ شاء الله تعالىٰ وفى الخلاصه وذكر الكرنى الاركان الاربعته ولم

بعد التكبير....... وكذا القعدة الاخيرة وقال هی فرض ولیس
بَرکن.....

اختتام .... :۔ .... الا ما ابو بکر محمد بن فضل رحمة الله عمن قال اللهم یرید الاحرام هل بصیر محرماً قال علی قیاس قول ابی حنیفة رحمة الله یجب ان یصبرا حرماً والله اعلم بالصواب

ترقیمه .... :۔ تم ربیع الاول۔ ویتلوه کتاب النکاح

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الاول۔ سرخ روشنائی سے مختلف کتابوں کی عبارت درج ہے اور مختلف روشنائی سے فصل اور باب قائم کیے ہیں۔

نوٹ .... :۔ شرح الطحاوی۔ التحفتہ۔ الھدایۃ۔ الکافی۔ الجامع الصغیر۔ الوقایۃ۔ خلاصہ۔ نوادر۔ الکبریٰ۔ قدوری۔ احیاء علوم الدین۔ منافع۔ مضمرات۔ واقعات الناطقی۔ شرح الاثار۔ جامع الجوامع ان کتب کا ماخذ مذکور ہے۔ ورق ۱۸۴، ۲۰۰، ۳۰۱، ۳۴۲ مذکورہ اوراق نمبر سے کچھ صفحات نہیں ہیں۔ ورق ۳۷۵ سے اور ورق ۳۸۱ سے خط بدلتا ہے اور بہت کم حواشی مذکور ہیں۔

نمبر : 2266

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز.............. :۔ 22x13.5 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز............. :۔ الاستیجار لِتعلیم القرآن ولا یجُوزُ علی الغناء والنَّوحِ والملاحی وفَسَدَ آجارهُ المشاعِ الا من الشریك وصحَّ اِستیجارُ النظیر بأجرةٍ معلومةٍ ولطعامها رکسوتها

اختتام .... :۔ وان دَبّرَ مکاتبهُ صَحَّ فان عجّز بقی مدیراً والّا سَعَ فی ثلثی قیمته اَو ثلثی البدل بموته مُعسراً وان اعتق مکاتبه عتق وسقط البدلُ

ترقیمه .... :۔ ۔

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ بین السطور بے شمار حاشیے مندرج ہیں۔ مشہور کتابوں مثلاً ھدایہ، مبسوط جامع الصغیر وغیرہ کے اقتباسات شامل ہیں۔

نمبر : 2267

کتاب کا نام... :۔ ھدایہ، شرح قدوری

مصنف .... :۔ ابوالحسن علی برہان الدین ابن ابوبکر المرغینانی (ولادت : ۵۱۱ھ/۱۱۱۷ء۔ وفات: ۵۹۶ھ/۱۱۹۹ء)

مہر ومالک.. :۔ ۔

سائز.......... :۔ 31x8.5(20x9) سطور ... :۔ ۵ ۔ ۷ یا ۹

اوراق .... :۔ ۴۹۸ کاتب .... :۔ ۔

تاریخ تالیف.. :۔ ۵۷۳ھ/۵۸۶ء خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقه

آغاز.......... :۔ الانفصال للضرورة والاحروذة، بعده قال والجنب اذا نغمس فی البیر لطلب الدلوِ فعندابی یوسف رحمة الله الرجل بحاله لعدم الصب وهو شرط عنده ....

اختتام .... :۔ عند زفرؒ یتمکن لانه ممنوع عن غیانها .... بعض النسخ او یجامعها والاول یدل علی انه

ترقیمه .... :۔ ۔

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ آب زدہ ۔ ناقص الطرفین ۔ انتہائی کرم خوردہ

نوٹ .... :۔ ابتداء میں ایک فہرست ہے جس کا عنوان ''جوھر نیرہ شرح قدوری'' ہے موجودہ نسخے کا مطبوعہ ہدایہ سے مقابلہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہدایہ ہے۔

نمبر : 2268

کتاب کا نام... :۔ علم الاشباہ والنظائر۔فن الثالث

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22.5x16.5 سطور ... :۔ ۱۴

اوراق .... :۔ ۶ کاتب .... :۔ محمد روشن

تاریخ کتابت.. :۔ ۲۶ر رمضان ۱۲۳۷ھ / ۱۶ر جون ۱۸۲۲ء

خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز............. :۔ هو. النوع الثالث. بسم الله. رب يسر وتمم بالخير الحمد لله على ما انعم والهم وفتح من دقائق الحقايق وافهم وصلى الله تعالىٰ على رسوله محمد وآله واصحابه وسلم وبعد فهذا الفن الثالث من الاشباه والنظائر وهو فن الجمع والفرق

اختتام .... :۔ قال ابو العباس الناطفى رابت بخط بعض مشايخنا فى رجل جعل لاحد بينه دار ا بنصبيه على ان لايكون له بعد موت الاب ميراث جاز وافتى به الفقيه ابو جعفر محمد بن اهمان احد اصحاب محمد بن شجاع البلخى وحكى ذلك اصحاب محمد بن ابى الحارث وابوعمرو والطبرى انهى ثم النوع الاول والثانى من الاشباه والنظاير ويليه النوع الثالث من الاشباه والنظاير هو فن الجمع ولفرق۔

ترقیمه .... :۔ تم فى الثانى من هذا الكتاب بيد احقر الناس محمد روشن فى التاريخ عشرون وسبعه من رمضان المبارك ۱۲۳۷ نبوى عليهم الصلوة والسلام۔

حالت .... :۔ اچھی ہے۔غیر مجلد۔درمیان میں چنداوراق نہیں ہے۔

نوٹ .... :۔ الاشباہ والنظایر ایک اہم علم ہے۔ اس فن کی کسی کتاب کے فن الثالث کو نقل کیا ہے جس میں احکام النسیان، کتاب الفرائض شامل ہیں۔ کتاب الاشباہ والنظائر مصنفہ علامہ زین الدین مصری کے دیگر قلمی نسخوں کے لئے دیکھئے وضاحتی فہرست جلد-۱ کتاب نمبر: ۴۵۷، ۴۵۸ اور ۴۵۹۔

نمبر : 2269

کتاب کا نام... :۔ **گوجری چہل چار مسائل**

مصنف .... :۔ صبغت اللہ

مہر ومالک۔۔ :۔ -

سائز............. :۔ 4.75 x 7 سطور ... :۔ ۸ / ۷

اوراق .... :۔ پہلا نسخہ: ۴، دوسرا: ۳ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔۔ :۔ - خط .... :۔ نستعلیق اور نسخ

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ مسائل نماز

آغاز............ :۔ چھل چار مسائل اینست

بسم اللہ الرحمن الرحیم سنو بہایو چھل چار مسائل

یہ بات ھی بری نہوئین غافل

فرض اول سات صفت باریتعالی پچھون فرض پنج بنان مسلمانی اعلی

اختتام .... :۔ التحیات للہ والصلوۃ والطیبات السلام علیك ایھا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین۔ اشھد

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ دوناقص نسخے ہیں۔ نسخہ اول کے چار ورق ہیں۔ درمیان میں سے ایک دو ورق غائب ہیں۔ دوسرا نسخہ ناقص الطرفین ہے۔

نوٹ .... :۔ چہل وچار مسائل کے مکمل فارسی اور گوجری نسخے اس کتاب خانہ میں موجود ہیں۔ دیکھئے نمبر 1943 اور Z046 ؛ 1200 ؛ 1173؛ آخری دو فارسی میں ہیں۔

نمبر : 2270

کتاب کا نام... :۔ ابیات طوطی نامہ

مصنف .... :۔ نخشی ضیاء الدین بداؤنی (م ۷۵۱ھ / ۱۳۵۰ء)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 5.5x9 سطور... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۸ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ پندو نصیحت

آغاز............ :۔ خدایا اہل دل را ذوق دردہ ضیاء نخشی را شوق دردہ

اختتام .... :۔ زاں علم عملہا کہ شرم آرد باز ہمہ کس را خدا نگاہ دارد

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ منتشر اوراق

نوٹ .... :۔ نخشی کی طوطی نامہ فارسی نثر میں مشہور کتاب ہے۔ اس طوطی نامہ میں سے نخشی کے منظوم کلام کو یہاں جمع کیا گیا ہے جس میں فرد اور قطعات شامل ہیں۔ نخشی نے طوطی نامہ ۷۳۰ / ۱۳۲۹ میں لکھی تھی اس کا اصل ماخذ سنسکرت زبان کی کتاب شکا سب تُتی بتایا گیا ہے جس میں طوطی کی زبانی ستر کہانیاں کہلوائی ہیں۔ نخشی نے طوطی نامہ میں بارہ کہانیاں لکھی ہیں۔ گلکرائسٹ کی فرمائش پر ۱۲۱۶/۱۸۰۱ میں حیدر بخش حیدری نے طوطا کہانی کے نام سے اسے آسان اردو میں لکھا تھا۔ ملا قادری نے ۱۰۷۳/ ۱۶۶۲ میں آسان فارسی میں ایک اور طوطی نامہ لکھا تھا۔

درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہ کتابخانے میں نخشی کی کتاب طوطی نامہ کے دو قلمی نسخے مخزون ہیں۔ دیکھئے نمبر 1586 اور 1634۔

تصوف کے موضوع پر نخشی کی تصنیف سلک السلوک کے قلمی نسخے بھی یہاں مخزون ہیں بحوالہ نمبر Z 68 اور نمرب 2036 نخشی کے حالات کے لئے دیکھئے بزم صوفیاء، سید صباح الدین۔

نمبر : 2271

کتاب کا نام... :۔ **قصہ ٔ مادر للّو بھائی**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 5.25 x 6.25 سطور ... :۔ ۱۲ / ۱۱

اوراق .... :۔ ۵ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ پند ونصیحت

آغاز............. :۔ هو الغنی۔ بسم الله الرحمن الرحیم

که اول محبت یک رنگ بودی اگر این محبت ره خسته کردی

ترا کاری چنان کردن نباید • مگر ظلمی چنین کردن نشاید

اختتام .... :۔

خوشحال رای پدر تو ناکاره شده مادر کسب لولیان شده

که از بارگه ساهوخوش دل شده بود در آغوش گرفته . . . شده بود

ترقیمه .... :۔ این قصه مادر للو بهائے ولد خوشحال رای وهمراه کشن لعل جنگ بسیار کرده بود بنابران این قصه پرداخته است۔ تمت تمام شد کار من نظام شد۔ نم

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ ورق ۳-ب للّو کو احمقِ احمد آباد بتایا ہے۔ اور ورق ۵۔الف پر اہل کہاریہ۔ کھاڑیہ کا بھی نام لیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے قصہ ٔ ھذا اور اس کے کرداروں کا پَس منظر احمد آباد شہر ہے۔

نمبر : 2272

کتاب کا نام... :۔ **مدار القلوب**

مصنف .... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 18x12 سطور ...:۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۲۰ کاتب ...:۔ -

تاریخِ کتابت.:۔ - خط ....:۔ نستعلیق۔نسخ

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ پند و نصیحت

آغاز............ :۔ حمد خداوندی را کہ ابوالبشر را از کتم عدم بیش از خود بنواخت کہ اِنّی جَاعِلٌ فی الاَرضِ خَلِیفَۃٌ ۔ بدرستی کہ من گردانیدہ ام درزمین خلیفہ را و عزازیل لعنتی را کہ خلقت جن داشت بلباس ملکی سر برداشت بآتش۔

اختتام .... :۔ ای خداوندا چہ خواھی گرددر روز عذاب بردل شوریدہ عاصی کو بود ہر دم خراب

ترقیمہ .... :۔ کافران کامروز غفلت می کنند از کفر خویش چون نمی گویند فردا یالیتنی کنت تراب

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر۔ کرم خوردہ۔ خوش خط۔ عربی عبارت نسخ اور فارسی نستعلیق میں۔ کاغذ چپکا کر کنارے درست کیے گئے ہیں۔

نوٹ .... :۔ حمد خدا اور درود و سلام کے بعد مصنف نے لکھا ہے کہ مصیبت روزگار اور جورِ فلک کا سبب بزرگان گرفتہ دل پر یہ کھلا ہے کہ ان کا تعلق آیاتِ قرآنی کے ساتھ ملحق ہے لہذا مصنف نے ذکر کے عنوان سے قرآنی آیت نقل کر کے اس کا فارسی ترجمہ لکھا ہے۔ اس کے بعد حدیث پاک درج کی ہے اور اس کا بھی فارسی ترجمہ لکھا ہے۔ سب سے آخر میں قرآنی آیت اور حدیث کے موضوع کی مناسبت سے جو نصیحت اخذ ہوتی ہے اُسے فارسی قطعات میں بیان کیا ہے۔ اس طرح ۲۳ ذکر پر مشتمل یہ رسالہ مختلف آیات قرآنی، احادیث پاک اور فارسی قطعات کا دلچسپ مجموعہ بن گیا ہے۔ ذکر پنجم میں فارسی کی جگہ عربی شعر کہا ہے۔

نمبر : 2273

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ یتیم اللہ ؟

سائز.............. :۔ 4 x 6 سطور ...:۔ ۹

اوراق .... :۔ ۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ گوجری موضوع :۔ پندونصیحت

آغاز.............. :۔ کچھ روح ھماری دیجوری تگ مھر ھمون پر کیجوری

خویش قبیلا رُوتی ری پوچھی نکو جھوتی ری

اختتام .... :۔ خدایا مجھی بخش میری مراد کہ طالب ھون میں تیری دیدار کا

یتیم اللہ اب ھی تیرا دردمند نھیں حال پوچھی سو بیمار کا

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ ورق ایک سے چار تک دنیا والوں کو قبر کی زبانی مرنے کے بعد پیش آنے والے چند حالات سے آگاہ کیا ہے۔ یہ مسلسل بیان ہے۔ ورق ۵ سے ریختہ کے عنوان سے الگ ابیات ہیں جس میں دَم کی اہمیت اور اس کے معنی سمجھائے گئے ہیں۔ تصوف کے رنگ میں نصیحت کی باتیں شامل کی گئی ہیں۔ زبان صاف ہے۔

نمبر : 2274

کتاب کا نام... :۔ **جوامع الحکم**

مصنف .... :۔ شیخ علی متقیؒ (م ۹۷۵/۱۵۶۷)

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز............. :۔ 26x17 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۹۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حکمت ونصیحت

آغاز.............. :۔ من یختلف احواله فتارة وتارة وهو اکمل الکمال لانه حاله علیه الصلاة والسلام اذا طعم الفامن صاع وشد الحجر علی بطنه فافهم ایضا فیها.

اختتام .... :- اشتغل عن الحكايات والاخبار ابوبكر الهلالى، كن شريف الهمة فان الهمم تبلغ الرجال لاالمجاهدات جعفر....... من كان بالحق تلفه كان الحق خلفه قبل

ترقیمہ .... :- ـ

حالت .... :- غیر مجلد ـ ناقص الطرفین ـ خوبصورت متوازن جلی خط ـ اوراق بے ترتیب رکھے ہوئے ہیں ۔ باب ۹ ـ ۱۰ ـ ۱۱ ـ ۱۲ ـ ۱۳ ۱۴ ـ ۱۵ ـ ۱۶ ـ ۱۸ ـ ۱۹ کی تحریرات شامل ہیں ۔

نوٹ .... :- عربی میں شیخ علی متقیؒ کی کتاب جوامع الکلم فی المواعظ والحکم کے عنوان سے ہے جس کا قلمی نسخہ اس کتاب خانہ میں محفوظ ہے (نمبر 2142)۔ شیخ علی متقی کی مذکورہ کتاب اور زیر نظر کتاب جوامع الحکم کا اندازِ تحریر نیز ان کے مضامین اور ذیلی عنوانات بھی یکساں ہیں ۔ اس لئے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ یہ جوامع الکلم فی مواعظ الحکم ہی کا ناقص نسخہ ہے گو اس کے چند اوراق پر کتاب کا نام مختصر طور پر جوامع الحکم لکھا ہے ۔

ہر موضوع کو تضمینات، احادیث، کلام السلف وغیرہ کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے ۔ اہم موضوعات حسبِ ذیل ہیں : (۱) متابعته (۲) فی ذکر الموت (٤) النور (٥) زينت (٦) ستر العيب (٧) سفر وآدابه (٨) صفات الاولياء والمشائخ (٩) سماع (١٠) شكر (١١) صبر (١٢) صوم (١٣) ضيافته (١٤) طب (١٥) طبع (١٦) عظمت الله (١٧) علم وادب (١٨) فتن (١٩) فقروفاقه (٢٠) قصاص (٢١) وسوسه.....

حکیم ابن عطار سکندری (م ۷۰۹/۱۳۰۹) سے اقتباسات سب سے زیادہ ہیں ۔ پوری کتاب میں حواشی لکھے ہوئے ہیں ۔ قرآنی علوم، احادیث نبوی اور تصوف میں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے مفید کتاب ہے ۔

جوامع الکلم کے دیگر قلمی نسخوں کے لئے دیکھئے:

Contribution of India in the development of

Arabic Literature. p.299 : Dr. Zubaid Ahmad

حضرت بندہ نواز گیسو درازؒ (م ۸۲۵/۱۴۲۱ء) کے ملفوظات، جوامع الکلم کے عنوان سے شائع ہو چکے ہیں۔ (مرتبہ سید محمد اکبر حسینی) ۱۹۹۰ء

نمبر : 2275

کتاب کا نام... :۔ اسماء اہل بدر واسماءِ الاُحدیین
(اسماء اہل البدر اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 5 x 8 سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۲۰ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۲۱۹ / ۱۸۰۴ خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دُعا

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرّحمن الرحیم۔ اللهم اسئلك بحق سیدنا ومولانا محمد المهاجری رسول اللّٰه صلی اللہ علیه وسلم وبحق ابی بکّرنِ الصدیق رضی اللہ عنه......

اختتام .... :۔ اللهم صلِّ علی سیدنا محمد سادن خزائن الاسماء والمسمیات وعلی اٰله ذوی المعارف الالهیه والآیات البینات وعلی اصحابه الجامعین للکمالات القدسیه وعلی اتباع ملتهِ السهلة السنیةِ صلٰوة مقرونة۔ بازکیٰ سلامِ۔ مطرزة بطراز القبول وحسن الختام والحمد للّٰه رب العالمین۔

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ صرف پہلا ورق کرم خوردہ ہے۔ عمدہ خط میں لکھا ہوا خوبصورت نسخہ ہے۔ عنوان اور رضی اللہ کے الفاظ سرخ روشنائی میں ہیں۔ سُرخ وسیاہ جدول ہر صفحہ پر بنائی گئی ہے۔

نوٹ .... :۔ اسماء اہل بدر اور اُحد کے وسیلے سے دعائیں مانگی گئی ہیں۔ کتاب کا موضوع دعا ہے۔ اسماء اہل بدر ورق ۱۰۔ب پر پورے ہونے کے بعد طویل دعا ورق ۱۲۔ب تک ہے اور ۱۲۔ب سے اسماء الاحدیین شروع کئے ہیں جن کو ورق ۱۶۔ب پر پورا کیا ہے اس کے بعد ان ناموں کے وسیلہ سے دعا ورق ۲۰۔الف تک پائی جاتی ہے۔ اس کتاب خانہ میں اسماء اہل بدر پر مبنی دو قلمی نسخے اور موجود ہیں جن کے نمبر 215 اور 2028 ہیں۔

نمبر : 2276

کتاب کا نام... :۔ **ھفت قفل و ھیکل**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 5.25 x 9 سطور ...:۔ ۹

.اوراق .... :۔ ۱۷ کاتب ....:۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۸۳۲/۱۲۴۸ خط ......:۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعائیں

آغاز............ :۔ قفل اول۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللّٰہ مجریھا وَمُرسَیھا ان ربی لغفور رحیم۔ بسم اللّٰہ اعوذ باللّٰہ من بلاءِ اللّٰہ۔ بسم اللّٰہ اعوذ باللّٰہ من عذاب اللّٰہ۔

اختتام .... :۔ بسم اللّٰہ الرّحمن الرحیم۔ قل اعوذ برب الناس ملك الناس اله الناس من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس۔

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام ھفت قفل شدہ ۱۳ — ۱۲۴۸

ازدست نوشتہ بماند سیہ بر سفید نوسندہ را.... امید

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ ورق۔۱ سے ورق ۸۔الف تک ھفت قفل نمبر وار درج کئے ہیں اور اسی ورق پر

ترقیمہ بھی تحریر کیا ہے۔ ورق ۸-ب پر دوسرے خط میں فارسی میں نماز جنازہ کا طریقہ لکھا ہے۔ ورق ۹-الف سادہ ہے اور ۹-ب سے ھیکل بھی بالترتیب لکھے ہیں جو سات ہیں۔ عبارت سُرخ روشنائی اور سیاھی دونوں میں ہے۔ خط بہت خوبصورت ہے۔ کاتب نے اپنا نام نہیں لکھا۔

نمبر : 2277

کتاب کا نام... :- **دعاءِ سُریانی**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 6x7 سطور ... :- ۸

اوراق .... :- اا کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- -

زبان .... :- عربی اور اردو موضوع :- دعاء اور وظیفے (دعاءِ سُریانی)

آغاز............. :- كَثِيرُ الْبِرِّ فَاُطْلُبنِي تَجِدنِي

میں ذاتون ذات ھون اپنی اکیلا

نہ رکھتا ھون کوئ خادم نہ چیلا

کرون احسان میں ھر ھر فرد پر ندیکھوں کون بھلا کون چھیلا

اختتام .... :- محمد مصطفے ھے ذاتکا نور

نھین یک آن-ان وی مجہ قرب سین دور

کیا اس کے سبب یہ سب ظھورا

میں ھون ناظروھی میری ھین منظور

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الاول۔ عربی ابیات سرخ روشنائی اور اردو ابیات سیاھی سے لکھے گئے ہیں۔ ورق ۔ا نیچے سے کرم خوردہ ہے۔

نوٹ .... :۔ عربی میں ایک بیت اور اس کے بعد اردو میں دو بیت مندرج ہیں۔ یہ تمام کلام اللہ تعالیٰ کی زبانی بندوں سے مخاطب ہو کر کہا گیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ بندوں کی پکار سننے اور حاجتوں کے پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ ہر بیت کے تعلق سے حاشیہ میں اس کے پڑھنے کی فضیلت لکھی ہے۔ مثلاً: اگر کوئی دس ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ صغیرہ و کبیرہ بخشے۔

نمبر : 2278

کتاب کا نام... :۔ **دعاء ختم قرآن**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 6 x 9 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۹ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعا

آغاز............. :۔ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين حمد الحامدين حمد الذاكرين حمد الشاكرين حمد الصابرين....

اختتام .... :۔ سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين وارحم برحمتك يا ارحم الراحمين. آمين يا رب العالمين.

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ بالائی حصہ ناقص اور پھٹا ہوا ہے۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت جلی حروف میں لکھا ہوا مکمل نسخہ ہے۔ ختم قرآن کی دعا کا قدماء کے یہاں جو طریقہ تھا اس کا نمونہ ہے۔

نمبر : 2279

کتاب کا نام... :۔ **شمس المعارف ولطائف العوارف**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز............. :۔ 22x15.5cm سطور ... :۔ ۲۵

اوراق .... :۔ ۶۸ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ وظائف اورخواتیم (تعویذ)

آغاز.............. :۔ وما تابعها بحور السور والايات وجعلت هذا النكات فصولا ليدل كل فصل على ما اختباه واحصاه من علوم دقيقه يتصل بها الى الحضرة البربانية من غير تعب ولاادراك مشقة ومايتصل منها الى رغايب الدنيا وما يرغب فيها

اختتام .... :۔ واما اسمه تعالىٰ الخالق من اكثر من ذكره ونقشه فى خاتم من فضة والطالع احد المثلثات.....

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ غیر مجلد ۔ درمیان میں بھی چند اوراق غیر موجود ہیں۔ رنگین جدول۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ اور مربع اور مدور تعویزوں سے آراستہ کسی قدیم کتاب کی نقل ہے۔ آغاز میں ایک ورق تمہید کا غائب ہے۔ چالیس فصلوں پر مشتمل ہے جن کی فہرست تین صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔

نمبر : 2280

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز.............. :۔ 17.5x13.5 (14x3.5)

اوراق .... :۔ ۹ سطور ... :۔ ۱۱

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعا

آغاز............ :۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ روی عن انس ابن مالك رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللّٰہ تعالی علیه وعلی اله وصحبه وسلم، انه کان قاعداً فی المسجد فنزل علیه جبرئیل علیه السلام وقال یا محمد ان اللّٰہ تعالیٰ یقرء ك السلام بالتحیة والاکرام وقدبعث الیك هدیة ماعطاها مِن الانبیا....

اختتام .... :۔ سبحان ربك رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للّٰہ رب العالمین۔ صلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم کثیراً کثیرا برحمتك یا ارحم الراحمین۔

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ غیرمجلد ۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ ورق ۱ سے ۴ تک دعا کے فائدے اور ورق ۴۔ب سے آخرتک دعا نقل کی ہے۔

نمبر : 2281

کتاب کا نام... :۔ سورۃ الفاتحہ ویٰسٓ مع الترتیب

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز............ :۔ 19x14 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۳۳ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ وظیفہ

آغاز............ :۔ سورة الفاتحه ویٰسٓ مع الترتیب۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰہ رب العالمین الرحمن الرحیم، مالك یوم الدین، ایاك نعبد

وایاك نستعین، اھدنا الصراط المستقیم، المستقیم، المستقیم،
المستقیم۔

اختتام .... :۔ صرات الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولاالضالین۔
اٰمین۔ اٰمین۔ اٰمین۔ اٰمین۔ تمت تمام ۔ شد تمام

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ جلی حروف ۔ اچھا نسخہ

نوٹ .... :۔ سورۂ یٰسین کو سورۂ فاتحہ ملا کر پڑھنے کا طریقہ لکھا ہے۔

نمبر : 2282

کتاب کا نام... :۔ **سورۂ واقعہ پڑھنے کا طریقہ**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز......... :۔ 19x12.5 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۱۹ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ وظیفہ

آغاز......... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی اٰلِ
محمد وبارك وسلم۔ ہر اُو کوئی چیاھی کی ختم سورۃ الواقعہ شروع کریں تان دُو
دِن تک بخشی دوسرے جمعہ تک سات ختم سورۃ الواقعہ ہُوی۔

اختتام .... :۔ یا مفتح الابواب اِفتح ابواب الرحمته والرزق وانك علی کُل شیءٍ
قدیر۔ وبالاجابةِ جدیر وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد واٰله
اجمعین۔

ترقیمه .... :۔ تمام شد۔ نوشتہ بماند سیاہ برسفید نویسندہ رانیست فردہ امید۔

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ جلی حروف میں اچھا نسخہ ہے۔

نوٹ .... :۔ سورۂ واقعہ کو سورۂ فاتحہ ملا کر پڑھنے اور دعائیں مانگنے کا طریقہ درج ہے۔

نمبر : 2283

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 18x14 سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۲ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعا

آغاز.............. :۔ بسم الله الرحمن الرحيم ۔ يا رب دخلت دخلی كانت وكيلی كافی يكفنی رب يكفنی معبودی.

اختتام .... :۔ يا محمد فتح الابواب اخبرنی بحق يا بُدُوح يا بُدّوح يا بُدّوح

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ اچھی حالت ۔ جلی خط

نوٹ .... :۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کے وسیلے سے دعائیں مانگی گئی ہیں۔

نمبر : 2284

کتاب کا نام... :۔ **درود معظم**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 19x11.5 سطور ... :۔ ۸

اوراق .... :۔ ۵ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ درود

آغاز.............. :۔ بسم الله الرحمن الرحيم. اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا

محمد وعلی آل سیدنا محمد بعددِ فضلِ اللّٰہ

اختتام .... :۔ وصل علی محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحمن الراحمین

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ خوش خط، جلی

نوٹ .... :۔ ×

نمبر : 2285

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 20x12(15x7) سطور ... :۔ ۱۳

اوراق .... :۔ ۱۰ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نخ

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ درود

آغاز.......... :۔ رسایل بعد از بسملہ ودر تکبیرات عید نزد شافعیہ ودر نماز جنازہ ودر احرام عقب تلبیہ وبر صفا ومروہ بعد از تھلیل وتکبیر ونزد دیدن کعبہ زادھا اللّٰہ تعالیٰ شرفا ونزد استلام الحجر الاسود ودر طواف والتزام........

اختتام .... :۔ ومستجاب گردد دعای او وداده شود آمال او واعانت کرده شود او را بر اعداء وتوفیق داده شود.....

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین ۔ خوبصورت جلی خط ۔ سُرخ روشنائی میں جدول۔

نوٹ .... :۔ مختلف اوقات اور مقامات پر پڑھنے کے درود بتائے ہیں۔

نمبر : 2286

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 21.5x13 سطور ... :۔ ۱۸

اوراق .... :۔ ۲ کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ ونستعلیق

زبان .... :۔ عربی وفارسی موضوع :۔ پند ونصیحت اور احکام شریعت

آغاز............. :۔ چنانکہ گفتہ ام بالا دقیقت شریعت، ہم طریقت ہم حقیقت

وجود آدمی از ہر سہ مجموع بکردہ حق تعالی جملہ مصنوع

یکی نفس ویکی روح ویکی دل ولی در حرف ہر یک ہست مشکل

حدیث نبوی وجَعلتُ فی النفس طریق الزاهدین

اختتام .... :۔ المنتظر للصلوة کانه فی الصلوة، من یشاءُ منی بتمام الله افضلُ ذکر لااله الا الله محمد رسول الله۔

کسی کہ منتظر باشد برای نماز ھمچو در نماز ست، کسی کہ می خواہد مرا بہ تمام خدای فاضل تر یاد کردن

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ کسی کتاب کے دو بوسیدہ ورق ہیں۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ .... :۔ قرآنی آیات اور حدیث پر مبنی پند ونصائح جمع کیے ہیں۔ فصل سیوم در بیان وضو کے تحت وضو کی فضیلت بیان کی ہے۔ آیات واحادیث کا فارسی ترجمہ اور فارسی ابیات بھی شامل ہیں۔

نمبر : 2287

کتاب کا نام... :۔ **صلوٰۃ وسلام**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک۔۔ :۔ -

سائز.............. :۔ 20x12 سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۲۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ صلوٰۃ وسلام

آغاز.............. :۔ ...... القایم ۔ سبحان القایم الدایم ۔ سبحان الحی الذی لایموت

اختتام .... :۔ وصل علیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین والملایکۃ المقربین وعلیٰ.......

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ جز چہارم، پنجم، ششم، اور ھفتم کے چند اوراق ہیں ۔ اوراق کی ترتیب بدل گئی ہے۔

نوٹ .... :۔ سلام اور درود پر مبنی مخطوطہ ہے۔

نمبر : 2288

کتاب کا نام... :۔ **مناجات**

مصنف .... :۔ شرفو

مہر ومالک۔۔ :۔ -

سائز.............. :۔ 17.5x13.5 سطور ... :۔ ۱۰

اوراق .... :۔ ۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ مناجات

آغاز.............. :۔ مخمس مناجات :

پھاندیمین ھون چھڑاوٗ مجی یا نبی یا نبی

مت فکر میں ڈوباوٗ مجی یا نبی یا نبی

اختتام .... :- سیہ رویوں کا یہ مقصود و مطلب
ھماری شرم رکھ اب یا الھی

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ جلد کُھل گئی ہے۔ اچھا خط ہے۔ ورق ۳-الف سادہ ہے۔ درمیان میں کچھ اوراق ضائع ہو گئے ہیں۔

نوٹ .... :- مخمس کی شکل میں شرفو کا گوجری کلام ہے۔ رسول اللہ کو پکار کر حاجت پورا کرنے کی استدعا ہے۔

نمبر : 2289

کتاب کا نام... :- القاموس المحیط والقابوس الوسیط

مصنف .... :- امام مجد الدین محمد بن یعقوب الفیروزآبادی (م ۸۱۷/۱۴۱۴ء)

مہر ومالک.. :- –

سائز.......... :- 23.5x15.5cm سطور ... :- ۲۹

اوراق .... :- ۴۵۱ کاتب ... :- عبداللہ بن وجیہہ الدین بن نصر اللہ العلوی (م ۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء)

تاریخ کتابت.. :- بدھ۱۹ ربیع الاول ۹۸۹ھ/۱۵۸۱ء خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- لغت

آغاز.......... :- الحمد لله مُنطِق البلغاء باللغی فی البوادی۔ ومودِع اللسان السِنِ اللّسُنِ الهَوَادی۔ ومخصّص عروقِ القیصومِ وغضا القصیمِ بمالم ینله العبهر والجادِی۔

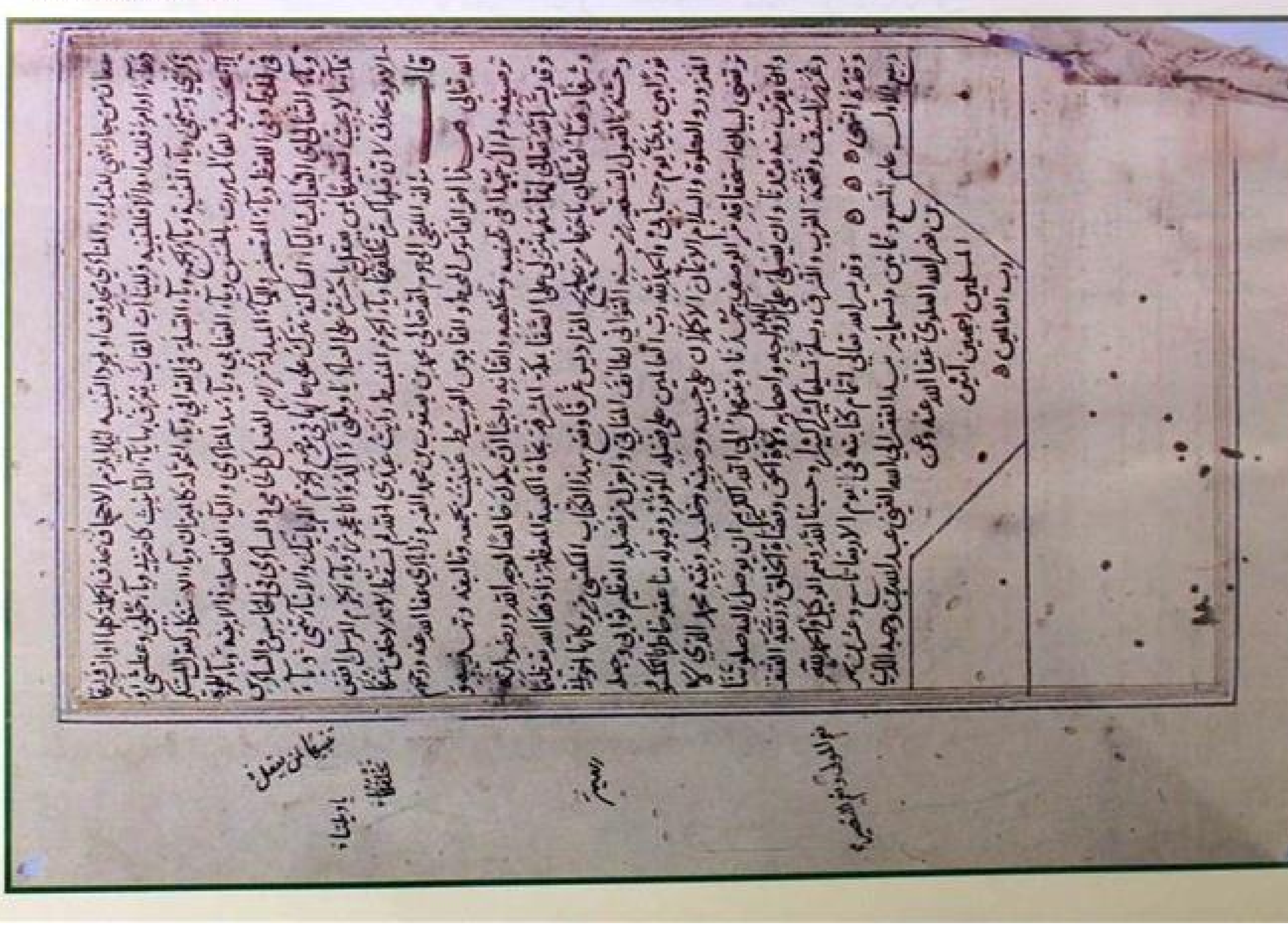
اختتام .... :- قال مؤلفه الملتجی الی حرم الله تعالیٰ محمد بن یعقوب بن محمد الفیروز آبادی عفا الله عنه ورحم الله تعالیٰ هذا اخر القاموس المحیط والقابوس الوسیط عنیت بجمعه وتالیفه وتهذیبه وترصیفه ولم آل جهداً فی تلخیصه وتخلیصه واتقانه راجیاً ان یکول خالصاً لوجه الله ورضوانه وقد یسر الله تعالیٰ اتمامه



مخطوطہ نمبر 2289

عربی لغت ''القاموس المحیط'' کا احمد آباد کے خانوادۂ حضرت شاہ وجیہ الدین علویؒ کے حضرت،
حضرت عبداللہؒ کا کتابت کردہ خوبصورت نسخہ ۔ آغاز اور ترقیمہ

(صفحہ نمبر 150)



بمنزلی علی الصفا بمكة المشرفة تجاه الكعبة المعظمه زادها الله تعظيماً وشرفاً وهيأ لقطان باحتهامن بحايح الفراديس غرفاً ونفع بهذا الكتاب المكتبی من بركاتها اخوانی وحسنه بالقبول يستعيرنی حسنه الغوانی لطائف المعانی واجزل من فضله العظيم ثوابی وجعله نوراً بين يدی يوم حسابی والحمد لله رب العالمين علی فضله الموفور وقبوله منا عفو خاطرنا المكسور المنزور والصلوة والسلام الاتمان الاكملان علی حبيبه وصفيه وخليله ونبيه محمد الذی لاترتضی لبيان استحقاقه فی الوصف جهدنا ونبتهل الی الله الكريم ان يوصل اليه صلوتنا وان يقرب منه بُعدنا وان يصلی علی آله وازواجه واصحابه ولٰاة الحق وقضاة الخلق ورَتقةِ القتف وغررالسبق وفتحه الغرب والشرق ويسلم تسليما كثيرا وحسبنا الله ونعم الوكيل والحمد لله وحده انتهی۔

ترقیمہ .... :۔ وقد يسر الله تعالیٰ اتمام كتابته فی يوم الاربعا تاسع وعشرين شهر ربيع الاول عام تاسع وثمانين وتسعمايۂ بيدا الفقير الی الله الغنی عبد الله بن وجيه الدين بن نصر الله العلوی عفا الله عنه وعن المسلمين اجمعين آمين رب العالمين۔

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ عربی کی مشہور لغت۔ بہترین خط۔ ابتدائی ورق کا بالائی حصہ رنگین ومزین۔ کم وبیش تمام اوراق پر عربی حواشی۔ ورق ۴-الف پر مولانا عبدالرحمٰن کا فارسی میں حاشیہ۔ امام مجد الدین فیروز آبادی تغلق خاندان کے دور حکومت میں (چودھویں صدی عیسوی) دوبار دہلی آئے تھے۔ اس نسخہ کے کاتب احمد آباد کے مشہور بزرگ حضرت شاہ وجیہہ الدین علوی کے صاجزادہ عبدا[illegible] ۔ کتابت احمد آباد میں ہوئی۔ حضرت عبداللہ ابن شاہ وجیہ الدین کے مختصر حالات اور کمالات کے لئے دیکھئے : تذکرۃ الوجیہ ص:132 مصنف : سید حسینی پیر علوی، گجرات اردو ساہتیہ اکادمی،

گاندھی نگر، دوسرا ایڈیشن 2004

القاموس المحیط کا اصل عربی متن مکتب تحقیق التراث فی مؤسۃ الرسالۃ، بیروت سے دوسری بار ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا تھا۔

القاموس المحیط دو جلدوں میں احمد بن محمد بن علی الانصاری الیمنی الشروانی کی ادارت میں کلکتہ سے 1817 میں شائع ہو چکی ہے۔ ٹائپ میں چھپے ہوئے اس نسخے کی ایک نقل درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہ کتاب خانہ میں مخزون ہے۔

نمبر : 2290

کتاب کا نام... :۔ شرح قاموس المحیط

مصنف .... :۔ مولانا سلیمان کرد (؟)

سائز............ :۔ 23x14cm سطور ...:۔ ۳۵

اوراق .... :۔ ۸ کاتب ....:۔ عیسیٰ بن عبدالرحیم

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ....:۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ لغت

آغاز............ :۔ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى وبميا منهم يزول قلق الريب ويحصل طمانينة اليقين والشفا وبعد فقد سالنى بعض الاخوان من اعيان الزمان ان اشرح لهم خطبة القاموس

اختتام .... :۔ وان يصفح الصفح الجميل والله يقول الحق وهو يهدى السبيل وبمن على عبيده بالموفق واعطاء الجزيل

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ مکمل نسخہ

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ قدیم نسخہ۔

لغت کی معروف کتاب القاموس المحیط کے مقدمہ کی یہ شرح ہے۔ یہ نادر نسخہ ہے۔ مولانا سلیمان کرد کی تالیف منبع الخیرات کے اس کتاب خانہ میں محفوظ قلمی نسخے (نمبر ۱۵۰۵) میں مولانا محمد رضا بن غلام محمد نے مولانا سلیمان کی تصنیفات کی جو فہرست مہیا



مخطوطہ نمبر 2291 — احمد آباد کے مشہور عالم محمد رضا کی مہر — (صفحہ نمبر 153)

کی ہے اس میں نمبر۱۰ پر شرح دیباچہ قاموس فی علم اللغۃ کے عنوان سے اس کا ذکر ملتا ہے۔ یہ شرح گیارھویں صدی کی تالیف ہے۔

نمبر : 2291

کتاب کا نام... :۔ **کتاب التعاریف**

مصنف .... :۔ سید شریف

مہر ومالک.. :۔ محمد رضا غلام محمد ۱۱۵۶

سائز............... :۔ 23x13.5 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۸۷ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ شعبان۱۱۳۴/مئی ۱۷۲۱ خط .... :۔ نسخ شکستہ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ لغت

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ حق حمدہ والصلوۃ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین وبعد فھذہ تعریفات جمعتھا وصطلاحات اخذتھا من کتب القوم ورتبتھا علی حروف الھجاء من الف الی الیاء تسھیلا تتاولھا للطالبین۔

اختتام .... :۔ فصل الواو یوم الجمع وقت اللقاء والوصول الی عین الجمع الیونسیہ ھو یونس بن عبد الرحمن قال اللہ تعالیٰ علی العرش تحملہ الملائکہ

ترقیمہ .... :۔ قدتم الکتاب بعون الملك الوھاب فی اوایل شعبان ١١٣٤

حالت .... :۔ مجلد ۔ مکمل ۔ خط شکستہ البتہ واضح ہے۔

نوٹ .... :۔ بارھویں صدی ھجری کے احمد آباد کے مشہور عالم محمد رضا کی مدور مہر ورق ا۔الف پر ہے۔ جن کی تحویل میں یہ کتاب رہی تھی۔ اسی ورق پر فایدہ کے عنوان سے عربی تحریر میں تخلیق کائنات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سرورق میا[ن] جافر[جعفر] صادق کا نام اور کتاب کا عنوان کتاب التعاریف درلغۃ بھی درج ہے۔

نمبر : 2292

کتاب کا نام... :۔ **مہذب المصادر فی علم اللغۃ**

مصنف .... :۔ قاضی نعمت اللہ حاکم قصبہ برودہ

مہر ومالک.. :۔ ملک اسحٰق فضل اللہ سلطانی

سائز.............. :۔ 26x17 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۱۸۵ کاتب .... :۔ قاضی نعمت اللہ

تاریخ کتابت.. :۔ ۸۹۴ھ/ ۱۴۷۹ء خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ لغت

آغاز............... :۔ بسم اللہ ۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ ...... علی سیرابغِ الآئۃِ المترادفۃِ ازواجاً ۔ ولواحق نعمائہ المتاضدۃ .... وصلی علی نبیّ المعتام، المختار محمد سید الکرام، وآلہ

اختتام .... :۔ باب الاِفوِعلال ۔ الاکوِ ھداذُ والاکویداذُ ۔ لرزان ۔ الاکویلان ۔ کوتاہ شدن ۔ واللہ اعلم بالصواب

ترقیمہ .... :۔ تم انتساخ کتاب مہذب المصادر فی علم اللغۃ بعون اللہ و حسن توفیقہ .... غرہ ربیع الاول عام اربع وتسعی وثمانی مائہ۔ بخط قاضی القضاۃ قاضی نعمت اللہ حاکم قصبہ برودرھہ، حق ومِلك ملك اسحق فضل اللہ سلطانی ادام اللہ تعالی تقواہ والسلام

حالت .... :۔ مکمل نسخہ ۔ غیر مجلد ۔ کرم خوردہ ۔ آب زدہ

نوٹ .... :۔ عربی مصادر کے موضوع پر لکھا گیا قیمتی اور قدیم نسخہ ہے۔ کتاب کے ابتدائی ورق پر فہرست باب کے ذیل میں ۳۷ ابواب مع ورق نمبر دئے ہیں۔ پہلا باب فَعَل یفعَل زمانہ ماضی پر ہے۔



مخطوطہ نمبر 2292 بڑودہ میں ۱۴۸۸ء میں کتابت شدہ قدیم نسخہ (صفحہ نمبر 154)

نمبر : 2293

کتاب کا نام... :- برہان قاطع (مطبوعہ)

مصنف .... :- -

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 30x19 سطور ... :- ۲۱

اوراق .... :- ۳۰۵ (صفحات ۲ سے ۶۱۲) کاتب .... :- -

تاریخِ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- لغت

آغاز............ :- واصطلاحات فارسی واستعارات وکنایات بعربی آمیختہ وجمیع فواید فرہنگ جہانگیری ومجمع الفرس سروری وسرمہ سلیمانی وصحاح الادویہ حسین الانصاری را کہ ہریک حاوی چندین کتاب لغات اند بطریق ایجاز بنویسد وآن ہیچ وجہ صورت نمی بست مگر باسقاط شواہد وزواید بنابران ازان ہر دو دیدہ پوشیدہ بلغات ومعانی آن اکتفا واختصار نمود وہمہ را جمع کردہ جداگانہ کتابی ساخت وآنرا مسمّی بہ برہان قاطع نمودہ برنہ فایدہ وبیست ونہ گفتار مقرر ومعین گردانید۔

اختتام .... :- بیان سیم در زای فارسی بادال ابجد مشتمل برسہ لغت: ژد بفتح اول وسکون ثانی مطلق صمغ را گویند وآن چیزی است چسپندہ کہ از ساق درخت برمی آید۔ ژدوار بفتح اول بروزن ومعنی جدوار است کہ ماہ پروین باشد وآن دوای است مشہور وبضم اول نیز گفتہ اند وجدوار معرب آنست۔ ژدہ بکسر اول وفتح ثانی مخفف اژدہ است کہ سوزن زدن وآژینہ بسنگ آسیا زدن باشد۔

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- مجلد۔ ناقص ۔ آب زدہ۔

نوٹ .... :- ابتداء کا صرف ایک ورق (دو صفحات) نہیں ہے۔ ورق ۱۸-ب پر گفتار اول سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ ورق ۲ (صفحہ ۳) پر اس کتاب کے جامع برہان نے حسب ذیل تاریخ کہی ہے:

چو برہان از رہ توفیق یزدان مرا این مجموعہ را گردید جامع
پی تاریخ اتمامش قضا گفت کتاب نافع برہان قاطع
۱۰۶۲=1652

اس لغت کا جامع برہان دکن کے قطب شاہی سلطان عبد اللہ قطب شاہ (1626-1672) میں گزرا ہے۔ یہ وہی مشہور لغت ہے جس پر غالب نے ''قاطع برہان'' کے نام سے حواشی لکھ کر کتابی صورت میں جمع کیا تھا جو ایک بڑے ادبی تنازعہ کا باعث بنی۔

نمبر : 2294

کتاب کا نام... :۔ آمدن نامہ
مصنف .... :۔ نامعلوم
مہر ومالک۔ :۔ اعظم خان ابن عنایت خان ساکن موضع چھانی قریب شہر برودہ
سائز............... :۔ 6.5 x 8.75 سطور ... :۔ ۱۱ / ۱۲
اوراق .... :۔ ۱۸ کاتب .... :۔ -
تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نستعلیق
زبان .... :۔ فارسی مع اردوی قدیم موضوع :۔ فارسی مصادر
آغاز.............. :۔ رب یسر۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وتمم بالخیر
آمدن آمدہ بیاید می آید خواہد آمد می آمدہ بود
آنا آیا آوی آتاھے آویگا آتا تہا
اختتام .... :۔ یگانگی خواہد کرد یگانگی میکردہ بود
دوستے کریگا دوستی کرتا تہا
تم تم تم تم
ترقیمہ .... :۔ ہر کہ خاند [کذا] دعا طمع دارم زانکہ من بندۂ گنہ گارم
نوشتہ بماند سیہ بر سفید نویسندہ را نیست فردا امید
بپوش گر بخطائ رسی وطعنہ مزد کہ ھیچ نفس بشر خالی از خطا نبود

حالت .... :۔ اچھی ہے البتہ غیر مجلد ہے۔

نوٹ .... :۔ مخطوطہ اور ترجمہ کی زبان بہت پرانی نہیں ہے۔

نمبر : 2295

کتاب کا نام... :۔ **اجے چند نامہ**

مصنف .... :۔ اجے چند ٹھاکر پسر دیچند

مہر و مالک.. :۔ مہر (۱) : ذاتی کتب خانہ عبدالحق (۲) کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو کراچی

سائز............. :۔ 6 x 8.5 سطور ... :۔ ۱۶ / ۱۴

اوراق .... :۔ ۲۱ کاتب .... :۔ -

تاریخِ تصنیف.. :۔ ۹۶۰ھ/۱۵۵۲ء خط .... :۔ نستعلیق شکستہ

زبان .... :۔ اردو۔ھندوی موضوع :۔ لغت

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

باری تعالیٰ نام کو سائین لبے بزرگے بہت بدائے

خالق جن جگ پیدا کیا رازق سب کو بھوجن دیا

اختتام .... :۔ ریسمان در ہندوی سوت پسرک بیوہ راندی کوت

بداں نام .... بو د فارسی ہندوی با تا

.... پیر زال ضعیفہ

مہتر است بخشندہ وظیفہ

ترقیمہ .... :۔ تمام تمام شد کار من نظام شد بروز جمعہ تاریخ ھشتم رجب

حالت .... :۔ کتب خانہ انجمن ترقی اردو، کراچی میں محفوظ اصل قلمی نسخہ کی یہ فوٹو کاپی ہے۔

نوٹ .... :۔ آغاز میں حمد باری تعالیٰ اور مدح بادشاہ کے عنوان سے فارسی۔ھندوی ہم معنی الفاظ والے اشعار کے بعد مطبخ خانہ، آب دار خانہ، جامہ دار خانہ، فیل خانہ، شمع خانہ، وغیرہ عنوانات کے تحت لغات جمع کیے ہیں۔مختلف عنوانات کے آخری شعر میں شاعر نے اپنے نام اجے چند کا استعمال کیا ہے۔

نمبر : 2296

کتاب کا نام... :۔ **صرف میر**

مصنف .... :۔ میر سید شریف جرجانی (ولادت: ۷۴۰ھ/۱۳۳۹ء۔ وفات ۸۱۶ھ/۱۴۱۳ء)

مہر ومالک۔۔ :۔ شیخ غلام رسول اور محمد حسین

سائز.............. :۔ 22x12 سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۴۴ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔۔ :۔ - خط .... :۔ -

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ صرف

آغاز.............. :۔ (۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین الصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔ بدان ایدک اللہ تعالیٰ فی الدارین کہ کلمات لغات عرب بر سہ گونہ است اسم وفعل وحرف.....

(۲) ادم واویدم تصغیر ادم۔ سوال: اوادم واویدم دراصل چہ بود (ورق ۴۲)

اختتام .... :۔ (۱) سار زید وسائرتہ وخرج زید واستخرجتہ (ورق ۴۱-ب)

(۲) دراصل من ابوک ومن امک وکم املکَ وَجیألُ وجَویَۃٌ ومرعۃٌ (ورق ۴۴-الف)

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔ خط بدلتا ہے۔

نوٹ .... :۔ مکمل نسخہ ہے اور ورق ۴۱-ب پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد کے تین اوراق پر سوال وجواب کی شکل میں صرف کی بحث ہے۔ اس کے دیگر نسخے نمبر 1687-1689 اور 1766-B نیز 1766-C پر بھی ہیں۔

نمبر : 2297

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 22x12 سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۲ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ صرف

آغاز............ :۔ .... قسم است مصدر وغیر مصدر۔ مصدر آن است کہ در آخر معنی فارسی وی تا ونون باشد ویا دال ونون، چون القَتْلُ کشتن الضَّرْبُ زدن۔

اختتام .... :۔ باب ۵ اِنْفِعَالُ اِنْفَعَلُ یَنْفَعِلُ اِنْفَعَالًا چون اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا باب ۶ تفعَّل تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ چون....

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ جلی حروف میں لکھا ہوا۔

نوٹ .... :۔ عربی صرف پر فارسی زبان میں کسی رسالہ کے اوراق ہیں۔

نمبر : 2298

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 21x11.5 سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۷۶ کاتب .... :۔ ؟

تاریخ کتابت.. :۔ ؟ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ نحو

آغاز............ :۔ فسد .... نحو ماجاء نی احد الاجر افانه لایصح وقوع الا حجرا موقع احد بان مقیم ماجاء نی الاحجر .....

اختتام .... :۔ افلم یفسد لصحة صدور المحیئ من ...... وقوله سبحانه مالهم به

من علم الا اتباع الظن فيصح وقوع الا اتباع ظن موقع من علم ای مالهم الا اتباع ظن ومابینهما ان لایصح وقوع لمستثنی مع الا فی موضع لمستثنی منه ای ان حذف لمستثنی منه وانی لمستثنی مع حرف الاستثنا فی........

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین اوراوراق الگ ہو چکے ہیں۔

نوٹ .... :۔ یہ نسخہ بہت قدیم ہے اور ورق-۴۱ پر کافیہ مصنف ابن حاجب کا اسم گرامی مکتوب ہے اور کچھ نحو کی دیگر کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے اور بڑے نحویوں کے نام درج ہیں۔

نمبر : 2299

کتاب کا نام... :۔ **مایۃ عوامل**

مصنف .... :۔ شیخ عبدالقادر بن عبدالرحمٰن (عبدالرحیم) جرجانی

مہر ومالک.. :۔ –

سائز............ :۔ 4.5x6 سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۵ کاتب .... :۔ –

تاریخ کتابت.. :۔ – خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ نحو

آغاز............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وبه نستعین

بعد توحید خداوند درود مصطفیٰ نعت آل پاک پیغبر رسول مجتبی

هست مدح خسرو غازی معین الدین حسن حامی دین آفتاب معدلت ظل خدا

اختتام .... :۔ عامل فعل مضارع معنوی باشد بدان

همچنین معنی بود عامل یقین در مبتدا

ترقیمہ .... :۔ این کتاب مایة عوامل بعد توحید تمام باشد

حالت .... :۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ کتاب خانہ درگاہ شریف میں اس کے دوسرے نسخوں کے لئے دیکھئے نمبر

1683-A، 1683-B، 1767-A، 1793-B، 1793-C،

1796-C۔

نمبر : 2300

کتاب کا نام... :۔ دلائل الخیرات وشوارق الانوار

مصنف .... :۔ ابوعبداللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر بن سلیمان الجزولی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 4x6 سطور ... :۔ ۷

اوراق .... :۔ ۱۹۰ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ صلوٰۃ وسلام

آغاز............... :۔ .... من ربّ الارباب وسمية بكتاب دلائل الخيرات وشوارق الانوار فى ذكر الصلوٰة على النبى المختار صلى الله عليه وسلم ابتغاً لمرضات الله تعالىٰ ومحبة فى رسوله الكريم محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم تسليما. والله المسئول ان يجعلنا لسنّة نبيه من التّابعين ولذاتِه الكريمة الكامله من المحبّين......

اختتام .... :۔ لقد احسن اللّهُ فيما مضى. كذالك يحسن فيما بقى وصلى الله علىٰ خير خلقه محمد وآله وصحبه اجمعين برحمتك ياارحم الراحمين. آمين آمين

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ غیرمجلّد۔صرف ورق ۱ اور ۲ نہیں ہیں۔نسخہ مکمل ہے۔ورق ۳ (نیا نمبر۔۱) سے ۱۷۷ تک سرخ اور سنہری جدول میں بہت ہی حسین خط میں نسخہ لکھا گیا ہے۔ ۱۷۸ سے خط بدلتا ہے۔

نوٹ .... :۔ اس کتاب خانہ میں دلائل الخیرات کے دیگر پانچ نسخے ہیں: نمبر:۱۔۹۵۴ ؛ ۹۴۶ ؛ ۹۵۳ ؛ ۵۷۰ ؛ ۷۵۹۔

نمبر : 2301

کتاب کا نام... :۔ **کلام رحمت** (نعت ومنقبت)

مصنف .... :۔ رحمت

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 4.5 x 6 سطور ... :۔ ۸ / ۷

اوراق .... :۔ ۱۲ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ نعت ومنقبت

آغاز............ :۔ تمت تمام شد. مدح.

مدت سیتی مشتاق ھون قربان یا آحمد نبی

از جملہ عشاق ھون قربان یا آحمد نبی

ٹک مکہ کین کھولو تمین خوش الفاز بولو تمین

شیر و شکر کھولو تمین قربان یا آحمد نبی

اختتام .... :۔ میں دل سب سین تو را تمھوں سات جورا

ھوا اب نرالا .... محمد محمد

میں رحمت پچھانون دکر کچ نہ جانون

سیالا اونالا .... محمد محمد

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ شاعرانہ خوبیوں سے بھری ہوئی زبان ہے۔ رسول اللہ کی تعریف میں نعتیہ اشعار کو شاعر نے مدح کہا ہے۔ حضرت علیؓ کی منقبت میں بھی اشعار ہیں۔ رحمت کی شاعری کے نمونے اور بھی قلمی نسخوں میں پائے جاتے ہیں۔ دیکھئے فہرست جلد ھفتم۔

نمبر : 2302

کتاب کا نام... :- **نامعلوم**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 21x12.5 سطور ... :- ۲۱

اوراق .... :- ۶۰ تا ۶۵=۶ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- فضائل اہل بیت

آغاز............ :- قوله قل لا اسئالكم عليه اجرا الالمودة فى القربى الآية۔ هذا خطاب النبى يعنى قل لا اسئلكم على تبليغ الوحى والرسالة وتعليم الدين والشريعة اجرا وهذا داب كل نبى مع قومه

اختتام .... :- قال ابو عبد الله الطريقى وقع الحريق ببغداد غلامين جملين بقيا فى حانوت نحاس وفيه الغلمان واحترقو وكان فى الحانوت والنحاس يصيح ويقول من اخرج الغلامين فله كذى فمر ابو الحسن النور وقال.....

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :- کسی اہم کتاب کا جزو ہے۔

نمبر : 2303-A

کتاب کا نام... :- **مجموعہ (A) وقائع دار الامن بھرت پور**

مصنف .... :- دھونکل سنگھ ؟

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 17x12 سطور ... :- ۱۸ یا ۲۰

اوراق .... :۔ ۵۲ کاتب .... :۔ ۔

تاریخ کتابت۔ :۔ ۔ خط .... :۔ دیوانی جلی

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تاریخ

آغاز........... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جوہرنمای تیغ زباں بدم سازی ولا ولایت شاھی است کہ خاقان زرین تاج فلک سریرخورشید عالمگیر یکی از نیزہ بردارانی لشکر جلال اوست وگوہر طرازی سلک سخن بہ ساں کاری حمد گردوں پناھی کہ خسروانجم سپاہ سیمیں قبای ماہ از جبہ سایان بارگاہ حشمت دامان او

اختتام .... :۔

زنزش ہمہ منشیان کامیاب بود حرف او موجد صد کتاب
برنگیں نگاری چو پرداختہ دبستاں پی بلبلاں ساختہ
سوادش کراں چشم روشن جہاں خراجش دہد سرمۂ اصفہان
کنم سجدۂ شکر ایزد ادا بطور جبین یا فتم با وفا
دعا یم بکامش بود مستجاب ز عمر آید سالہا کامیاب
ز عمر ابد زندگانی کند بصد عیش دل کامرانی کند

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد کار من نظام شد۔ وقایع دار الامن بہرت پور تصنیف مسیے دھونکل سنکہ باتمام رسید

حالت .... :۔ مجلد ۔ اچھی حالت ۔ آغاز کے سات اوراق سادہ ہیں۔

نوٹ .... :۔ ورق-۱ پر انگریزی میں Raj Kumar اور R.K. Bhargava کے دستخط اور حسب ذیل پتہ بھی درج ہے : 101-E, Kamlanagar, Delhi-6 ۔ سادہ اوراق پر انگریزی میں ملکیت کی مہر ہے جس کے حروف حسب ذیل ہیں:

Mukta Darsh d. Bhargava - Dated 19.8.36

ورق-۲ پر تحریر ہے : معارف: ایڈیٹر۔ سید سلیمان ندوی، اعظم گڈھ

نمبر : 2303-B

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 17x12 سطور ... :۔ ۲۲

اوراق............ :۔ ۵۲ سے ۱۹۲=۱۴۰ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ دیوانی

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ اِنشا

آغاز............... :۔ ......دعا گویان بعدازادای القاب نویسی...... بموفق عرض باریافتگان محفل قدس منیف میرساندکہ

اختتام .... :۔ –

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مجلد ۔ چنداوراق الگ ہو چکے ہیں۔

نوٹ .... :۔ دیوانی اور خفی خط میں لکھا ہوا کوئی جدید نسخہ ہے۔ خط بھی بدلتا رہتا ہے۔ بے نقط عبارتیں ہونے کی وجہ سے پڑھنا دشوار اور کہیں ناممکن ہو گیا ہے۔

نمبر : 2304

کتاب کا نام.... :۔ **رقعات**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 21.5x14 سطور ... :۔ ۱۰

اوراق............ :۔ ۳۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ انشاء

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ مکتوبی کہ مصحوب کلب علی سلطان بخوندکار روم نوشتہ شدہ۔ انامل تقدیم محمدت قدیمی مفتاح گنجینہ مقال تواند بود کہ مانند انفاس جدیدہ کہ بر سبیل تعاقب دعایم کاخ وجود انسان خاکی بنیان می گردد.....

اختتام .... :- .... در عالم دوستی قدیم مترقب می بود که آن زبنده اور ایک اقبال وچراغ افروز دودمان مجد وجلال راہر گونہ مہمی کہ در باب استقرار

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- اچھی ہے۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ ایک ورق انتہائی کرم خوردہ ہے۔ ناقص الآخر ہے۔

نوٹ .... :- معروف وغیر معروف اشخاص کے نام عربی آمیز فارسی نثر میں مکتوبات ہیں۔ مثلاً حاجی علی خان سردار آذر بائجان، شاہ وردی خان بیگلر بیگی لرستان ؛ جواب نامہ سلطان دارا شکوہ؛ والیٔ بیجاپور جواب مکتوب سلطان مراد بخش؛ سواد نامہ کہ بپادشہ والا شاہ اورنگ زیب نوشتہ شدہ۔

نمبر : 2305

کتاب کا نام... :- **نامعلوم**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز.......... :- 24 x 16 سطور... :- ۱۲

اوراق .... :- ۹۱ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- رقعات (انشاء)

آغاز.......... :- احتراز نشائ ازین تحفہ بہم نرسانیدہ وانگشت ابرار دانہ ازسبحہ نگردانیدہ ناطقہ ہیچ طوطی ازین نامہ افسانہ نگفتہ ومنقار ہیچ طیر ازین منطق دری نسفتہ، طاق مصباح نوری ازین چراغ ندارد دو جام جم نشہ ازین ایاغ ندارد

اختتام .... :- پیک صبا این غزل را از زبان بلبل ...... بگوش گل فرو خواند :

زبس کہ خانہ گرفتہ است درمیانہ دل — بجز وصال تو کس نیست ایلخانہ دل

چنان خیل تو در خانہ دلم بہ نشست — کہ پای خود بگذارد بر آستانۂ دل

ز فرقت تو بقانون .... می سوزم — بغیر نالہ نباشد دگر ترانۂ دل

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- ناقص الطرفین۔ آب زدہ۔ درمیان میں بھی چند اوراق پھٹے ہوئے یا غائب ہیں۔

نوٹ .... :- رقعات لکھنے والوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

ورق B-10 ضیاء ابن حسین؛ A-13 محمد عیسیٰ؛ 23A عبدالکریم؛ 27A بادشاہ بانو؛ 28A محمد کاظم؛ 45B نظام الدین؛ 50A وزیر اعظم خان معظم؛ 51A معین الدین منشی؛ 54A ہمت خان اور مولوی ملا شہیدی۔

نمبر : 2306

کتاب کا نام... :- رسالہ

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :- –

سائز.......... :- 19.5x13 سطور ... :- ۹

اوراق .... :- ۲۷ کاتب .... :- –

تاریخ کتابت. :- – خط .... :- نسخ

زبان .... :- فارسی موضوع :- ایمان واعمال

آغاز.......... :- بسم اللہ الرحمن الرحیم . الحمد للہ رب العالمین. والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی رسوله محمد واله واصحابه وازواجه وذریاته واهل بیته وجمیع امته اجمعین. قال رسول الله ؐ طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة یعنی مراد ازین علم فقه است۔ بدانکه صفت ایمان خواندن ومعنی وی دانستن برهمه مسلمانا[ن] از مردان وزنا[ن] فریضه است

اختتام .... :- وهم : الرضا بالقدرین یعنی راضی بودن بتقدیر نیکی وبدی، این ده چیز مذکور را برهمه مسلمانان دانستن واجب است، هر که نداند او سُنی نباشد۔

ترقیمہ .... :- ورق ۲۵ سے ۲۷ تک ترقیمہ میں دعا ہے: استغفر اللہ الذی لا اله الا هو الحی القیوم......... ارحمنی برحمتك یا ارحم الراحمین

حالت .... :۔ جلد ٹوٹی ہوئی ہے۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ جلی خط

نوٹ .... :۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں ایمان واعمال کی حقیقت سادہ زبان میں سمجھائی ہے۔
وضو، غسل، نماز، نماز جنازہ، وغیرہ

نمبر : 2307

کتاب کا نام... :۔ **حدائق البہجۃ**

مصنف .... :۔ عبدالغفور المدعو بالبصیر

مہر ومالک.. :۔ محمد ابی بکر بن عبدالرحمٰن

سائز............ :۔ 24x14 سطور ... :۔ ۱۷

اوراق .... :۔ ۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی وفارسی موضوع :۔ ؟

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین واحمده بجميع المحامد
كما ينبغي ان يحمد هو واحد احد لايغب عنه احمد صمد لم يلد
ولم يولد واصلى على رسوله وحبيبه المصطفى محمد

اختتام .... :۔ اردتُ ان اتّخذ شيئاً يصلح لِلهدايا فما وجدت اعلى من ان ......

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ کرم خوردہ اور زیرین حصہ پھٹا ہوا ہے۔ صرف ایک ورق ہے۔

نوٹ .... :۔ کسی عربی کتاب کا ورق ایک کا صفحہ نمبر ایک ہے۔ ورق ۱-الف پر چند قرآنی آیتوں کے علاوہ فارسی میں دلچسپ حکایت حجۃ الہند نامی کتاب سے نقل کی ہے۔ اس حکایت میں یہ بتایا ہے کہ رای کرن نامی حاکم کے عہد میں جب گجرات میں اسلام آشکارا ہوا تو پٹن شہر میں مسلمانوں کے صرف بیس گھر تھے۔ وہاں کے غیر مسلموں نے اپنے دین کو صحیح ثابت کرنے کی غرض سے ایک گھوڑے کو تین دن پیاسا رکھا۔ تین دن کے بعد پٹن کے ایک بزرگ خواجہ اسحٰق علیہ الرحمۃ اور ایک برھمن کو دربار میں بلا کر انہیں غسل کرنے کے لئے کہا اور ان کے غسل کا پانی الگ الگ طشت میں

جمع کیا گیا۔ شرط یہ تھی کہ پیاسا گھوڑا جس طشت کا پانی پیئے اس کا دین حق سمجھا جائے۔ گھوڑے نے خواجہ اسحٰق کے طشت کا پانی پی لیا۔"

اس کے بعد کی عبارت مٹ گئی ہے۔

نمبر : 2308

کتاب کا نام... :۔ **قصیدۃ الامالی**

مصنف .... :۔ شیخ سراج الدین علی بن عثمان الاوشی الفرغانی الحنفی

مہر ومالک۔ :۔ –

سائز.......... :۔ 17x12 سطور ... :۔ ۵

اوراق .... :۔ ا کاتب ... :۔ –

تاریخ کتابت۔ :۔ – خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم کلام

آغاز......... :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

یقول العبد فی بدء الامالی

لتوحیدِ بنظم کاللآلی

اختتام .... :۔ الہ الخلق مولٰینا قدیم

وموصوف باوصاف الکمالی

ترقیمہ ...... :۔ –

حالت .... :۔ صرف ایک ورق ہے ۔ خوش خط

نوٹ .... :۔ اس کتاب خانے میں قصیدۃ الامالی کے دو نسخے ہیں۔ نمبر B-978 اور E-2184 موجودہ نسخے کے سرورق سرخ روشنائی میں کتاب کا عنوان اور حسب ذیل دعائیہ تحریر فارسی میں ہے: یاالٰھی بدہ توفیقم راہ بنمای بسوئے تحقیقم

نمبر : 2309

کتاب کا نام... :۔ **حاشیہ ملا عبداللہ یزدی بر حاشیہ مولازادہ**

مصنف .... :۔ عبداللہ یزدی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22x12(12.5x6) سطور ... :۔ ۱۹

اوراق .... :۔ ۶۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ معانی

آغاز.............. :۔ الحکم مخصوص بلفظ الدّعاء والهدايةُ ان عُدِی الی مفعوله الثانی بنفسها فهی بمعنی الایصال وان عدّی الیه بالی اواللام فمعنا هیا.

اختتام .... :۔ ..... قوله او الخطاب ای او يقال يترك الخطاب مع معين الى غيره ای الی الخطاب مع غير معين وبالجملة فيما فعله الشارح من تفسير التروك بالخطاب مع معين وتفسير المتروك اليه اعنی غيره لغير معين مفوت للمقابلة بينهما فلا بد من تصرف امافی التفسير الاول او فی التفسير الثانی حتی لايفوت ذلك الحسن هذا

ترقیمہ .... :۔ والمرجو من الله تعالى حسن الخاتمه وصلاح العاقبة انه على ما يشاء قدير وباجابته رجاء الراجين جدير والحمد لله على توفيق الاتمام والصلوة والسلام على سيد الانام واله وعترته الغر الكرام وصحبه العظام۔ تمت تمام شد حاشيه ملا عبد الله يزدی بر حاشيه مولازاد صغير۔

حالت .... :۔ ناقص الاول۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ کہیں کہیں حواشی۔ خوبصورت باریک خط۔

نوٹ .... :۔ المطول پر مولازادہ کا حاشیہ مشہور ہے۔ اسی حاشیہ پر یہ حاشیہ ہے۔ اس کتاب خانہ میں نمبر 2124-B پر اسی طرح کا حاشیہ احمد آباد کے محمد فرید بن محمد صدیق کا بھی ہے

نمبر : 2310

کتاب کا نام... :۔ شرح الشمسیہ المعروف بالقطبی

مصنف .... :۔ علامہ محمد قطب الدین تحتانی رازی (م۷۶۶ھ/۱۳۶۴ء)

مہر ومالک.. :۔ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

سائز.......... :۔ 20.5x12.5 سطور ... :۔ ۱۹

اوراق .... :۔ ۸۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ منطق

آغاز.............. :۔ بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين، الحمد لوليه على نواله والصلوة على نبيه محمد واله قوله ورتبته على مقدمة وثلث مقالات وخاتمة

اختتام .... :۔ وهذا الجواب.....لان الشيخ الرئيس قد صرح فى الشفاء بان التصديق.......من المبادى التصديقيه فلا يكون ايضا جزء ا على حده بل مندرجا في المبادى التصديقيه والله اعلم بالخطاء والصواب

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ انتہائی کرم خوردہ اوراوراق منتشر ہیں البتہ نسخہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ رسالہ شمسیہ فی قوائد المنطقیہ، منطق کی معروف کتاب ہے جس کے مصنف علی قزوینی (م۶۷۵ھ/۱۲۷۶ء) ہیں۔ اس کی موجودہ شرح قطبی کہلاتی ہے۔ اس کتاب خانہ میں قطبی کے دیگر نسخے نمبر۷۹۴۔۸۹۵۔۸۹۶اور۸۹۷ پر اور علامہ مسعود تفتازانی کی شرح رسالہ شمسیہ نمبر۸۹۳ پر مخزون ہے۔ سید محمد بن سید علی ہمدانی کی شرح شمسیہ تحفۃ الائمہ کے نام سے بھی نمبر ۸۸۹ پر درج ہے۔ ورق ۱-الف پر رات کو نیند میں ڈر کر جاگ جانے پر پڑھی جانے والی دعا لکھی ہوئی ہے۔

نمبر : 2311

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 23.5x16 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۲۵۵ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فلسفہ

آغاز.............. :۔ ..... فیکونُ طرفه ماخوذاً مع کل واحدٍ من القاعدتین.....هو ما علی یمینِه مستاویاً له مع ما علی یساره.....

اختتام .... :۔ وتعرف ذلك الشيئ ایضاً علی تعرف آخر فان عاد الی الاول لزم الدور وان لم یجد بل ذهب الی

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد ۔ کرم خوردہ ۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ کتاب میں ارسطو اور افلاطون کے علاوہ غزالی، فارابی، ابوالبرکات بغدادی اور استاد ابی اسحاق اسفراینی کے اقوال نقل کئے ہیں۔اس میں تناسخ، انبیاء، روح وجسم کے علاوہ ایمان کی حقیقت کی بھی فلسفیانہ بحث ہے۔ ورق ۱-الف اور ب پر نیز ورق ۲۴۸-الف پر مختلف شکلیں بنائی گئی ہیں جو اہمیت رکھتی ہیں۔

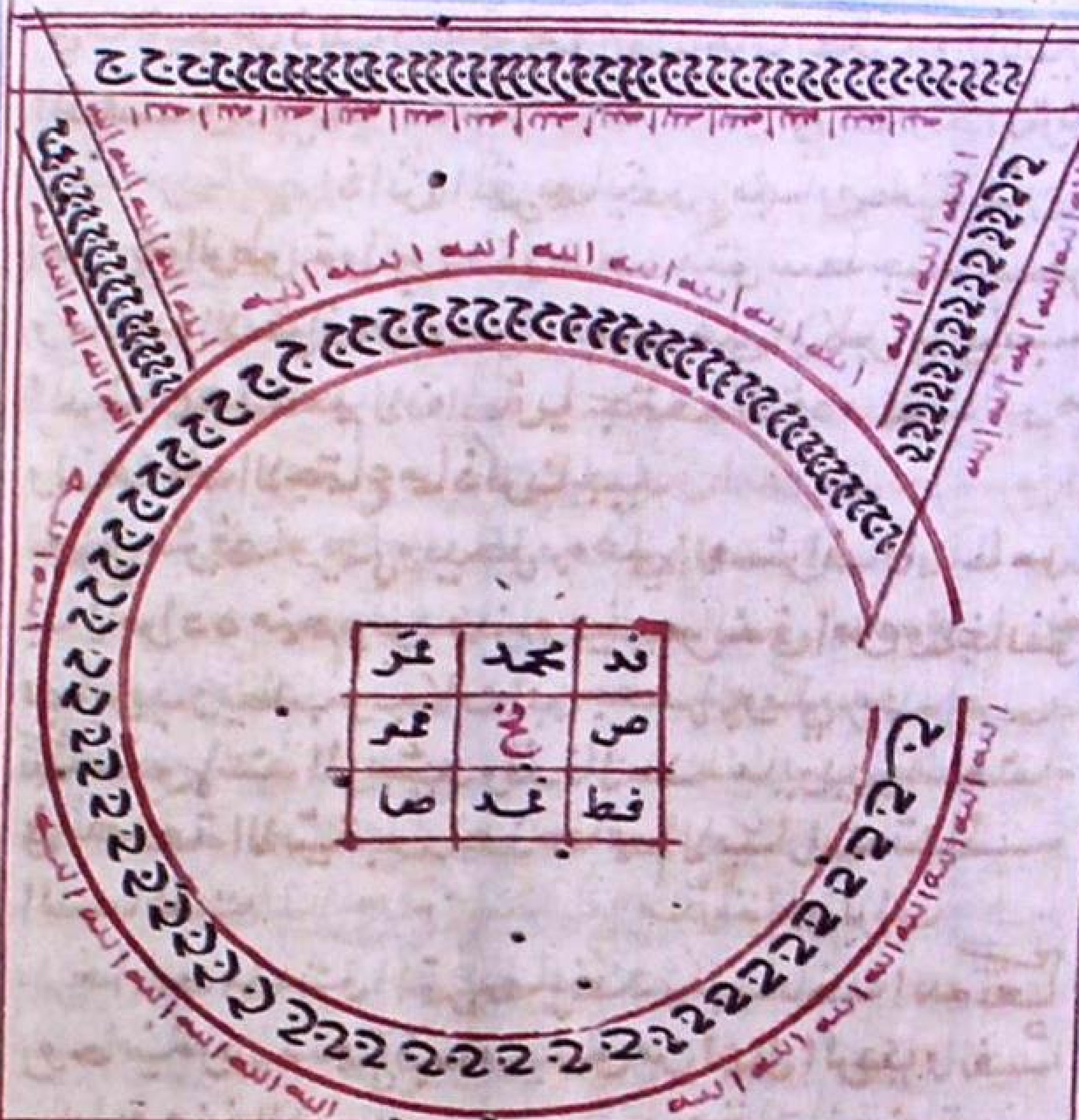
نمبر : 2312

کتاب کا نام... :۔ **فھارس ابواب ھدایۃ**

مصنف .... :۔ ابوالحسن علی بن ابوبکر مرغینانی (ولادت:۵۱۱ھ/۱۱۱۷ء- وفات:۵۹۶ھ/۱۱۹۹ء)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 27x15.5 سطور ... :۔ ۲۶



السابع من المنازل منزلة الذراع ولها حرف الزاي
اذا نزل القمر بالذراع يتنزل منها روحانية صالحة تعين
على علاج الامراض وربما من واظب على ذكر فتح عليه بشي
من التلاوة وهي جيدة للاعتكاف وطلب الحقيقة وهي
صالحة في جميع الاعمال والله اعلم الثامن من المنازل منزلة
النثرة ولها حرف الحا اذا نزل القمر بها يتجلى منها باذن
الله تعالى روحانية غير معينة على الخير يعمل فيها ابواب
الفساد وما يناسب الشر والكياد فليتق الله التاسع
من المنازل منزلة الطرف ولها حرف الطا فاذا حل القمر

اوراق .... :۔ ۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فہرست

آغاز............ :۔ كتاب الاجارة. باب ٢ الاجرة. متى يستحق الاجيرة الاجرة فصل ٣ فى الاجازةِ بذهابِ الكتابةِ والطعام

اختتام .... :۔ .... هل يرجع من فتوى الى فتوى آخر ام لا وفيه بيانُ انباتِ الشجرةِ فى ...... الغير وبيان صك الشراء وبيان الشهادةِ على النفى وبيان ایُّ شیئ ....

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ نسخہ بہتر ہے۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ فقہہ کی مشہور کتاب ھدایہ کے چند ابواب کے عنوانات کی فہرست کے کل آٹھ اوراق ہیں۔ اصل کتاب نہیں ہے۔

نمبر : 2314

کتاب کا نام... :۔ رسالہ

مصنف .... :۔ غلام فرید ابن احمد السعید

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 4.5 x 8.5 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ۸ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔۔ :۔ ۱۰۹۸ھ/۱۶۸۶ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ سوانح

آغاز............ :۔ قطب الافراد شاہ حماد مرید وخلیفہ حضرت سید محمد شاہ عالم محبوب اللہ ونام والد ایشان قاضی محمد کہ از فرزندان شیخ حسن ذاکر اند واز فرزندان حمزہ بن عباس است

اختتام .... :۔ بی اختیار غوغا بر آورد وبانگ زد کہ ہان یاران بشارت است ومژدہ کہ مردۂ ما زندہ است نہ مردہ، ازین نقل دیوانہ کن عقل، ہمگنان افتان وخیزان بر بالین خداوند خویش

گرد آمدند و آنچہ شنیدہ بودند بچشم خود ھا دیدند و ملک مسطور را از تابوت بدر......

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :۔ یہ رسالہ حضرت شاہ عالمؒ کے کسی خلیفہ کے خاندان کے کسی ذی علم اور صاحب قلم کا تحریر کیا معلوم ہوتا ہے۔ ورق-۱-الف پر قاضی حماد جو قاضی محمودؒ کے چچا تھے ان کا سال ولادت و وفات تحریر کرنے کے ساتھ آپ سے ملاقات کی غرض سے رسولِ پاکؐ کی آمد کا واقعہ بھی لکھا ہے۔ ورق ۱-ب سے رسالہ شروع ہوتا ہے جس میں مصنف نے اپنا نام اور نسب حسب ذیل درج کیا ہے۔

غلام فرید ابن احمد السعید بن ولی اللہ المحمود الشیخ فتح محمد بن یوسف ابن شیخ علاء الدین العلی الخطیب بن حمد السعید بن الشیخ عبد الصمد بن حضرت بزرگ زمانہ عارف یگانہ۔

مصنف کو حضرت شاہ جیو کے خادم دیوان شیخ داؤد کا بھتیجا بتایا ہے۔ گجرات کے ایک امیر ملک عین الملک کا واقعہ بھی مندرج ہے۔

نمبر : 2315

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 20x11 سطور ... :۔ ۱۱

اوراق .... :۔ ۳۷ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی۔فارسی موضوع :۔ وقائع حضرت عبدالقادر جیلانیؒ

آغاز.......... :۔ القادر فاكلت بعد السنتين خبزا ولبنا مع الخضر عليه السلام فشرح الله تعالیٰ صدری وحمدت الله عزو جل فقال الى الخضر الآن ادخل يا عبد القادر فی البغداد بالفتح والنصر

اختتام .... :۔ (عربی) : لا یعصون الله ماامرهم من تعذیب الکفار وشدتهم ویفعلون مایومرون ای یؤذون مایومرون به ویلنزونها ولایابولها ولاینکرولها ثم قال ایها الناس اعلموا ان فی النار صخرة یقال لها شوی وتحتها (ورق ۲۱ ب).

(فارسی) : ملک الموت وحضرت سید عبدالوهاب بمعه مکتوب الٰهی جل شانه پیش آنحضرت رفتند ...... (ورق ۳۷-ب)

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین ۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ ورق ۱۔۲اور۳ کے حاشیہ میں حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کے مختلف کشف وکرامات کے واقعات فارسی میں منقول ہیں۔ ورق ۲۲اور۲۳ پر حاشیہ میں فارسی اشعار ہیں: نمونہ:

آنرا کہ درجنابش عجز ونیاز باشد — اوراز ذکر حق بس کشف وراز باشد

ہر کس کہ نام او را باعتقاد خواند — رزقش فراخ گردد عمرش دراز باشد

172. SERIAL NO. : 2285
TITLE : UNKNOWN (SUB : DUA)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

173. SERIAL NO. : 2286
TITLE : UNKNOWN (SUB : WAZAIF)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

174. SERIAL NO. : 2397
TITLE : UNKNOWN (SUB : SARF)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

175. SERIAL NO. : 2298
TITLE : UNKNOWN (SUB : NAHU)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

176. SERIAL NO. : 2302
TITLE : UNKNOWN (SUB : FAZAIJ AHLE-BAYT)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

177. SERIAL NO. : 2303-B
TITLE : UNKNOWN (SUB : INSHA)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

178. SERIAL NO. : 2305
TITLE : UNKNOWN (SUB : RUQ'AT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

179. SERIAL NO. : 2311
TITLE : UNKNOWN (SUB : FALSAFA)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

180. SERIAL NO. : 2315
TITLE : UNKNOWN (SUB : SAWANEH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

181. SERIAL NO. : 2216-D
TITLE : AL-WIRDUL MAIMUN
AUTHOR : ANONYMOUS

161. SERIAL NO. : 2251
TITLE : UNKNOWN (SUB : ADAB)
AUTHOR : SIDDIQUE

---

162. SERIAL NO. : 2255-A
TITLE : UNKNOWN (SUB : MADH-E-AHLE BAYT)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

163. SERIAL NO. : 2257
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

164. SERIAL NO. : 2259
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

165. SERIAL NO. : 2262
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

166. SERIAL NO. : 2263
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

167. SERIAL NO. : 2265
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

168. SERIAL NO. : 2266
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

169. SERIAL NO. : 2273
TITLE : UNKNOWN (SUB : PAND WA NASEEHAT)
AUTHOR : YATEEMULLAH

---

170. SERIAL NO. : 2280
TITLE : UNKNOWN (SUB : DUA)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

171. SERIAL NO. : 2283
TITLE : UNKNOWN (SUB : DUA)
AUTHOR : ANONYMOUS

150. SERIAL NO. : 2215
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSEER)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

151. SERIAL NO. : 2216-C
TITLE : UNKNOWN (SUB : MADH)
AUTHOR : ABIL HASAN ALI AL ATAAS

---

152. SERIAL NO. : 2220
TITLE : UNKNOWN (SUB : SEERAT)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

153. SERIAL NO. : 2221
TITLE : UNKNOWN (SUB : SEERAT)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

154. SERIAL NO. : 2222
TITLE : UNKNOWN (SUB : TASAWWUF)
AUTHOR : SHAIKH

---

155. SERIAL NO. : 2225-A
TITLE : UNKNOWN (SUB : TASAWWUF)
AUTHOR : QASIM NEMATULLAH(?)

---

156. SERIAL NO. : 2226
TITLE : UNKNOWN (SUB : TASAWWUF)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

157. SERIAL NO. : 2228
TITLE : UNKNOWN (SUB : TASAWWUF)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

158. SERIAL NO. : 2237
TITLE : UNKNOWN (SUB : NAAT)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

159. SERIAL NO. : 2244-B
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

160. SERIAL NO. : 2244-C
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

140. SERIAL NO. : 2205
TITLE : TAHZEEB-UT-TAHZEEB
AUTHOR : SHAIKH SHAHABUDIN AHMED IBN-E-HAJAR AL-ASQALANI

---

141. SERIAL NO. : 2258-E
TITLE : TARKEEB SURA-E-YAASEEN KHWANDAN
AUTHOR : HAKEEM ABDUL AZIZ

---

142. SERIAL NO. : 2225-B
TITLE : TABQATUL SUFIYA
AUTHOR : ABDUL REHMAN BIN AHMED JAMI

---

143. SERIAL NO. : 2200
TITLE : UNKNOWN (SUB : HADEES)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

144. SERIAL NO. : 2203
TITLE : UNKNOWN (SUB : HADEES)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

145. SERIAL NO. : 2208
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSEER)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

146. SERIAL NO. : 2211
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSEER)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

147. SERIAL NO. : 2212
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSEER)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

148. SERIAL NO. : 2213
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSEER)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

149. SERIAL NO. : 2214
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSEER)
AUTHOR : ANONYMOUS

130. SERIAL NO. : 2198
TITLE : SHARAH MUSLIM SHARIF
AUTHOR : ANONYMOUS

---

131. SERIAL NO. : 2290
TITLE : SHARAH QAMOSUL MUHEET
AUTHOR : MAULANA SULEMAN KURD

---

132. SERIAL NO. : 2240
TITLE : SHARH-E-GULISTAN
AUTHOR : MOHAMMAD NOORULLAH AHRARI

---

133. SERIAL NO. : 2219
TITLE : SHARHUL SHAMAILUL MUHAMMADIA-WAL-MUNAQIBUL AHMADIA
AUTHOR : ABDUR RASUL BIN ABDUS SAMAD

---

134. SERIAL NO. : 2310
TITLE : SHARHUL SHAMSIYA AL MARUF BIL-QUTBI
AUTHOR : ALLAMA MOHAMMAD QUTBUDDIN TEHTANI RAZI

---

135. SERIAL NO. : 2227
TITLE : SILSILA-E-SHATTARIA
AUTHOR : RUHULLAH ABDUN-NABI-AL-USMANI

---

136. SERIAL NO. : 2282
TITLE : SURA-E-WAQEAA PADHNE KA TAREEQA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

137. SERIAL NO. : 2281
TITLE : SURAT-UL-FATIHA WA YAASEEN MA'AT TARTEEB
AUTHOR : ANONYMOUS

---

138. SERIAL NO. : 2207
TITLE : TAFSEER SIPARA-E-AMM
AUTHOR : MAULANA ASAMUDDIN

---

139. SERIAL NO. : 2209
TITLE : TAFSEERE KABIR
AUTHOR : IMAM RAZI

120. SERIAL NO. : 2246
TITLE : SAIFUL MULUK WA BADIUL JAMAAL
AUTHOR : ANONYMOUS

---

121. SERIAL NO. : 2258-B
TITLE : SALAAT WA SALAM
AUTHOR : ANONYMOUS

---

122. SERIAL NO. : 2287
TITLE : SALAT WA SALAAM
AUTHOR : ANONYMOUS

---

123. SERIAL NO. : 2296
TITLE : SARF-E-MEER
AUTHOR : MEER SAIYED SHARIF JARJANI

---

124. SERIAL NO. : 2223-A
TITLE : SEESAD KALMAE HAZRAT AMEERUL MOEMENIN ALI KARAMULLAH WAJHAHU
AUTHOR : ANONYMOUS

---

125. SERIAL NO. : 2218
TITLE : SHAMAILUL MOHAMMADIYA WAL MANAQIBUL AHMADIYA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

126. SERIAL NO. : 2279
TITLE : SHAMSUL MAA'RIF WA LATAIFUL AWARIF
AUTHOR : ANONYMOUS

---

127. SERIAL NO. : 2223-B
TITLE : SHARAH CHHAR BIRADARAAN
AUTHOR : SHAIKH MOHAMMAD BIN SHAIKH HASAN MOHAMMAD CHISTI; SHAREH ABDUL WAHID IBRAHIM

---

128. SERIAL NO. : 2242
TITLE : SHARAH MASNAVI MANVI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

129. SERIAL NO. : 2197
TITLE : SHARAH MISHKAT
AUTHOR : ANONYMOUS

110. SERIAL NO. : 2188
TITLE : QURAN : PARAH AWWAL

---

111. SERIAL NO. : 2314
TITLE : RISALA
AUTHOR : GULAM FARID IBN-AHMAD SAEED

---

112. SERIAL NO. : 2306
TITLE : RISALA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

113. SERIAL NO. : 2256
TITLE : RISALA JAMIYAH WAT-TAZKIRATUN NAFIAH
AUTHOR : (HABIB) AHMED BIN ZAIDUL HABSHI BA-ALVI

---

114. SERIAL NO. : 2235-A
TITLE : (RISALA) TOHFATUL WUZRA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

115. SERIAL NO. : 2235
TITLE : RISALAE MAGHRIBIA YA AL RISALATUL AHMADIYA
AUTHOR : SHAIKH AHMED KHATTU (AL-MAGHRIBI) (R.A)

---

116. SERIAL NO. : 2261-C
TITLE : RISALAE ZEENATUL QARI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

117. SERIAL NO. : 2248
TITLE : RISALA-E-SALAH YA KHAYAL-E- FALAH
AUTHOR : MOHAMMAD FALAH SALEH HUSENI

---

118. SERIAL NO. : 2304
TITLE : RUQAT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

119. SERIAL NO. : 2193
TITLE : SAHIH BUKHARI
AUTHOR : IMAM ABI ABDULLAH MOHAMMAD BIN-ISMAIL BUKHARI

96. SERIAL NO. : 2187-N
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-16

---

97. SERIAL NO. : 2187-O
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-17

---

98. SERIAL NO. : 2187-P
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-18

---

99. SERIAL NO. : 2187-Q
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-19

---

100. SERIAL NO. : 2187-R
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-20

---

101. SERIAL NO. : 2187-S
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-21

---

102. SERIAL NO. : 2187-T
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-22

---

103. SERIAL NO. : 2187-U
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-23

---

104. SERIAL NO. : 2187-V
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-24

---

105. SERIAL NO. : 2187-W
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-25

---

106. SERIAL NO. : 2187-X
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-26

---

107. SERIAL NO. : 2187-Y
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-27

---

108. SERIAL NO. : 2187-Z
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-28

---

109. SERIAL NO. : 2187-Z-A
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-29

82. SERIAL NO. : 2189
TITLE : QURAN MAJID

---

83. SERIAL NO. : 2187-A
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-2

---

84. SERIAL NO. : 2187-B
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-3

---

85. SERIAL NO. : 2189
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-4

---

86. SERIAL NO. : 2187-D
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-5

---

87. SERIAL NO. : 2187-E
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-6

---

88. SERIAL NO. : 2187-F
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-7

---

89. SERIAL NO. : 2187-G
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-9

---

90. SERIAL NO. : 2187-H
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-10

---

91. SERIAL NO. : 2187-I
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-11

---

92. SERIAL NO. : 2187-J
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-12

---

93. SERIAL NO. : 2187-K
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-13

---

94. SERIAL NO. : 2187-L
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-14

---

95. SERIAL NO. : 2187-M
TITLE : QURAN MAJID : PARAH-15

74. SERIAL NO. : 2236
TITLE : QASIDA BURDA
AUTHOR : IMAM MOHAMMAD SHARFUDDIN AL BUSIRI

---

75. SERIAL NO. : 2308
TITLE : QASIDAT-UL-AMALI
AUTHOR : SHAIKH SIRAJUDDIN ALI BIN USMAN AL USHI AL FARGHANI AL HANAFI

---

76. SERIAL NO. : 2238-C
TITLE : (1) QATA DAR TARIKH-E-BINAE MASJID JAME HAZRAT SAIYED GIYASUDDIN SANI (2) QATA DAR TARIKH HAZRAT BANDAGI SAIYADUSSADAT SAIYED SHAHJI BIN HAZRAT SHAH GIYASUDDIN BUZURG (3) QATA FI SIFAT ROZA SULTAN AHMED SHAH WA TARIKH EHAD-E-TOLIYAT MALEK SHARF FARHATUL MULK (4)QATA DAR TARIKH BINA-E- MASJID JAMIE HAZRAT SHAIKH MOHAMMED GHAUS
AUTHOR : YAHYA

---

77. SERIAL NO. : 2252
TITLE : QISSA-E-AYUB ALAIHIS-SALAAM
AUTHOR : ANONYMOUS

---

78. SERIAL NO. : 2249
TITLE : QISSA-E-BANUMIYA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

79. SERIAL NO. : 2245
TITLE : QISSA-E-JAM-JAMA FARSI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

80. SERIAL NO. : 2271
TITLE : QISSA-E-MADAR LALLU BHAI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

81. SERIAL NO. : 2190
TITLE : QURAAN-E-PAAK MA'E FARSI TARJUMA
AUTHOR : ANONYMOUS

65. SERIAL NO. : 2217
TITLE : MERAAJ NAAMA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

66. SERIAL NO. : 2272
TITLE : MADARUL QULUB
AUTHOR : ANONYMOUS

---

67. SERIAL NO. : 2196
TITLE : MISHKATUL MASABIH
AUTHOR : SHAIKH WALIUDDIN MOHAMMAD BIN-ABDULLLAH AL KHATIBUL AMRI AL TABREZI

---

68. SERIAL NO. : 2194
TITLE : MISHKATUL MASABIH
AUTHOR : MOHAMMAD KHATIB TABREZI

---

69. SERIAL NO. : 2195
TITLE : MISHKATUL MASABIH
AUTHOR : MOHAMMAD KHATIB TABREZI

---

70. SERIAL NO. : 2292
TITLE : MUHAZZIBUL MASADIR FI ILMUL LUGHAT
AUTHOR : QAZI NEMATULLAH HAKIM QASBAE BARODRA

---

71. SERIAL NO. : 2288
TITLE : MUNAJAT
AUTHOR : SHARFU

---

72. SERIAL NO. : 2191
TITLE : MUQADDAMATUL JAZRI (MANZUM)
AUTHOR : MOHAMMAD BIN-MOHAMMAD AL-JAZRI

---

73. SERIAL NO. : 2238-B
TITLE : QASEEDA DAR BAYAN-E-URSE HAZRAT SHAH AALAM (R.A) AUR DAR AHETMAM GUMBAD ROZA-E-HAZRAT SHAH ALAM(R.A)
AUTHOR : YAHYA

57. SERIAL NO. : 2230
TITLE : MASNAVI MANAVI-DAFTAR DUWUM
AUTHOR : MAULANA MOHAMMAD JALALULDIN RUMI (R.A)

---

58. SERIAL NO. : 2231
TITLE : MASNAVI MANAVI-DAFTAR SUWUM
AUTHOR : MAULANA MOHAMMAD JALALULDIN RUMI(R.A)

---

59. SERIAL NO. : 2232
TITLE : MASNAVI MANAVI-DAFTAR CHAHRUM
AUTHOR : MAULANA MOHAMMAD JALALULDIN RUMI(R.A)

---

60. SERIAL NO. : 2233
TITLE : MASNAVI MANAVI-DAFTAR PANJUM
AUTHOR : MAULANA MOHAMMAD JALALULDIN RUMI(R.A)

---

61. SERIAL NO. : 2234
TITLE : MASNAVI MANAVI-DAFTAR SHASHUM
AUTHOR : MAULANA MOHAMMAD JALALULDIN RUMI(R.A)

---

62. SERIAL NO. : 2216-B
TITLE : MAULUDUL MUSTAFA
AUTHOR : IMAMUL BURZA

---

63. SERIAL NO. : 2299
TITLE : MAYA-E-AWAMIL
AUTHOR : SHEKH ABDUL KADIR BIN ABDUR REHMAN (ABDUR RAHIM) JURJANI

---

64. SERIAL NO. : 2206
TITLE : MEEZANUL AETADAL FEE NAQDUR RIJAL
AUTHOR : HAFIZ SHAMSUDIN ABI ABDULLAH MOHAMMAD BIN-AHMED-AL-ZAHBI URF HAFIZ ZAHBI

48. SERIAL NO. : 2253
TITLE : MAJMUA GUJARI KALAM (BAYAZ)
AUTHOR : SAMJHU-PARBEEN-GHULAMI-SHARFU-ISMAIL

---

49. SERIAL NO. : 2243
TITLE : MAJMUA MASNAWI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

50. SERIAL NO. : 2303-A
TITLE : MAJMUAA (A) WAQAIE DARUL AMAN BHARATPUR
AUTHOR : DAHUNAKAL SINKA ?

---

51. SERIAL NO. : 2244-D
TITLE : MAJMUA-E-QASAID
AUTHOR : DIFFERENT POETS

---

52. SERIAL NO. : 2199
TITLE : MANHAJUL AMAAL FI SANANUL AQWAAL
AUTHOR : SHAIKH ALI MUTTAQI BIN HISAMUDDIN HINDI

---

53. SERIAL NO. : 2244-A
TITLE : MANZUMATUL FARAIZ
AUTHOR : ANONYMOUS

---

54. SERIAL NO. : 2201
TITLE : MAQASIDUL HUSNA FEE KASEER MINAL AHADIS-UL-MASHHURA
AUTHOR : SHAIKH ABDULLAH MOHAMMAD BIN-ABDUR REHMAN SAKHAVI

---

55. SERIAL NO. : 2216-A
TITLE : AL-MASLAK
AUTHOR : ANONYMOUS

---

56. SERIAL NO. : 2229
TITLE : MASNAVI MAANAVI DAFTAR AWWAL
AUTHOR : MAULANA MOHAMMAD JALALULDIN RUMI (R.A)

38.	SERIAL NO.	:	2258-D
	TITLE	:	ISME MUBARAK SAIYED MOHIYUDDIN ABDUL QADIR JEELANI
	AUTHOR	:	ANONYMOUS
39.	SERIAL NO.	:	2284
	TITLE	:	JAWAMIUL HIKAM
	AUTHOR	:	SHAIKH ALI MUTTAQI (REHMATULLAH)
40.	SERIAL NO.	:	2250
	TITLE	:	KALAME BULAQ
	AUTHOR	:	SAIYED BULAQ
41.	SERIAL NO.	:	2255-B
	TITLE	:	KALAME REHMAT
	AUTHOR	:	REHMAT
42.	SERIAL NO.	:	2301
	TITLE	:	KALAM-E-REHMAT (NAAT WA MUNQABAT)
	AUTHOR	:	REHMAT
43.	SERIAL NO.	:	2192
	TITLE	:	KHUTBA-E-JUMA AUR ALWIDA RAMADHAN
	AUTHOR	:	ANONYMOUS
44.	SERIAL NO.	:	2204
	TITLE	:	KITAB DAR ILM-E-HADITH
	AUTHOR	:	ANONYMOUS
45.	SERIAL NO.	:	2291
	TITLE	:	KITABUL TAARIF
	AUTHOR	:	SAIYED SHARIF
46.	SERIAL NO.	:	2239
	TITLE	:	MAFARRAHUL QULUB TARJUMA CHASPWAN
	AUTHOR	:	ANONYMOUS
47.	SERIAL NO.	:	2257
	TITLE	:	UNKNOWN (SUB : FIQHA)
	AUTHOR	:	ANONYMOUS

29. SERIAL NO. : 2260
TITLE : HASHIYA BAR SHARAH WAQAYA
AUTHOR : SHAIKHUL ISLAM AHMAD BIN-YAHYA BIN-MOHAMMAD BIN-SAADUDDIN TAFTAZANI

---

30. SERIAL NO. : 2309
TITLE : HASHIYA-E-MULLA ABDULLAH YAZDI BAR HASHIYAE MAULA ZADAH
AUTHOR : ABDULLAH YAZDI

---

31. SERIAL NO. : 2267
TITLE : HIDAYA, SHARAH QADURI
AUTHOR : ABUL HASAN ALI BURHANUDDIN IBN-E-ABU BAKR AL-MARGHINANI

---

32. SERIAL NO. : 2276
TITLE : HAFT QUFL WA HAIKAL
AUTHOR : ANONYMOUS

---

33. SERIAL NO. : 2216-G
TITLE : HIZB
AUTHOR : ANONYMOUS

---

34. SERIAL NO. : 2224-C
TITLE : HIZB-AL-BAR
AUTHOR : ABIL HASAN AL SHAZLI

---

35. SERIAL NO. : 2216-F
TITLE : HIZB-UL BAHAR
AUTHOR : ANONYMOUS

---

36. SERIAL NO. : 2216-E
TITLE : HIZBUN NASARAL- MAARUF
AUTHOR : AL KHATIB ABDULLAH

---

37. SERIAL NO. : 2268
TITLE : ILMUL ISHBAH WAL-NAZAIR; FANNUL SAALIS
AUTHOR : ANONYMOUS

19. SERIAL NO. : 2278
TITLE : DUWA-E-KHATM-E-QURAN
AUTHOR : ANONYMOUS

---

20. SERIAL NO. : 2312
TITLE : FAHARIST ABWABE HIDAYA
AUTHOR : ABUL-HASAN ALI BIN-ABU-BAKR MARGHINANI

---

21. SERIAL NO. : 2258-C
TITLE : GHAZAL-E-MIYAN NUZHAT WA TARKEEB KHWANDAN BISMILLAH
AUTHOR : MIYAN NUZHAT

---

22. SERIAL NO. : 2238-D
TITLE : GHAZALIYAT
AUTHOR : YAHYA

---

23. SERIAL NO. : 2269
TITLE : GUJARI CHAHEL CHAR MASAIL
AUTHOR : SIBGATULLAH

---

24. SERIAL NO. : 2239
TITLE : GULISTAN
AUTHOR : SHAIKH SAADI

---

25. SERIAL NO. : 2307
TITLE : HADAIQUL BAHEJA
AUTHOR : ABDUL GAFUR AL-MADU BIL-BASIR

---

26. SERIAL NO. : 2261
TITLE : HADIQAE HINDI (AHKAM-E-NAMAZ)
AUTHOR : GHULAM HASAN

---

27. SERIAL NO. : 2261-B
TITLE : HADIQAE HINDI (AHKAM-E-SAUM)
AUTHOR : GHULAM HASAN

---

28. SERIAL NO. : 2210
TITLE : HASHIA ALAL BEZAVI
AUTHOR : IBN-SHAIKH

10. SERIAL NO. : 2275
TITLE : ASMA-I-AHLUL BADR WA ASMAIL UHADEYEEN (ASMA-I-AHLUL BADR ASHABUL NABI SALLALLAHU ALAIHI WA-SALLAM)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

11. SERIAL NO. : 2293
TITLE : BURHAN QATE(MATBUA)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

12. SERIAL NO. : 2258-A
TITLE : CHALIS WA CHAR MASAIL
AUTHOR : RAHMATULLAH

---

13. SERIAL NO. : 2241
TITLE : CHEHAL HIKAYAT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

14. SERIAL NO. : 2264
TITLE : CHEHAL WA CHAHAR MASAEL
AUTHOR : SIDDIQUE SHARIF

---

15. SERIAL NO. : 2300
TITLE : DALAILUL KHAIRAT WA SHAWARIQUL-ANWAAR
AUTHOR : ABU ABDULLLAH MOHAMMAD BIN SULEMAN BIN ABI BAKR BIN SULEMAN AL-JAZUALI

---

16. SERIAL NO. : 2247
TITLE : DEVMALA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

17. SERIAL NO. : 2284
TITLE : DURUD MOAZZAM
AUTHOR : ANONYMOUS

---

18. SERIAL NO. : 2277
TITLE : DUWA-E SURYANI
AUTHOR : ANONYMOUS

1. **SERIAL NO. : 2294**
TITLE : AAMADAN NAAMA
AUTHOR : ANONYMOUS

---

2. **SERIAL NO. : 2254**
TITLE : AAMEEN SHARFU-AAMEEN AHQAR
AUTHOR : SHARFU

---

3. **SERIAL NO. : 2270**
TITLE : ABIYAAT TUTINAMA
AUTHOR : NAKHSHABI ZIYAUDDIN BADAUNI

---

4. **SERIAL NO. : 2202**
TITLE : AHADIS
AUTHOR : ANONYMOUS

---

5. **SERIAL NO. : 2295**
TITLE : AJAY CHAND NAAMA
AUTHOR : AJAY CHAND THAKAR PISAR DABICHAND

---

6. **SERIAL NO. : 2289**
TITLE : AL QAMUSUL MOHEET WAL QABUSUL WASEET
AUTHOR : IMAM MUJADUDDIN MOHAMMED BIN YAQUB AL FIROZABADI

---

7. **SERIAL NO. : 2238-A**
TITLE : AMBA NAMA (MAJMUA ASHAAR MUTAFARRIQA)
AUTHOR : MIRZA SAEEDKHAN-MUFTI YAHYA

---

8. **SERIAL NO. : 2224-A**
TITLE : ANHAJUL ATA FI TABWIBUL HAKAM
AUTHOR : SHAIKH ALI MUTTAQI (R.A) AL-HINDI

---

9. **SERIAL NO. : 2224-B**
TITLE : UNKNOWN (HIKAM)
AUTHOR : SHAIKH ABI AL-FAZAL AHMED BIN-ABDUL KARIM BIN-ATAULLAH AL-ASKANDARI

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Title Index of Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts Volume VIII

Edited by

Prof. Mohaiuddin Bombaywala,
Mohammed Yusuf Vohra

of the time. One such poet whose name occurs on several Persian inscriptions is Yahya. Now for the first time H.Pir Mohammad Shah Library here has come to posses a MSS copy of some of the finest poems including Ghazals composed by Yahya (No.2238-B & C).

As usual this volume also contains details of fairly large numbers of MSS of Gujri literature. They seek scholarly attention and study.

This volume is being rightfully.dedicated to **Maulvi Saiyed Abu Zafar Nadvi** who had taken keen interest in the development of this library in the beginning of the last century. Not only did he diligently made a hand-list of the MSS preserved here but he also encouraged the members as well as the office-bearers of the Hazrat Pir Mohammed Shah Trust and the fraternity of the disciples to acquire more and more MSS from private collections and deposit them here. Hazrat Pir Mohammed Shah (R.A.) Library and Research Centre as well as the Board of Editors express their immense gratitude to late **Professor Maulvi Abu Zafar Nadvi** (1889-1958) and dedicate this volume to his loving memory.

The credit of composition and completion of this volume mainly goes to Prof. Mohiyuddin Bombaywala (Hon. Director & Librarian of H.PirMohammad Shah Library). It was under his able guidance that the work was carried out in a short duration of three months.

It must be mentioned that assistance of Maulvi Asif Nadvi was also taken in reading Arabic MSS. We are thankful to him.

The Board of Trustees and the President and the Chairman of the Trust also deserve our most sincere thanks for undertaking the publication of the catalogue.

Ahmedabad
14-07-2006

Abbasi Mehboobhusain

FOREWORD

The Board of Editors have the honour of presenting Vol-VIII of the Descriptive Catalogue of Arabic, Persian and Urdu Manuscripts preserved in Hazrat Pir Mohammad Shah Library. We, on one hand are grateful to Almighty Allah for the successful completion of the work and on the other hand deeply feel the absence of the scholarly guidance of late Dr. Z.A. Desai and late Dr. Saiyed Abdul Rahim who had done pioneering work in the publication of the initial volumes of the present series.

The most salient feature of the present volume is that it contains the details of several manuscripts which directly bear relation with the distinctive medieval culture and history of Gujarat. For example there is a beautiful hand-written copy (No.2229-2334) of Maulana Rumi's Masnavi-e-Maanavi which was transcribed in Ahmedabad in Twelfth century A.H. and which was continuously used for about two centuries for imparting lessons of Masnavi. This copy carries the testimony of the deep interest and love shown by the people of Ahmedabad towards Rumi, his Masnavi and Tasawwuf.

Another note-worthy manuscript is that of the well-known Arabic lexicon, namely al-Qamus al-Muheet of Allama Mujaduddin Firozabadi. It was also transcribed in Ahmedabad by no less than Hazrat Abdullah Alawi, son and spiritual heir of the celebrated Sufi scholar Hazrat Shah Wajihuddin Alawi of the tenth century A.H. The MSS is written in beautiful Naskh style and decorated profusely in bright natural colors.

The city of Ahmedabad boasts of exquisite historical monuments in the shape of Mosques and Mausoleums. Most of these buildings bear Arabic or Persian inscriptions which carry either prose or poetic verses written by eminent poets and scholars

Preface

Now I realise that the project which was planned and was started with the meager resources in every respect and which has been completed with the publication of Vol.VIII, I am sincerely happy to announce that it is only our rich oriental library of Dargah Shareef Hazrat Pir Mohammad Shah Trust in the whole of the state of Gujarat that has been able to present this volumes of descriptive catalogue full of necessary informations of this discipline. Sometime I was worried and anxious of this long drawn out voluminous work and that too without any long line of renowned scholars and skilled technicians, however, by the grace and mercy of Allah, the best probable results of the project are there before the scholars.

Again I pray Allah for His Divine favour and mercy to be with us on and along the path of learning and religious education amongst the society.

Dr. Mohammed Habib M. Kakiwala
M.S. (Surgeon)
President, Hazrat Pirmohammed Shah
Dargah Sharif Trust,
Ahmedabad - 1.

The Volume VIII is edited, printed and published with the financial assistance from **National Archieves of Inida,** New Delhi.

Published by Secretary, Hazrat Pirmohammed Shah
Library & Research Centre, Ahmedabad - 380 001.
Phone 91-079-25351772

Price : Rs. 200/-
2005-2006

The book can be had from :
Educational Publishing House, Lalkuan, Delhi - 110006.
Modern Publishing House, 9, Gola Market, Darya Ganj, New Delhi - 110002.
Kalim Book Depot, Khaas bazar, Ahmedabad - 380001.
Aamrin Book Agency, Jamalpur, Ahmedabad - 380001.

Printed by :

ISB Digital
2793, Beldarwad, Shahpur, Ahmedabad - 1

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : VIII

2187 to 2315

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH LIBRARY AND RESEARCH CENTRE

Pirmohammedshah Road,
Pankornaka, Ahmedabad-380 001.
(India)

Khuda Bakhsh Oriental Public Library

Descriptive Catalogue
of
Arabic, Persian & Urdu
Manuscripts